عنوان	کچھ محبتیں یوں بھی
لکھاری	آمنہ محمود
پلیٹ فارم	ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل
پبلیشر	ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل
ویب سائیٹ	NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com
واٹس ایپ	+923155734959
جی میل	NovelHiNovel@Gmail.Com OnlineWebChannel @Gmail.Com

انتباہ !

یہ ناول "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" کی ویب سائٹ نے لکھاری کی فرمائش پر آپ سب کے لیے پیش کیا ہے۔

اس ناول کا سارا کریڈٹ رائٹر کو جاتا ہے۔اس ناول میں غلطیاں بھی ممکن ہیں کیونکہ انسان خطا کا پتلا ہے تو اس ناول کی غلطیوں کی زمہ دار ویب نہیں ہو گی صرف اور صرف رائٹر ہی ہو گا ویب نے صرف اسے بہتر انداز سے سنوار کر آپ سب کے سامنے پیش کیا ہے۔اس ناول کو پڑھیے اور اس پر تبصرہ کر کے رائٹر کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اپنے ناولوں کا پی ڈی ایف بنوانے کے لیے واٹس ایپ پر رابطہ کریں

+923155734959

اس ناول کے تمام رائٹس "ناول ہی ناول"، " آن لائن ویب چینل "اور لکھاری کے پاس محفوظ ہیں۔ لکھاری یا ادارے کی اجازت کے بغیر ناول کاپی کرنا یا کسی حصہ کو شائع کرنا قانوناً جُرم ہے،

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

کچھ محبتیں یوں بھی

آمنہ محمود کے قلم سے

این ایچ این اور او ڈبلیو سی پبلیشرز

کبھی کبھی لگتا ہے میری زندگی ایک خواب ہے. ایک ڈراؤنا خواب _____ جس میں ڈرنے کے باوجود بھی میری آنکھ نہیں کھلتی. ہانی نے اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو گھورتے ہوئے سوچا

پتہ نہیں ان لکیروں میں کیا چھپا ہے. میرے ساتھ اب کیا ہونے والا ہے. اپنا ہاتھ جھٹکتی وہ کھڑکی پاس آ کھڑی ہوئی.

ڈیرے پر خلاف معمول آج کافی گہما گہمی تھی. ہانی نے بیزاری سے اس رونق کو دیکھا اور کھڑکی بند کر دی.

میں یہاں رہنا تو نہیں چاہتی مگر یوں جانا بھی نہیں چاہتی. ہانی سوچتی ہوئی چارپائی پر لیٹ گئی مگر نیند اور سکون دونوں ہی آنکھوں سے کوسوں دور تھے.

ایک تو وہ اتنے غصے والا ہے. دوسرا ناجو بابا اس ساتھ زبردستی کر رہے ہیں. ناجو بابا کو تو وہ کچھ نہیں کہے گا مگر مجھے معاف نہیں کرے گا. میں کیسے انکار کروں. ہانی اپنی سوچوں سے خود ہی پریشان اٹھ بیٹھی تبھی اس کا موبائل بجنے لگا. سکرین پر چمکتا نمبر اسے مزید پریشان کر گیا.

ہانی ہمت کر کال اٹھا اس سے پہلے کہ وہ آ کر تجھے اس دنیا سے اٹھا دے. ہانی نے کانپتے ہاتھوں سے کال اٹینڈ کی .

کہاں مر گئی تھی اتنی دیر سے کال کر رہا ہوں. رازی کی گرجدار آواز سپیکر سے ابھری اور ہانی میں اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ اسے بولے کیوں جھوٹ بول رہے ہیں پہلی بار تو کال کی ہے اور میں نے اٹھالی .

اب بولتی کیوں نہیں ہو سانپ سونگھ گیا ہے.....؟؟

رازی نے ہانی کی خاموشی سے بیزار ہوتے ہوئے اکتا کر پوچھا

جی میں سن رہی ہوں. ہانی نے ڈرے سہمے انداز میں جواب دیا

صرف سننا نہیں ہے بولنا بھی ہے سمجھی _____ رازی کی بات پر ہانی نے سر ہلایا مگر منہ سے پھر بھی کچھ نہیں بولی

ناجو بابا آئے تھے تمہارے پاس.....؟؟ چند لمحوں کی خاموشی کے بعد رازی نے دوبارہ پوچھا

جی نہیں _____ ہانی نے مختصر اجواب دیا

کیوں وہ تو کہہ رہے تھے کہ میں ہانی سے بھی پوچھوں گا.....؟؟رازی نے ہاتھ میں پکڑا سگریٹ نیچے پھینکا

کیا پتہ آج آجائیں انھیں پہلے وقت نہ ملا ہو. ہانی کے جواب پر رازی نے ہنکار بھری اور گاڑی کو سڑک کنارے لگاتے روکا

انہوں نے مجھے فورا جہلم پہنچنے کا کہا ہے. آج رات میں کراچی سے جہلم کے لیے نکلوں لگا. جب میں جہلم پہنچ جاؤں گا پھر تو میں خود بھی بات کر سکتا ہوں مگر تب کوئی فائدہ نہیں ہو گا لہذا مہربانی فرما کر تم جلدی بات کر لو. رازی نے سڑک پر دوڑتی ٹریفک کو دیکھتے ہوئے سمجھایا

میں کوشش کروں گی کہ وہ میری بات مان لیں مگر مجھے نہیں لگتا کہ ایسا ہو گا.....؟؟ہانی نے آہستہ آواز میں نظریں جھکائے جواب دیا جیسے رازی اس کے سامنے بیٹھا ہو .

تم ایک کام کرو، ڈیرے سے بھاگ جاؤ. نہ رہے گا بانس اور نہ بجے گی بانسری کیس ا.....؟؟رازی اپنے آئیڈیا پر خود ہی خوش ہوا .

یہ کیا کہہ رہے ہیں. میں اگر ڈیرے سے بھاگ سکتی تو آج سے دس سال پہلے ہی بھاگ گئی ہوتی. ہانی کو رازی کی بات سخت بری لگی

دیکھو میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتا اور اگر میری شادی تم سے ہو گئی تو میرا تو کچھ نہیں جائے گا میں تو دوسری شادی بھی کر لوں گا مگر تمہارا بڑا نقصان ہو گا. کچھ بھی کہو آخر ہمارا بچپن ساتھ گزرا ہے اور میں اتنا بھی ظالم نہیں کہ تمہارا برا چاہوں. میں تمہاری ہمدردی میں ہی تمہیں یہ مشورہ دے رہا ہوں. رازی نے سٹیرنگ پر انگلیاں بجاتے سنجیدہ لہجے میں کہا

میرا نقصان مگر کیسے.....؟؟ ہانی کو سمجھ نہ آئی کہ وہ کیوں ایسا کہہ رہا ہے .

دیکھو میں بہت برا انسان ہوں. نشے کی حالت میں مجھے پتہ ہی نہیں چلتا کہ میں کیا کر رہا ہوں. میں تمہیں ماروں پیٹوں گا تو تمہیں تکلیف ہو گی نا!!!!!_____ رازی کا لہجہ ہمدردی سے بھرپور تھا

مگر تم کب سے نشہ کرنے لگے.....؟؟ ہانی کو شدید حیرت ہوئی

جب سے کراچی آیا ہوں تب سے یہ لت مجھے لگ گئی ہے. یہاں تو سب ہی ایسا کرتے ہیں. اس ڈیرے کا ماحول ناجو بابا کے ڈیرے سے بہت مختلف ہے. رازی کے جواب پر ہانی مزید پریشان ہو گئی

ناجو بابا کو اس بات کا پتہ ہے.....؟؟ ہانی کی بات پر رازی ہنس دیا

ناجو بابا کون سا مکہ بیٹھے ہوئے ہیں وہ بھی تو یہی سب کرتے ہیں مگر خیر چھوڑو کام کی بات کرتے ہیں .

ہانی مجھے تم میں کوئی دلچسپی نہیں ہے. میں شادی اپنے والدین کی پسند سے اپنے خاندان میں کروں گا اس لیے تمہارے حق میں یہی بہتر ہے کہ تم بھاگ جاؤ یا انکار کر دو. رزضی نے گاڑی دوبارہ سٹارٹ کی

یہ کام تم خود کیوں نہیں کرتے. ہانی نے بے بسی سے جواب دیا

اگر میں نے انکار کیا تو ناجو بابا مجھے گولی مار دیں گے لیکن اگر تم نے کیا تو وہ تمہیں کچھ نہیں کہیں گے آخر تم ان کی محبوبہ کی آخری نشانی ہو. رازی نے اپنی بات کے آخر میں قہقہ لگایا جبکہ اس کی بات پر ہانی کی آنکھوں میں پانی بھرنے لگا

میری ماں ان کی محبوبہ نہیں تھی. ہانی نے احتجاج کیا .

تمہارے ماننے یا نہ ماننے سے کیا ہو گا. جو سچ ہے وہ سچ ہی رہے گا بدل نہیں سکتا ہانیہ بی بی

_____ رازی نے گاڑی چلاتے مزے سے جواب دیا

یہ جھوٹ ہے ناجو بابا جھوٹ بولتے ہیں. ہانیہ کی آواز نم ہونے لگی تھی .

اچھا اچھا زیادہ جذباتی ہونے کی ضرورت نہیں ہے. جو بھی ہے مجھے اس سے کوئی سروکار نہیں مگر تم کل تک پلیز ادھر ادھر ہو جانا. رازی نے کہتے کال کاٹ دی جب کہ اپنی بے خبری میں وہ ہانی کے زخم ادھیڑ گیا تھا.

نور، نور، اونورررررربی بی_____ بدر نے سیڑھیاں پھلانگتے تیزی سے نور کے کمرے کا فاصلہ طے کیا.

نور کہاں ہو یاررر_____ کمرے کا دروازہ کھولتے ہی سامنے کا منظر اسے غصہ دلا گیا.

تم بول نہیں سکتی کہ اندر ہو. میں کب سے تمہیں آوازیں دے رہا ہوں. بدر نے محویت سے کارٹون دیکھتی نور کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

میرے خیال سے تمہیں دیکھنا یا کارٹون دیکھنا ایک ہی بات ہے. نور کہتی دوبارہ سکرین کو گھورنے لگی.

ارے واہ کمال ہو گیا اب کارٹون بھی دوسروں کو کارٹون کہیں گے. بدر کا انداز خاصا چڑانے والا تھا مگر نور پر زرا بر برا اثر نہیں ہوا.

نور_____ کچھ دیر بدر اسے گھورتا رہا. کیا کروں بلائے بغیر چارہ نہیں ہے آخر اپنا مطلب بھی تو نکالنا ہے .

کیا ہے...؟؟نور نے ریموٹ سے ٹی وی بند کیا .

وہ میں نے جہلم جانا ہے. بدر نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے قدرے شرمندگی سے بتایا

کیا "جیل" جانا ہے.....؟؟نور کے پوچھنے پر بدر کے تاثرات ایک دم تبدیل ہوئے .

میں نے "جہلم" بولا ہے. بدر نے دانت پیسے .

اچھاااااااااتو تمہارے خیال میں، میں پاگل ہوں جو مجھے غلط سنائی دیتا ہے. نور نے غصے سے بدر کی طرف دیکھا

نہیں میں پاگل ہوں جو "مدد" کے لیے تمہارے کمرے میں چلا آیا. بدر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا .

"بدر" کے لیے مگر وہ تو تم خود ہو. نور کے پوچھنے پر بدر نے کمرے میں نظر دوڑائی

کیا تلاش کر رہے ہو.....؟؟نور نے بدر کے برابر کھڑے ہوتے ہوئے حیرانگی سے پوچھا

سر پر مارنے کے لیے کوئی چیز ملے گی.....؟؟اپنی بات کے آخر میں اکتا کر بدر نے نور کو دیکھا

اب میں نے کیا کیا ہے جو یوں طنز کر رہے ہو. نور منہ بناتی ڈریسنگ ٹیبل پاس جا کھڑی ہوئی .

میں نے "مدد" بولا تھا "بدر" نہیں_____ بدر نے نور کی پشت کو گھورتے ہوئے کہا

مطلب میں پاگل ہوں.....؟؟ نور نے خود پر انگلی رکھی .

نہیں میں پاگل ہوں. بدر نے فوراً عاجزی کا مظاہرہ کیا.

ہاں وہ تو تم ہو مگر خیر یہ بتاؤ کہ مجھ سے کیا مدد چاہیئے. نور نے اپنی پونی درست کرتے پوچھا

میں نے جہلم جانا ہے. "رازی" نے بلوایا ہے. تم بس ماما کو سنبھال لینا ٹھیک ہے. بدر کا لہجہ ایک دم نرم پڑا.

کس کو "راضی" کرنا ہے.....؟؟ نور نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے پوچھا تو بدر نے ایک گہری سانس لیتے ہوئے خود کو نارمل رکھنے کی بھرپور کوشش کی.

میں نے اپنے "دوست" رازی پاس جہلم جانا ہے. بدر نے ایک ایک لفظ ٹھہر ٹھہر کر ادا کیا.

"روسٹ" مگر چاچی تو کہہ رہیں تھیں کہ آج ماش کی دال پکی ہے تبھی میں نے دن کا کھانا نہیں کھایا. نور نے قدرے حیرانگی سے پوچھا تو بے ساختہ بدر کے لب مسکرانے لگے.

نور تمہارا موبائل-فون کہاں ہے.....؟؟بدر کے پوچھنے پر نور نے بیڈ کی طرف اشارہ کیا.

بدر نے ایک میسج ٹائپ کرتے نور کی طرف دیکھا تبھی اس کی میسج ٹون سنائی دی.

اپنا میسج دیکھو اور مجھے ڈائریکٹ جواب دو. نور اپنا موبائل اٹھانے لگی جبکہ بدر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا اپنا جائزہ لینے لگا

اچھا تو یوں بولو نا اا اکہ تمہیں اپنے دوست رازی پاس جہلم جانا ہے. نور نے میسج پڑھتے ہوئے بدر کی طرف دیکھا

"شُکر" ہے نور بی بی تمہیں میرا مسئلہ تو سمجھ آیا. بدر نے سینے پر بازو لپیٹتے ہوئے خوشی سے کہا

"شکر" اب شکر کس میں ڈالنی ہے.....؟؟نور کے پوچھنے پر بدر نے دکھ اور پریشانی سے اپنا انگوٹھا دانتوں میں دباتے ہوئے اس کی طرف دیکھا

چاچی سے اجازت لینی ہے اور چاچو کی گاڑی کی چابی چاہیے ہو گی مگر میں پیسے نہیں دوں گی پچھلی دفعہ ہی تم نے واپس نہیں کیے تھے. بدر کو یوں چپ چاپ گھورتے دیکھ کر نور نے اونچی آواز میں کہا

کاش تمہارا software میں update کر سکتا. خیر_____بدر زیر لب بڑبڑایا .

بس مجھے اجازت "چاہیے" تھی وہ لے دینا میں نے کل شام کو نکلنا ہے. بدر کہتا دروازے کی طرف چل دیا .

"چائے" چائے پینی ہے تو اس میں اجازت والی کیا بات ہے. چاچی کو بولو بنا دیں گی. میں تو اس گرمی میں نہیں بناؤں گی. نور کے جواب پر بدر نے موبائل فون کی طرف اشارہ کیا اور خود میسج ٹائپ کرنے لگا

اچھا اچھا کوئی مسئلہ نہیں ہے. میں گھر میں سب کو دیکھ لوں گی مگر تم جلدی واپس آنا. نور نے میسج پڑھتے ہوئے فراخدلی سے کہا

شکریہ، مہربانی دماغ کی دہی بنانے کے لیے _____ آدھا جملہ منہ میں ادا کرتا بدر دروازہ کھولنے لگا

تم بھی نا اا از راسی بات کو اتنا لمبا کر دیتے ہو. میں نے سوچا پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے. اچھی بھلی ٹی وی دیکھ رہی تھی سارا مزہ خراب کر دیا. نور نے کہتے ہوئے ریموٹ سے ٹی وی آن کیا .

"بات" میں نے لمبی کی ہے.....؟؟ ہنڈل گھماتے بدر کا ہاتھ اس الزام پر وہیں رک گیا .

"رات" _____اب رات کو کیا ہے.....؟؟نور نے پلٹ کر بدر کی طرف دیکھا

پاگل کہیں کی_____بدر افسوس سے سر ہلاتا پلٹنے لگا

تمہارے خیال میں، میں پاگل ہوں.....؟؟نور فوراً چلائی

نہیں میں پاگل ہوں.(صرف یہ ایک لفظ اسے بلکل ٹھیک سنائی دیتا ہے.) بدر بڑبڑاتا

سیڑھیاں اترنے لگا.

دیکھو بچے میں تمہیں اب ڈیرے پر مزید نہیں رکھ سکتا یہاں طرح طرح کے لوگ آتے ہیں. ویسے بھی اب تم بڑی ہو گئی ہو. میں اتنا ہی تمہاری ماں ساتھ کیا وعدہ نبا سکتا ہوں اس سے زیادہ میرے میں ہمت نہیں ہے .

رازی بہت اچھا لڑکا ہے. دیکھا بھلا بھی ہے. تمہارا تو بچپن بھی اس کے ساتھ گزرا ہے. مجھے امید ہے کہ میرا یہ فیصلہ تمہارے حق میں بہت اچھا ثابت ہو گا اور تمہیں اس پر کوئی اعتراض بھی نہیں ہونا چاہیے. کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں. ناجو بابا کے پوچھنے پر ہانی نے ہاں میں سر ہلایا(وہ یہاں سے جانا چاہتی تھی مگر یوں نہیں) .

ٹھیک ہے تم اب اندر جاؤ. مولوی صاحب آتے ہی ہوں گے پھر میں تمہیں بلواتا ہوں.

ناجو بابا کے کہنے پر ہانی سر ہاں میں ہلاتی اپنے کمرے کی طرف چل دی

شانی او شانی _____ کہاں مر گیا ہے تو.....؟؟ پتہ کر رازی ابھی تک آیا کیوں نہیں.

ناجو بابا نے اپنے پسندیدہ گھوڑے کو دیکھتے ہوئے شانی کو آواز دی

ناجو بابا راستے میں ہے. آرہا ہے. میں نے فون کیا تھا. آپ تو خواہ مخواہ غصے میں آجاتے ہیں.

اس کی کیا مجال کہ آپ کی حکم عدولی کرے. کبھی اس نے ایسا کیا ہے جواب کرے گا

.....؟؟ شانی اپنے دوست کی حمایت میں فورا بول پڑا

ویسے رازی کو رقم ابھی دینی ہے یا کام ہونے کے بعد.....؟؟ شانی نے ناجو بابا کے قریب

جھکتے ہوئے رازداری سے پوچھا

ارے کم بخت! یہ بات یوں پوچھنے والی ہے. ناجو بابا کا چہرہ ایک دم غصے سے لال ہو گیا .

معذرت بابا غلطی ہو گئی ہے. معاف کر دو. شانی نے فورا ہاتھ جوڑے. تبھی نوکر نے آکر

رازی کے آنے کی اطلاع دی .

اسے میرے خاص کمرے میں بٹھاؤ اور ہاں جب تک میں اس سے بات کر رہا ہوں کوئی

اندر نہ آئے. ناجو بابا کہتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے جس پر شانی نے سر ہلایا

اب پتہ نہیں ناجو بابا شادی کے لڈو کے ساتھ ساتھ اور کیا کچھ کھلائیں گے. بس مار نہ کھانی پڑے باقی سب چلے گا. راضزی نے انگلیوں سے میز بجاتے ہوئے سوچا. اتنی دیر میں دروازہ کھلا اور ناجو بابا اندر داخل ہوئے جنہیں دیکھ کر رازی اٹھ کھڑا ہوا .

یہ ایک سادہ سا کمرہ تھا. جس کے وسط میں ایک میز اور دو کرسیاں رکھی ہوئی تھیں. یہ ناجو بابا کا خاص کمرہ تھا جو ساؤنڈ پروف تھا

رازی تم میرے خاص بندے ہو اور یہ بات میرے سوا کوئی نہیں جانتا. ناجو بابا کی بات پر رازی سر ہلانے لگا

تم میرے پاس تب آئے تھے. جب تمہارے باپ کا سایہ تمہارے سر سے اٹھ گیا تھا اور تمہارے رشتے داروں نے تمہیں سڑک پر پھینک دیا تھا. تمہارے گھر کھانے پینے کو کچھ نہ تھا. ناجو بابا کی بات پر رازی نے ایک گہرا سانس خارج کیا .

بابا آپ کو یہ سب باتیں دہرانے کی ضرورت نہیں ہے. مجھے سب یاد ہے. یہ جو میں ٹھاٹ سے زندگی گزار رہا ہوں یہ سب آپ کی وجہ سے ہی ہے. رازی کے اقرار پر ناجو بابا کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی

میں نے تمہیں اسی لیے اتنا پڑھا لکھایا ہے تاکہ تم پولیس میں افسر بنو اور میرے کام کو آسان کر دو. لوگ ہمارے تعلق سے ناواقف ہیں اس لیے تم میرے لیے سب سے زیادہ فائدے مند ہو .

میں صرف تم اور شانی پر ہی بھروسہ کرتا ہوں اور اپنے خاص کام بھی صرف تم ہی دونوں کو کہتا ہوں. ناجو بابا نے رازی کی طرف محبت سے دیکھا

ناجو بابا آپ حکم کریں.....؟؟رازی نے اب کی بار کرسی سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا

یہ لڑکی اب میرے لیے مسئلہ بنتی جا رہی ہے. اس سال یہ 18 سال کی ہو جائے گی پھر تو تم جانتے ہی ہو کہ کیا ہو گا.....؟؟

اگر میں کسی اور سے اس کی شادی کرتا ہوں تو میں پھنس بھی سکتا ہوں اور کیونکہ میں نے الیکشن لڑنے ہیں اس لیے میں کسی ایسے مسئلے میں پھنسنا نہیں چاہتا .

تم اس سے شادی کر کے اسے کہیں دور لے جاؤ اور _____ ناجو بابا کی آواز پراسرار ہوئی

اور _____ رازی کو پہلی بار ناجو بابا کی بات سمجھنے میں دشواری پیش آئی .

اور اللہ کے حوالے کر دو _____ ناجو بابا مسکرائے .

مطلب.....؟؟رازی کو حیرت کا شدید جھجکا لگا

آپ تو اس سے بہت محبت کرتے ہیں اور یہ بات سارا علاقہ جانتا ہے پھر _____

رازی اب کی بار اپنے جذبات چھپانے میں کامیاب ہو گیا تھا .

وہ سب ایک ڈھونگ ہے. تم اسے کہیں دور کسی پہاڑی علاقے میں لے جانا اور کوشش کرنا لاش نہ ملے. باقی سب میں سنبھال لوں گا. تمہارا نام بھی نہیں آئے گا اور یہ کام تمہارے سوا اور کوئی نہیں کر سکتا

میں شانی سے بھی کہہ سکتا تھا مگر شانی اس علاقے کا ہے اور یہاں کے لوگ اس کو اچھی طرح جانتے ہیں. اس لیے اس کو بچانا اور سنبھالنا میرے لیے بہت مشکل ہو جائے گا. ناجو بابا کی بات پر رازی سوچ میں پڑ گیا .

کیا سوچ رہے ہو.....؟؟ناجو بابا کی آواز پر رازی چونکا

کچھ نہیں جیسا آپ کہیں گے بالکل ویسا ہی ہو گا. رازی نے اپنے جذبات کو کنٹرول کرتے جواب دیا .

شاباش مجھے تم سے یہی امید تھی. رقم تمہاری من پسند ہے. نکاح کے بعد شانی سے لے لینا. ناجو بابا کہتے ہوئے کھڑے ہوئے .

جو حکم_____ رازی نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے تابعداری کا مظاہرہ کیا.

چلتے ہیں مولوی بھی آگیا ہوگا. ناجو بابا کہتے دروازے کی طرف بڑھ گئے جبکہ رازی کی آنکھوں میں مسلسل ہانی کا چہرہ گھوم رہا تھا. وہ اس لڑکی کو کیسے موت کے حوالے کر سکتا تھا ؟؟.....

یار مسئلہ یہ نہیں ہے کہ تیری شادی ہوگئی ہے. حیرانگی کی بات تو یہ ہے کہ تجھے بھی کسی نے اپنی لڑکی دے دی ہے .....؟؟

یعنی اب لڑکیوں پر اتنا برا وقت آگیا ہے کہ تیرے جیسے انسان ساتھ بھی شادی کر لیں گئیں _____ بدر نے انتہائی دکھ سے رازی کی طرف دیکھا جو سگریٹ انگلیوں میں دبائے اسے ہی گھور رہا تھا.

خیر اب تُو میرا یار رررر رہے تو مجبوراً تجھے مبارکباد دینا پڑے گی. لڑکی سے ہمدردی اپنی جگہ اور دوستی اپنی جگہ_____ بدر نے ایک ٹھنڈی آہ بھرتے رازی کی طرف قدم بڑھائے.

اپنی مبارکباد اپنے پاس رکھ ہاں البتہ ہمدردی اُس سے ضرور کر دینا. اسے ویسے بھی بہت شوق رہتا ہے ہمدردیاں سمیٹنے کا_____ رازی نے کہتے ہوئے آدھ جلا سگریٹ نیچے پھینکا اور شوز سے مسلنے لگا

بڑے بڑے ناشکرے دیکھے ہیں مگر تیرا لیول ہی الگ ہے. بدر نے سر نفی میں ہلاتے دوبارہ ریکنگ ساتھ ٹیک لگالی .

اگر مجھے پیسوں کی ضرورت نہ ہوتی تو میں کبھی بھی یہ شادی نہ کرتا. رازی نے کچھ سوچتے ہوئے سمندر کی لہروں کو دیکھا جو ساحل سے ٹکرا رہیں تھیں .

ناجو بابا کو اگر تیرے ان سنہرے خیالوں کی خبر ہو گئی نا!!!!تو یاد رکھ ڈیرے پر پھینٹی بڑی پڑتی ہے.

بدر نے مسکراہٹ دباتے یاد دلایا

میں پھینٹی سے نہیں ڈرتا. رازی نے بیزاری سے جواب دیا .

ہاں وہ تو نظر ہی آرہا ہے. ادھر ناجو بابا نے شادی کا کہا اُدھر جناب بہادر پہنچ گئے ویسے ڈرتے تو کسی سے نہیں. بدر کا قہقہ ابھی پورے سے گونجا نہیں تھا کہ ایک زوردار مکے نے اسے چیخ میں بدل دیا.

کیا ہے یار مذاق بھی نہیں کرنے دیتا.....؟؟اب تجھ سے مذاق نہیں کروں گا تو نور سے کروں گا جسے ایک معمولی سی بات سمجھانے کے لیے آدھا گھنٹہ چاہیے ہوتا ہے. وہ مذاق کیا خاک سمجھے گی .....؟؟بدر نے منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے کہا

میں سخت پریشان ہوں اور تجھے مذاق سوجھ رہا ہے. میری صورتحال سمجھنے کی کوشش کر

_____ رازی سیڑھیاں اترتے ساحل کی طرف قدم بڑھائے

زیادہ سیریس ہونے کی ضرورت نہیں ہے سمندر کسی بندے کا مذاق برداشت نہیں کرتا اپنے اندر لے جاتا ہے اور رہی بات پریشانی کی تو میں نے کچھ لوگوں کو دیکھا ہے جو شادی سے پہلے تو بہت

پریشان ہوتے ہیں مگر پھر کسی نہ کسی حکیم سے رابطہ کرتے ہیں تو سب ٹھیک ٹھاک ہو جاتا ہے. بدر کے نادر خیالات سنتے ہی رازی نے پلٹ کر اسے ایک زوردار دھکا پانی میں دیا

کمینہ مریہاں_____ تو اس قابل ہی نہیں ہے کہ میں تجھ سے اپنی پریشانی شئیر کروں. میرا خودکشی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے مگر لگتا ہے کہ ُ اس سے پہلے تو میرے ہاتھ سے مارا جائے گا اگر یہی بکواس کرنی ہے تو یہاں سے دفع ہو جا. رازی بولتا ہوا نرم ریت پر چلنے لگا جبکہ بدر نے پانی سے باہر آتے اس کا پیچھا کیا

جب تو کھل کر نہیں بتائے گا کہ کیا مسئلہ ہے تو مجھے کیسے پتہ چلے گا.....؟؟ میں تو بس تکے ہی لگا سکتا ہوں. بدر سر سے پاؤں تک گیلا ہو چکا تھا

ناجو بابا نے اسے مارنے کا حکم دیا ہے. رازی کی بات پر بدر کو سچ مچ 440 وولٹ جھٹکا لگا اور وہ ہکا بکا رازی کی پشت کو دیکھنے لگا

کیا.....؟؟ مگر وہ تو شاید بقول تیرے ان کی ہی بیٹی ہے کوئی اپنی بیٹی کے لیے ایسے کیسے کہہ سکتا ہے جب کہ وہ تو اس سے بہت پیار کرتے ہیں. بدر نے رک رک کر اپنا جملہ پورا کیا

پتہ نہیں مگر فی الحال ان کا یہی کہنا ہے کہ وہ لڑکی ان کے لیے خطرہ بن سکتی ہے. رازی نے ننگے پاؤں ساحل پر چلتے ہوئے رک کر بدر کی طرف دیکھا

اور تو اس لیے پریشان ہے کہ تو اسے مارنا نہیں چاہتا. بدر نے پشت پر ہاتھ باندھتے ہوئے راضی کی طرف دیکھا

جی نہیں_____ میں اس لیے پریشان ہوں کہ اسے کیسے ماروں.....؟؟راضی کا جواب بدر کو حیران کر گیا

تو نے مجھے ہارٹ اٹیک دینے کے لیے بلوایا ہے کبھی کہتا ہے وہ ناجو بابا کی بیٹی نہیں، کبھی کہتا ہے کہ میں اسے مارنا چاہتا ہوں. تو اس معصوم کی جان لے گا وہ بھی بغیر کسی وجہ کے، تجھے شرم نہیں آئے گی. بدر کو سچ مچ بہت برا لگا تھا

مجبوری ہے میں ناجی بابا کو ناراض نہیں کر سکتا. رازی نے کندھے اچکائے

شرم کر تھوڑی سی، میں نے اسے دیکھا ہے. یار وہ تو بہت چھوٹی ہے. بدر کو اچانک ہانی کا خیال آیا

ہاں ترس تو مجھے بھی آیا تھا مگر میں کیا کر سکتا ہوں.....؟؟رازی نے رک کر بدر کی طرف دیکھا پھر دونوں کے درمیان خاموشی چھا گئی جبکہ آس پاس لوگوں کا ہجوم تھا

ٹھیک ہے میں اب چلتا ہوں میں نے گھر جہلم کا بتایا ہے. اگر کراچی کا بتاتا تو کبھی بھی مجھے یہاں آنے کی اجازت نہ ملتی. انہیں کراچی کے حالات سے بہت ڈر لگتا ہے. بدر نے رازی کی طرف دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

میں نے تجھے اپنی مدد کے لیے بلایا تھا. شاید تو بھول رہا ہے. رازی نے بدر کی طرف دیکھتے ہوئے طنز کیا.

میں کسی کی جان نہیں لے سکتا اور وہ بھی ایک بے گناہ کی، اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تو نے مجھے قتل کی پلاننگ کرنے کے لیے بلوایا ہے تو کبھی نہ آتا. بدر نے انتہائی سنجیدگی سے جواب دیتے مصافحے کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا

سمجھ تو مجھے بھی نہیں آرہی کہ کیا کروں.....؟؟ رازی کے تاثرات بھی کچھ عجیب سے تھے

اسے مارنا ضروری ہے، کیا اس مسئلے کا کوئی اور حل نہیں ہے.....؟؟ بدر کے سوال پر رازی نے لاعلمی کا اظہار کیا

میری مان تو اسے مت مار بلکہ اس مسئلے کا کوئی اور حل نکال. یار قتل ایک بہت بڑا گناہ ہے. بدر نے نرمی سے سمجھانا چاہا

ناجو بابا اسے میرے ساتھ رخصت کر رہے ہیں اور میری سمجھ سے یہ بات باہر ہے کہ میں اسے کہاں لے کر جاؤں گا.....؟؟

اگر گھر گیا تو گھر والے طرح طرح کے سوال کریں گے پھپھو تو ویسے بھی امی کے پیچھے پڑی رہتی ہے اور میں اسے کہیں اور چھوڑ نہیں سکتا .

وہ بالکل ان پڑھ ہے سکول تک کی اس نے شکل نہیں دیکھی. میرے خیال سے تو اسے اردو بھی پڑھنا نہیں آتی ہو گی. ایسے حالات میں اسے کہیں چھوڑنا خطرے سے خالی نہیں. رازی نے پریشانی سے اپنا ماتھا سہلایا

میں اسے اپنے گھر نہیں لے جا سکتا ورنہ میں لے جاتا. بہانہ نہیں بنا رہا ہوں مسئلہ یہ ہے کہ نور کی کوئی دوست ہی نہیں ہے تو _____ بدر نے معذرت کی

پھر بتانا!!!!!میں کیا کروں،اسے کہاں لے کر جاؤ.....؟؟رازی نے پریشانی سے بدر کی طرف دیکھا

ناچو بابا کیا کہتے ہیں.....؟؟بدر کے سوال پر رازی پھیکا سا مسکرایا

وہ تو ہتھیلی پر سرسوں جما رہے ہیں. کہتے ہیں کسی پہاڑی علاقے پر لے جاؤ اور وہاں جا کر اسے دھکا دے دینا. بھلا یہ زندگی ہے فلم تھوڑی، جیسا ہم پلان کریں گے بالکل ویسا ہو گا. وہ ایک جیتی جاگتی انسان ہے کوئی چوہیا یا چھپکلی نہیں، جسے میں کہیں بھی کبھی بھی مار دوں گا تو کوئی مجھ سے پوچھے گا نہیں. رازی کے جواب پر بدر کے تنے اعصاب ڈھیلے پڑے

میرا ایک دوست ہے اس کا ایک مکان سوات میں ہے اگر تو کہے تو میں اس سے بات کروں. تو کچھ دنوں کے لیے اسے وہاں لے جا، پھر سوچتے ہیں کہ آگے کیا کرنا ہے. بدر کے سوال پر رازی ہنسنے لگا

میں نے ہنی مون گزارنے نہیں جانا جو تو مجھے مختلف تفریحی پوائنٹ بتا رہا ہے. کوئی ڈیتھ پوائنٹ بتا جہاں میں اسے مارنے میں کامیاب ہو سکوں .

ایسا کر پھر تو اسے مری لے جا،اس کے آس پاس ایسی بہت ساری جگہیں ہیں جہاں سے اگر بندہ گرے تو زندہ نہیں بچ سکتا. بدر کے جواب پر رازی خاموشی سے اسے دیکھنے لگا

کیاہوا.....؟؟رازی کو خاموش دیکھ کر بدر نے ابرو اچکائے

کوئی آسان موت _____ رازی نے سنجیدگی سے پوچھا

بڑا خیال آرہا ہے زوجہ محترمہ کا_____ آسان،وہ بھی "موت" اوبھائی موت کبھی آسان نہیں ہوتی.بدر نے سر جھٹکا

چلو دیکھتے ہیں کہ کیاہوتا ہے.....؟؟رازی کہتا ہوا بدر کے ساتھ پارکنگ کی طرف چل دیا

تو جہلم کب جائے گا.....؟؟بدر نے ساتھ چلتے پوچھا

اپنا سامان سمیٹنے آیا ہوں.کل تک واپس چلا جاؤں گا.راضی نے سنجیدگی سے جواب دیا

چل پھر مجھے ایئرپورٹ چھوڑ آ،اس سے پہلے کے نوربی بی کی کال آئے اور میرے دماغ کی دہی بنے.بدر کی بات پر رازی ہنستے ہوئے گاڑی سٹارٹ کرنے لگا.

بدر کہاں ہے،شام سے نظر نہیں آیا.یوسف صاحب نے کمرے میں داخل ہوتی فائزہ بیگم سے پوچھا

جہلم گیا ہے رات تک واپس آجائے گا.فائزہ بیگم نے دودھ کا گلاس سائڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے بتایا یقیناً اپنے اس واحیات دوست پاس گیا ہوگا.یوسف صاحب نے ناگواری سے عینک اتارتے فائزہ بیگم کی طرف دیکھا

دونوں بچپن کے دوست ہیں اور کوئی ایسی ویسی برائی بھی نہیں اس لڑکے میں، آپ خواہ مخواہ اس کے پیچھے پڑے رہتے ہیں. اچھا بھلا تو ہے. فائزہ بیگم کو برا لگا

وہ اچھا بھلا نہیں ہے. بیگم صاحبہ آپ گھر میں رہتی ہیں اور میں باہر، ذرا لوگوں سے پوچھیں تو وہ آپ کو بتائیں گے کہ اس لڑکے کا تعلق جس ڈیرے سے ہے وہ ڈیرا کتنا بدنام ہے ناجو بابا ایک بدمعاش ہے جسے وہ اپنا باپ مانتا ہے .

مجھے تو ہر وقت بدر کی فکر رہتی ہے. اس کا ماسٹرز مکمل ہو جائے میں اسے باہر بھیج دوں گا. یوسف صاحب نے دودھ کا گلاس پکڑتے ہوئے کہا

بدر بتا رہا تھا کہ رازی نے سی ایس ایس کے امتحان دیے ہیں. میں تو سوچ رہی تھی اگر وہ افسر بن جائے تو ہم اپنی نور اسے دے دیں گے. ساری زندگی عیش کرے گی .

فائزہ بیگم نے بستر ٹھیک کرتے ہوئے کہا تو یوسف صاحب کے حلق میں دودھ اٹکا

آپ کا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا. میں اس لڑکے کو دیکھنا نہیں چاہتا مجھے اس کا نام لینا بھی اس گھر میں گوارا نہیں اور آپ نور کے لیے اس کے بارے میں سوچ رہی ہیں .

نور میرے بھائی کی آخری نشانی ہے اور میں اسے نظروں سے دور نہیں کر سکتا وہ صرف اور صرف میرے بدر کی دلہن بنے گی. یوسف صاحب کی بات پر فائزہ بیگم نے افسوس بھری نظر ان پر ڈالی کیسی باتیں کرتے ہیں. جوان اولاد ساز بردستی نہیں ہو سکتی اور میں نے آپ کو بتایا تھا کہ بدر اس رشتے کے لیے راضی نہیں ہے. فائزہ بیگم نے نرمی سے سمجھانا چاہا

رہنے دیں، مجھے اس کی مرضی کا اچار ڈالنا ہے. میں نے کہہ دیا نور اس گھر سے کہیں نہیں جائے گی وہ اس گھر کی بیٹی ہے اور میں نے کافی پہلے سوچ لیا تھا کہ وہ ہمارے بدر کی دلہن بنے گی. اب جو مرضی ہو جائے چاہے دنیا ادھر سے ادھر ہو جائے بدر کی شادی نور سے ہی ہو گی اور یہ میرا اٹل فیصلہ ہے. یوسف صاحب کو غصے میں دیکھ کر فائزہ بیگم خاموش ہو گئی

آپ زیادہ اس کی طرف داری نہ کریں. میں خود اس معاملے کو وقت آنے پر دیکھ لوں گا. یوسف صاحب نے فائزہ بیگم کو پریشان دیکھا تو قدر نرم لہجے میں کہا جبکہ فائزہ بیگم پریشانی سے اٹھ کر کمرے سے باہر چلی گئی

,,,,,

میں تمہاری کمی کو بہت محسوس کروں گا مگر بیٹیوں کو ایک نہ ایک دن اپنے گھر جانا ہی ہوتا ہے. بیٹی اور جنازے کو زیادہ دیر گھر میں نہیں رکھا جاتا. رازی بہت اچھا لڑکا ہے. وہ تمہیں بہت خوش رکھے گا. چلو اب جلدی سے اپنا بیگ لے آؤ. یہ تمہارا انتظار کر رہا ہے. ناجو بابا نے ہانیہ کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے محبت سے کہا جس پر وہ ہمیشہ کی طرح سر جھکائے خاموش رہی .

تمہیں تو کچھ سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے. تم تو خود بہت سمجھدار ہو. میری بیٹی کا بہت خیال رکھنا اور مجھے اطلاع کرتے رہنا. ناجو بابا کی بات ہانیہ کو تو نہیں مگر رازی کو بخوبی سمجھ آ رہی تھی .

جی بابا آپ جیسا کہیں گے بالکل ویسا ہی ہو گا. رازی

نے ناجو بابا کے گلے لگتے کہا تو دونوں ہی زور سے ہنس دیے جبکہ ہانی ہاتھ میں اپنا بیگ تھامے خاموشی سے ان دونوں کو دیکھنے لگی

شام ہو رہی ہے تم لوگوں کو اب جانا چاہیے ورنہ منزل پر پہنچتے پہنچتے رات ہو جائے گی. پہنچ کر مجھے اطلاع ضرور کر دینا. مجھے اپنی بیٹی کی بہت فکر ہے. ناجو بابا کی ہدایت پر رازی نے سر ہلایا جب کہ ناجو بابا نے پیار سے ہانیہ کے سر پر ہاتھ رکھا

رازی نے ہانیہ کے ہاتھ سے بیگ پکڑا اور گاڑی کی طرف چل دیا جبکہ ہانیہ اس کی پیروی میں خاموشی سے اس کے پیچھے چلنے لگی. رازی نے بیگ پچھلی سیٹ پر رکھا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر فرنٹ ڈور کھولا

بیٹھو_____ رازی نے ہانیہ کو بیٹھنے کا کہا تو وہ خاموشی سے سیٹ پر بیٹھ گئی. پھر گاڑی اپنی منزل کی طرف چل دی. آس پاس کے منظر ہانیہ کو بہت اچھے لگ رہے تھے. وہ شاید زندگی میں پہلی بار ڈیرے سے باہر نکلی تھی ہر چیز کو بہت شوق اور حیرانی سے دیکھ رہی تھی .

بات سنو _____ کافی دیر بعد رازی کی آواز نے گاڑی کی خاموشی کو توڑا

جی____ ہانیہ نے فوراً پلٹ کر اس کی طرف دیکھا

تم سے اگر کوئی بھی میرے بارے میں پوچھے تو یہ مت کہنا کہ میں تمہارا شوہر ہوں. سمجھی _____ رازی کی بات پر ہانیہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

میرا مطلب ہے کہ تم نے یہ نہیں کہنا کہ تم میری بیوی ہو اور ہم دونوں کی شادی ہو چکی ہے بلکہ یہ کہہ دینا کہ میں تمہارا کزن ہوں. رازی نے کہتے کندھے اچکاتے

مگر میں جھوٹ کیوں بولوں.....؟؟ ہانیہ کو رازی کی بات سخت بری لگی .

ٹھیک ہے پھر میں تمہیں دوبارہ ڈیرے چھوڑ آتا ہوں. اگر تم میری بات نہیں مانو گی تو میں تمہیں اپنے ساتھ نہیں لے کر جاؤں گا. رازی نے کہتے ساتھ ہی گاڑی کو بریک لگائی

نہیں مجھے ڈیرے واپس نہیں جانا. جیسا آپ کہیں گے میں بالکل ویسا ہی کروں گی. ہانی نے فورا خوف اور ڈر سے سر ہاں میں ہلایا .

شاباش _____ رازی نے ہنستے ہوئے دوبارہ گاڑی سٹارٹ کی. ہانی کو رازی پر غصہ تو بہت آیا مگر وہ دوبارہ ڈیرے نہیں جانا چاہتی تھی لہذا خاموش ہو گئی

سنو تم کچھ پڑھنا لکھنا جانتی ہو میرا مطلب ہے کوئی اردو وغیرہ. رازی اب نارمل تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ اب کیا کرنا ہے .

اردو پڑھ لیتی ہوں مگر انگلش نہیں _____ ہانیہ نے بیچارگی سے رازی کی طرف دیکھا

اگر تمہاری زندگی زیادہ ہوتی تو میں سب سے پہلے تمہاری تعلیم کا کچھ کرتا مگر _____ رازی کو اچانک خیال آیا کہ وہ چند دن کی مہمان ہے. رازی کے ایک دم خاموش ہونے پر ہانی نے اسے حیرانگی سے دیکھا .

مگر کیا.....؟؟مجھے پڑھنے کا بہت شوق ہے ناجو بابا نے مجھے سکول نہیں جانے دیا.آپ مجھے پڑھائیں گے.ہانی ایک دم اداس ہو گئی

کوئی بات نہیں،زندگی بہت چھوٹی سی ہے.کیا ضرورت پڑی ہے کہ بندہ اپنی چھوٹی سی زندگی کو تعلیم حاصل کر کے برباد کرے.میں تو کہتا ہوں کہ عیش کرے،کھائے پیے اور مزے سے سوئے.رازی کے جواب پر ہانی نے سر نفی میں ہلایا

پھر آپ نے اتنا کیوں پڑھا ہے.....؟؟ہانی کے سوال پر رازی نے اسے گھوری سے نوازا

کیونکہ میری ابھی بہت لمبی زندگی پڑی ہے اس لیے میں نے سوچا کہ تھوڑی سی زندگی پڑھائی میں لگادوں.رازی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

اور آپ کو یہ بات کیسے پتہ چلی کہ آپ کی لمبی سی زندگی ہے اور میری چھوٹی سی.....؟؟ہانی کے سوال پر رازی نے ایک گہری سانس خارج کی.اب وہ اسے کیا بتاتا کہ وہ تو چند دنوں کی مہمان ہے اور وہ دن بھی راضی کی مہربانی ہیں .

اچھا ایک بات بتاؤ اگر کوئی تمہیں یہ چوائس دے کہ تم اپنی مرضی کی موت مر سکتی ہو تو تم کیسے مرنا پسند کرو گی.....؟؟رازی کا سوال ہانی کو خاصا عجیب لگا

میں کیوں مرنا چاہوں گی اور آپ بار بار ایسی بات کیوں کر رہے ہیں.مجھے نہیں مرنا،مجھے موت سے بہت ڈر لگتا ہے.میں تو کبھی قبرستان بھی نہیں گئی کیونکہ مجھے قبروں سے خوف آتا ہے.آپ پلیز بار بار ایسی بات مت کریں.ہانی کی انکھوں میں خوف ہچکولے لینے لگا

اچھا ٹھیک ہے. ڈرو مت، میں تو ویسے ہی پوچھ رہا تھا .

رازی خاموش ہو گیا مگر اس کا ذہن مسلسل ہانی کی طرف تھا .

,,,,,

کتنے دنوں سے رازی نے چکر نہیں لگایا. بھابھی آپ اپنے صاحبزادے کی خبر لیتی رہا کریں. اس سے پہلے کہ وہ کوئی گل کھلا دے. بانو آپا کو تار پر کپڑے ڈالتے دیکھ کر شہناز نے فوراً کہا

شہناز وہ کام میں مصروف ہو گا ورنہ ضرور چکر لگاتا اور تو مجھے خواہ مخواہ وہم میں مبتلا نہ کیا کرو. بانو نے کپڑے ڈالتے جواب دیا .

بھابھی آپ کو پتہ ہے. کراچی کا ماحول بہت خراب ہے. کیا پتہ اس نے وہاں کسی لڑکی سے شادی کر لی ہو اور آپ کو بتایا ہی نہ ہو. شہناز نے ایک بار پھر چسکا لیا

شہناز جاؤ اپنا کام کرو. مجھے پریشان مت کرو. میرا بیٹا ایسا نہیں ہے. تم کیوں الٹی سیدھی باتیں کرتی ہو. مانو نے جلدی جلدی کپڑے تار پر ڈالے اور سیڑھیاں اتر کر نیچے آ گئی .

کیا ہوا.....؟؟ گڑیا نے ماں کو یوں کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر پوچھا

مجھے شہناز کی باتیں پریشان کر دیتی ہیں اگر رازی نے سچ مچ مجھے بتائے بغیر شادی کر لی تو میں کیا کروں گی.....؟؟ بانو نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ گڑیا بیچ میں بول پڑی

امی آپ کو پھپھو کی عادت کا پتہ تو ہے پھر کیوں پریشان ہو جاتی ہیں. جب ہم سب کو معلوم ہے کہ وہ کیا چاہتی ہے تو پھر.....؟؟ گڑیا نے سکول کا کام کرتے ہوئے جواب دیا .

مگر رازی تو اس سے شادی کے لیے صاف منع کر چکا ہے پچھلی بار جب وہ آیا تھا تو میں نے بات کی تھی حالانکہ اس بچی میں کوئی برائی نہیں مگر پتہ نہیں کیوں وہ منع کر رہا تھا.....؟؟ بانو نے سوچتے ہوئے گڑیا کی طرف دیکھا

امی بھائی کی مرضی ہے اگر انہیں رمشا آپی نہیں پسند تو آپ کیوں زبردستی کر رہی ہیں. گڑیا اپنا سکول کا کام ختم کرتے بولی

تیری پھپھو تو چاہتی ہیں کہ میں رمشا کو بہو بناؤں اور رازی کو پتہ نہیں کس چکر میں ہے. آنے دو اس بار میں صاف صاف کہہ دوں گی یا تو اپنی پسند بتائے اور یا پھر رمشا کے لیے ہاں کرے. بانو بیگم کی بات پر گڑیا ہنسنے لگی

اور بھائی تو جیسے آپ کے آگے ہتھیار ڈال دیں گے. کیا آپ جانتی نہیں ہیں انہیں_____ گڑیا نے ہنستے ہوئے ماں کی طرف دیکھا

زیادہ دانت نکالنے کی ضرورت نہیں ہے اور فون کر کے پوچھو اس نواب صاحب سے کہ اب کی بار گھر کا چکر کب لگا رہا ہے. اس کی ایک ماں بھی ہے اگر اسے یاد ہو تو.....؟؟ بانو کہتی غصے سے باہر چلی گئی .

جلدی گھر کا چکر لگائیں. آپ کی ماں آپ کو یاد کر رہی ہے

Emotionally blackmailing dear bro.....

گڑیا نے ہنستے ہوئے رازی کو میسج سینڈ کیا .

ٹرن ،ٹرن،ٹرن _____ نورا بھی سونے کی نیت سے لیٹی ہی تھی کہ اس کا موبائل بجنے لگا

کیا مصیبت ہے سارا دن بندہ فارغ ہوتا ہے مجال ہے جو کسی کو اس کی یاد بھی آجائے مگر جیسے ہی سونے کے لیے لیٹو یہ منحوس مارا بجنے لگتا ہے. بڑبڑاتے ہوئے نور نے کال اٹینڈ کی.

کہاں ہو، جلدی سے "دروازہ" کھولو.....؟؟ بدر نے سرگوشی نما آواز میں کہا

"روزہ" کھولو مگر کیسے میں نے تو روزہ رکھا ہے نہیں ہے.....؟؟ نور کے جواب پر باہر کھڑے بدر نے انتہائی غصے سے اس کے کمرے کی کھڑکی کی طرف دیکھا

نور میں نے کہا ہے دروازہ کھولو مطلب door کھولو _____ بدر نے نرمی سے وضاحت کی کیوں کہ اور چارہ نہیں تھا.

میں ڈوری نہیں ہوں. مجھے سب سمجھ آرہی ہے تمہارے خیال سے میں پاگل ہوں. نور نے غصے سے کہتے لحاف سائیڈ پر کیا

نہیں میں پاگل ہوں جو اس وقت دوڑا دوڑا گھر واپس آیا ہوں. یہاں تو کسی کو میری پرواہ ہی نہیں. سب گھوڑے بیچ کر سو رہے ہیں. بدر نے گیٹ ساتھ ٹیک لگاتے مایوسی سے کہا

کس نے گھوڑے بیچے ہیں.....؟؟ ہمارے پاس تو گھوڑے ہیں ہی نہیں _____ نور کے پوچھنے پر بدر نے اپنا سر گیٹ ساتھ مارا

نور میں کب سے گیٹ پر کھڑا ہوں پلیز گیٹ کھول دو میں بہت تھک گیا ہوں. بدر نے ایک گہرا سانس خارج کرتے تحمل سے کہا

گیٹ پر کیوں کھڑے ہو بے وقوف، اب میں گیٹ کیسے کھولوں گی.....؟؟ نیچے اترو ورنہ چوٹ لگ جائے گی. میں چابیاں لے کر آتی ہوں. نور فکر مندی سے کہتی سلیپر پہننے لگی

تُو ایک دفعہ گیٹ کھول تیری گردن نہ دبائی تو کہنا، پاگل کر رکھا ہے. بدر نے بڑبڑاتے موبائل جیب میں رکھا اور اندر جھانکنے لگا جہاں سے نور آتی دکھائی دی.

پتہ نہیں اب میں گیٹ والے تالے کی چابی کون سی ہے. میں نے کبھی غور ہی نہیں کیا. نور خود کلامی کرتی تالا کھولنے لگی

جلدی کرو نااااا میں بہت تھکا ہوا ہوں. بدر نے تھکاوٹ بھری آواز میں کہا

صبر کرو کھول رہی ہوں. ایک تو آدھی رات کو عذاب کی طرح نازل ہوئے ہو دوسرا شور بھی مچا رکھا ہے. نور مسلسل چابی بدل بدل کر لاک کھولنے کی کوشش کر رہی تھی.

میرے خیال سے یہ گیٹ والی چابیاں ہی نہیں ہیں. کافی دیر بعد نور نے باہر جھانکتے ہوئے بدر سے کہا

نور بی بی آپ کی اطلاع کا بہت بہت شکریہ بس میں ایک بار اندر آجاؤں پھر دیکھنا یہ جو آپ مجھے تسلی سے ذلیل کر رہی ہیں اس کا کیسے بدلا لیتا ہوں. بدر نے نظاہر مسکراتے ہوئے دل میں سوچا

تم ایسا کرو گیٹ سے اندر کود جاؤ. ہاں یہ ٹھیک رہے گا. نور نے کمر پر ہاتھ رکھتے آئیڈیا دیا.

یہ جو آپ کے چچا جان نے شاہی قلعہ جیسا گیٹ بنا رکھا ہے اس سے کود کر میرا جان دینے کا کوئی ارادہ نہیں. اللہ نے مجھے بڑا صبر دے رکھا ہے. ورنہ جب سے تم میرا دماغ خراب کر رہی ہو میں تب سے میں یہ حرکت کر چکا ہوتا. گیٹ کی لمبائی دیکھی ہے. بدر چلایا

چلو پھر چیختے رہو، میں جا رہی ہوں،. اب صبح ہی ملاقات ہو گی. نور جمائی روکتے ہوئے جانے لگی.

نور پلیز یار کچھ کرو.....؟؟ بدر نے مسکین سی شکل بنائی

کیا کروں.....؟؟ نور نے مڑتے ہوئے پوچھا

کچھ بھی ایسا کرو کہ میں اندر آسکوں. میں ساری رات یہاں نہیں گزارنا چاہتا. بدر نے دوستانہ لہجہ اپنایا کیونکہ اس کے علاوہ کوئی حل نہیں تھا

میں ایسا کرتی ہوں کہ چھوٹے دروازے کی کنڈی کھول دیتی ہوں اس پر تالا نہیں لگا ہوا. نور کی بات پر بدر کا دماغ گھوم گیا

تو پہلے کیوں نہیں کھولا....؟؟ بدر حیرت سے چلایا

تم نے خود ہی کہا تھا کہ بڑا گیٹ کھولو اس پر تالا لگا تھا. نور نے معصومیت سے جواب دیتے چھوٹا گیٹ کھولا

نور کی بچی، اب تو میرے ہاتھ سے نہیں بچے گی. بدر نے اندر آتے ہی اس کا بازو پکڑا .

بدر میرا بازو چھوڑو _____ نور نے دبا دبا سا احتجاج کیا

تم نے میرا آدھا گھنٹہ برباد کیا ہے. اب تمہیں اس کی سزا ملے گی. بدر نے ایک ہاتھ سے گیٹ بند کرتے کہا

میں چاچو کو بتادوں گی کہ تم رات کو کتنی دیر سے گھر آئے تھے. لہذا میرا بازو چھوڑ دو اگر صبح جوتوں کا ناشتہ نہیں کرنا تو_____ نور نے دھمکی دی

صبح کی صبح "دیکھی" جائے گی فی الحال میں اپنا بدلہ تو لے لوں. بدر نے مزے سے جواب دیا

"دیگ" صبح کس چیز کی دیگ دینی ہے.....؟؟ نور نے حیرانی سے بدر کو دیکھا

یہ تم روسی ٹی وی کی طرح اچھا خاصا چلتے چلتے خراب کیوں ہو جاتی ہو. بدر نے نور کا بازو چھوڑتے ہوئے افسوس سے سر ہلایا پتہ تھا اب مسلسل الٹا بولے گی

روسی ٹی وی_____ نور نے بھی اتنا ہی کہا تھا کہ بدر نے اس کے منہ پر انگلی رکھ دی

شب بخیر، صبح ملتے ہیں اب تمہارے سگنل ڈراپ ہو رہے ہیں. بدر کہتا اندر کی طرف بڑھ گیا جب کہ نور اسے جاتے ہوئے دیکھنے لگی

,,,,,

دیکھو میری بات غور سے سنو یہ لوگ بہت اچھے اور شریف ہیں. انہیں اپنے بارے میں کچھ بھی بتانے کی ضرورت نہیں. میں گھر کا چکر لگاؤں پھر تمہیں لے کر اپنے ساتھ جاؤں گا. رازی نے ایک محل نما گھر کے باہر گاڑی روکتے ہوئے ہانی کو مخاطب کیا

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں.....؟؟میں آپ کے بغیر اندر نہیں جاؤں گی. میں آپ کے ساتھ آپ کے گھر جاؤں گی. ہانی نے ضدی انداز میں جواب دیا

ایک تو میں تمہارے یہ آپ جناب سے تنگ آگیا ہوں. تم مجھے پہلے کی طرح نہیں بلا سکتی.....؟؟

دوسرا میں فی الحال تمہیں اپنے گھر نہیں لے جا سکتا. اگر میں تمہیں وہاں لے گیا تو اچھا خاصا 100 قسطوں پر مشتمل ڈرامہ شروع ہو جائے گا. تم میری پھپھو سے ناواقف ہو. ڈرامہ بنانے میں وہ اپنا ثانی نہیں رکھتی بس انہیں کوئی اچھا ڈائریکٹر نہیں ملا ورنہ سب سے بڑا ڈرامہ ہاؤس ان کا ہوتا. رازی طنزاً ہنسا

مگر میں_____ہانی نے رونی شکل بنائی .

اگر تم نے رونے کی ذرا سی بھی کوشش کی تو میں تمہیں ڈیرے پر واپس چھوڑ آؤں گا. رازی نے مسکراتے ہوئے ہانی کی طرف دیکھا جو رونے کی پوری تیاری میں تھی .

آپ مجھے یوں بات بات پر بلیک میل نہیں کر سکتے. ہانی نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے ناراضگی سے کہا

پھر آپ_____رازی زور سے چلایا جس پر ہانی دروازے ساتھ جا لگی .

"تم" بولو جیسے پہلے بولتی تھی. رازی نے اس کی طرف جھکتے ہوئے قدر سختی سے اپنی بات دہرائی

پہلے کی بات اور تھی اب تو آپ_____ہانی نے کہتے کہتے نظریں جھکا لی

پہلے اور اب میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے جو میں پہلے تھا وہی اب ہوں. سمجھی_____ رازی کے دل کو اس کے یوں مان دینے پر کچھ ہوا جبکہ ہانی کو رازی کا رویہ کچھ سمجھ نہ آیا .

میں اس کے لیے موت کا فرشتہ ہوں اور یہ مجھے پتہ نہیں کیا سمجھ رہی ہے.....؟؟ رازی نے سوچتے ہوئے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا چند لمحے یونہی خاموشی کی نظر ہو گئے .

اچھا سوری ناراض مت ہوں. آپ جیسا کہیں گے میں ویسا ہی کروں گی. ہانی نے کمزور سی آواز میں معذرت کی .

سوری کرنے کا نہیں بولا بس تم مجھے اتنی عزت نہ دو. میں اتنی عزت کے قابل نہیں ہوں. رازی نے بات ختم کی .

کھڑوس ہے اور کھڑوس ہی رہے گا. ہانی نے کن اکھیوں سے دیکھتے ہوئے سوچا

چلو آؤ شاباش میں تمہیں اندر چھوڑ آؤں اور مجھ پہ بھروسہ رکھو. میری بات سمجھنے کی کوشش کرو. میں تمہیں فی الحال گھر نہیں لے جا سکتا. رازی کی بات پر ہانی نے خاموشی سے گردن جھکا لی

اب اداس تو مت ہو، میں جلدی واپس آ جاؤں گا. بس ایک رات کی تو بات ہے. رازی کو یوں ہانی کا اداس ہونا برا لگا .

چلو اتر و نیچے _____ رازی نے اپنی طرف کا دروازہ کھولتے ہانی کو اشارہ کیا

وقار صاحب گھر پر ہیں انہیں بتائیں کہ رازی آیا ہے. رازی نے گیٹ پر موجود گارڈ سے کہا

رازی صاحب کیسے ہیں آپ، بڑے عرصے بعد چکر لگایا ہے. صاحب صبح سے کتنی بار آپ کا پوچھ چکے ہیں. آپ اندر جا سکتے ہیں. اس سے پہلے کہ گارڈ کوئی جواب دیتا عقب سے آتے شاہ بابا نے محبت سے رازی کی طرف دیکھ کر کہا

یہ شاہ بابا ہیں. اس گھر کے بہت پرانے ملازم اور شاہ بابا یہ چھوٹی بی بی کی مہمان ہے. رازی نے دونوں کا تعارف کرایا. ہانی کو سب کچھ بہت عجیب لگ رہا تھا. وہ کبھی ایسے کسی کے گھر نہیں گئی تھی. اس کی تو ساری زندگی ایک کوٹھری میں گزری تھی. ہانی نے ڈر کے رازی کے پیچھے چھپنے کی کوشش کی

ہانی سامنے آؤ، بلکہ میرے برابر چلو. رازی نے قدر آہستہ آواز میں ہانی کو مخاطب کیا .

مجھے یہاں نہیں رہنا. ہانی نے ایک بار پھر کہنا شروع کیا .

تم چپ چاپ میرے ساتھ اندر چلو باقی باتیں بعد میں کرتے ہیں. رازی نے کہتے ہوئے لاؤنج کا دروازہ پار کیا

,,,,,

امی بس کر دیں بھائی کراچی میں روزے نہیں رکھتے. وہاں بھی ہر قسم کا کھانا ملتا ہے. گڑیا نے بانو بیگم کو کچن میں مصروف دیکھ کر شرارت کی

میرا بیٹا اتنے دنوں بعد آرہا ہے. ماں کے ہاتھ کا کھانا کہاں ملتا ہے. اور تو کیوں اتنا شور مچا رہی ہے تجھے تو میں نے کھانا بنانے کا نہیں بولا.....؟؟ بانو بیگم نے جلدی جلدی ہاتھ چلاتے ہوئے محبت بھری اواز میں جواب دیا

ویسے امی آپ بھی کمال کرتی ہیں. کل تک تو آپ بھائی پر بہت غصہ کر رہی تھیں مگر آج ان کے آنے کا سن کے کیسے سب کچھ بھول گئی ہے.....؟؟

میں تو سمجھتی تھی کہ اس دفعہ جذباتی سین دیکھنے کی جگہ مار دھاڑ والے مناظر دیکھنے کو ملیں گے مگر آپ نے سب خراب کر دیا. گڑیا نے بانو بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے افسوس کا اظہار کیا تبھی اسے سیڑھیوں سے اترتی رمشا دکھائی دی .

لو جی دولہا آیا نہیں اور باراتی پہلے پہنچ گئے ہے. گڑیا نے رمشا کو آتا دیکھ کر ماں سے کہا

ممانی جان کیا بنا رہی ہے قسم سے ہر طرف خوشبو پھیلی ہوئی ہے. رمشا نے کچن کے دروازے میں کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا

ان کا لاڈلہ آرہا ہے. ورنہ ہمارے لیے تو مونگ مسور کی دال یا توریاں ہی رہ جاتی ہیں. گڑیا نے مسکین سی شکل بنائی .

اچھا رازی آرہا ہے. رمشا کے چہرے پر دھنک رنگ بکھر گئے جو بانو بیگم کی آنکھوں سے اوجھل نہ رہ سکے

رمشا بیٹے آپ جاؤ اگر شہناز کو پتہ چلا تو وہ بہت شور مچائے گی. بانو بیگم نے رمشا کی طرف دیکھتے ہوئے محبت سے کہا

رہنے دیں ممانی جان، امی کی تو عادت ہے چھوٹی چھوٹی باتوں پر شور مچانے کی. آپ یہ بتائیں کہ میں اپ کی کیا مدد کروں.....؟؟رمشا نے خوشی سے کچن میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا

ویسے رمشا آپی آپ سچ مچ امی کی مدد کرنا چاہتی ہیں یا _____ گڑیا نے جان بوجھ کر اپنا جملہ ادھورا چھوڑا

گڑیا ویسے بہت بری بات ہے کیا میں نے اگے کبھی ممانی جان کے ساتھ کام نہیں کرایا جو تم یوں کہہ رہی ہو.....؟رمشا کو تھوڑا برا لگا

نہیں میرا مطلب تھا کہ بھائی کو آنے میں ابھی کچھ وقت ہے. وہ کہہ رہے تھے کہ دو تین بے تک آؤں گا تو میں نے سوچا آپ کو بتادوں. آپ ذرا تیار شیار ہو جائیں. آخر دل کا معاملہ ہے. گڑیا نے آخری جملہ بہت ہی آہستہ ادا کیا .

رمشا جاؤ بیٹے میں خود کرلوں گی تم کیوں اتنی گرمی میں خود کو ہلکان کر رہی ہو. مانو بیگم نے پیار سے رمشا کے سر پر ہاتھ پھیرتے اسے کام کرنے سے منع کیا .

اچھا پھر آپ مجھے کوئی اور کام بتائیں.....؟؟رمشا نے بانو بیگم کا ہات تھامتے ہوئے پوچھا

اچھا پھر ایسا کرو کہ تم گڑیا ساتھ جا کر رازی کا کمرہ صاف کر دو. وہ آئے گا تو بہت شور مچائے گا. بانو بیگم کی بات پر رمشا کھل اٹھی .

گڑیا تم رہنے دو میں خود ہی صاف کر لوں گی. رمشا کہتی اوپر کی طرف چل دی .

اماں آپ مانیں یا نہ مانیں مگر رمشا آپی اپنی طرف سے آپ کی کنفرم بہو ہیں. گڑیا نے اوپر جاتی رمشا کی طرف دیکھ کر تبصرہ کیا

گڑیا بغیر سوچے سمجھے کچھ نہیں بولتے. بانو بیگم نے قورمے میں چمچہ چلاتے اسے خاموش رہنے کا کہا

اماں کیا ہے آپ ہر وقت مجھے خاموش کراتی رہتی ہیں. گڑیا منہ بناتے جانی لگی

رازی آتا ہے تو اس دفعہ اس سے پوچھ کر بات پکی کروں گی. مجھے تو رمشا پسند ہے گھر کی بچی ہے. کیا برائی ہے اس میں.....؟؟

ایک دفعہ رشتہ طے ہو جائے پھر خود ہی ٹھیک ہو جائے گا. بھلا بیوی کسے بری لگتی ہے.....؟؟

میرے لیے نہ

سہی اپنی بیوی کے لیے ہی چکر تو جلدی لگایا کرے گا نا!!!!اسی بہانے میں بھی اس کی شکل دیکھ لیا کروں گی. بانو بیگم نے سلاد بناتے ہوئے کہا

امی اب آپ زیادتی کر رہی ہیں. بھائی آپ کے اتنے فرمانبردار تو ہیں. اب کیا گھر بیٹھ جائیں. کام نہ کریں. گڑیا نے فوراً سائیڈ لی .

چل جا کر رمشا کی مدد کر، زیادہ بھائی کی چمچی بننے کی ضرورت نہیں ہے. بانو بیگم نے مصنوعی غصے سے ڈانٹا

میں اپنے بھائی کی چمچی نہیں "مکھی" ہوں. گڑیا کہتی ہوئی کمرے میں چلی گئی جب کہ بانو بیگم مسکراتی اپنے کام میں مصروف ہو گئی

وقار تم لوگ پلیز ہانی کا خیال رکھنا. میں کل تک اسے لے جاؤں گا. بس ایک ضروری کام آن پڑا ہے. ورنہ تم لوگوں کو زحمت نہ دیتا. یہ گاؤں سے پہلی بار شہر آئی ہے تو کچھ کنفیوز بھی ہے. وقار نے ہانی کو سر سے پاؤں تک دیکھتے ہوئے سر ہلایا. اسے وہ سادہ سی لڑکی بڑی دلچسپ لگی جب کہ وقار کا یوں دیکھنا ہانی کو بہت برا لگا

صبا کہاں ہے نظر نہیں آ رہی.....؟؟ رازی نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے پوچھا

ابھی یونی سے آئی ہے. میں نے اسے تمہارے آنے کا بتایا تھا. آتی ہی ہو گی. وقار کی بات ابھی منہ میں ہی تھی کہ ایک ماڈرن سی لڑکی بغیر دوپٹے کے جینز کی پینٹ پر وائٹ شرٹ پہنے اندر داخل ہوئی

رازء تم کتنے دنوں بعد آئے ہو. آج تو تم نے سرپرائز ہی دے دیا پتہ ہم لوگ تمہیں کتنا مس کر رہے تھے. انتہائی بے تکلفانہ انداز میں صبا نے رازی سے ہاتھ ملایا تو ہانی کو یہ سب کچھ بہت برا لگا جب کہ رازی اس سے بہت خوشی سے ملا

صبا یہ میری کزن ہے "ہانی" جس کے بارے میں، میں نے تمہیں بتایا تھا تم نے اس کا بہت خیال رکھنا ہے. رازی نے ہانی کی طرف مڑتے ہوئے صبا سے تعارف کروایا

تمہاری کزن تو نہیں لگتی. صبا نے ہانی کا جائزہ لیا جس پر ہانی مزید اپنے آپ میں سمٹ گئی

یار پہلی بار شہر آئی ہے اور چھوٹی بھی ہے اس لیے کچھ پریشان ہو رہی ہے. خیر اب میں چلتا ہوں. اب تم جانو اور یہ _____ رازی کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا ہانی بھی اس کے اٹھتے ہی فوراً کھڑی ہو گئی

مجھے "آپ" سے میرا مطلب ہے "تم" سے کچھ کہنا ہے. ہانی نے انتہائی پریشانی سے رازی کی طرف دیکھا

اب کیا ہے.....؟؟ رازی کا اس کے یوں روکنے پر موڈ بگڑا

میں نے یہاں نہیں رہنا. مجھے یہ لوگ اچھے نہیں لگ رہے. ہانی نے آنسو بھری انکھوں سے رازء کی طرف دیکھا

یہ دونوں ہی میرے دوست ہیں اور آپس میں اچھے والے میاں بیوی بھی، لہذا بے فکر رہو. یہ مجھے اچھے سے جانتے ہیں. تمہارے ساتھ کچھ بھی برا نہیں کریں گے. یہ تمہیں چھو بھی نہیں سکتے.

رازی نے پہلے طنزاً پھر نارمل انداز میں جواب دیا

پتہ نہیں کیوں مگر میرا دل گھبرا رہا ہے مجھے ڈر لگ رہا ہے. ہانی نے انگلیاں مڑوڑتے ہے ہوئے کہا

تمہارا موبائل کہاں ہے.....؟؟ رازی کے پوچھنے پر ہانی نے اپنے کندھے سے لٹکے بیگ کی طرف اشارہ کیا

تمہارے پاس میرا نمبر ہے نا اگر تمہیں لگے کہ کچھ گڑبڑ ہے تو مجھے فوراً فون کر دینا میں آجاؤں گا.

ٹھیک ہے. رازی نے تسلی دیتے ہوئے پوچھا مگر ہانی کا دل کسی طور بھی مطمئن نہیں ہو رہا تھا. وہ

محض رازی کی ناراضگی کی وجہ سے سر جھکا کر خاموش ہو گئی اور ایسا وہ صرف تب کرتی تھی جب اسے کوئی بات سخت بری لگتی

دیکھو ہانی _____ رازی کچھ کہنے لگا تھا مگر پیچھے سے آتی صبا کو دیکھ کر خاموش ہو گیا

تم بے فکر ہو کر جاؤ میں خود ہی ہانی سے دوستی کر لوں گی. ہم خوب مزے کریں گے. صبا نے پیار سے ہانی کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا تو رازی ہنس دیا جب کہ ہانی مکمل خاموش تھی .

"اسے جانے کی جلدی تھی، سو میں آنکھوں ہی آنکھوں میں

جہاں تک چھوڑ سکتا تھا، وہاں تک چھوڑ آیا ہوں "

رازی نے ابھی لاؤنج کراس نہیں کیا تھا کہ اس کا موبائل - فون بجنے لگا. کال اٹینڈ کرتے ایک دفعہ بے خیالی میں پلٹ کر دیکھا تو ہانی ابھی تک بت بنی اسے ہی دیکھ رہی تھی. اس کی آنکھوں میں کچھ عجب تھا جسے رازی نے واضح محسوس کیا .

جی بابا حکم کریں _____ رازی نے مصروف سے انداز میں کال اٹینڈ کی .

کہاں تک پہنچے ہو اور میرے کام کا کیا بنا.....؟؟ ناجو بابا کی رعب دار آواز سپیکر سے ابھری .

بابا ابھی تو پنڈی پہنچا ہوں. امی کی کال آ رہی ہے کہ گھر کا چکر لگاؤ. امی سے مل لوں پھر آپ کو بتاتا ہوں. آپ بے فکر رہیں کام ہو جائے گا. رازی نے گاڑی میں بیٹھتے ریورس گئیر لگایا. بیک مرر میں اب بھی ہانی نظر آ رہی تھی .

مجھے اپنا کام جلدی اور مکمل چاہیے اسی لیے تمہیں سونپا ہے. ناجو بابا نے کہتے کال کاٹ دی جب کہ رازی سوچ میں پڑ گیا .

تمہاری ہر چیز سے تمہاری خوشبو آتی ہے. مجھے ہر اس شخص اور اس چیز سے محبت ہے جس کا تعلق تمہاری ذات سے ہے. رمشا نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پورے کمرے کا جائزہ لیا پھر سائیڈ ٹیبل پر پڑے رازی کے فوٹو فریم کو اٹھایا

پتہ نہیں تم اتنے پیارے ہو یا صرف مجھے ہی لگتے ہو مگر جو بھی ہے مجھے تم بہت پسند ہو. ہاں البتہ تھوڑے سے بد تمیز ہو مگر چلے گا. رمشا نے ہنستے ہوئے فوٹو فریم پر ہاتھ پھیرا

ایک دن تم اور یہ کمرہ صرف میرا ہو گا اور وہ دن جلد آئے گا. کتنے کتنے دنوں بعد تمہاری آواز سننے کو ملتی ہے. آنکھیں ترس جاتی ہیں تمہیں دیکھنے کے لیے مگر جناب پاس وقت ہی کہاں ہے کہ ہمیں اپنا دیدار کرائیں. رمشا نے ایک آہ بھرتے فریم دوبارہ اپنی جگہ پر رکھا

چل رمشا جناب کی الماری بھی ٹھیک کر دے. کیا یاد کریں گے.....؟؟ رمشا خود کلامی کرتے الماری تک پہنچی مگر الماری کھولتے ہی اسے حیرت کا تب شدید جھٹکا لگا ساری الماری انتہائی ترتیب اور نفاست سے سجی تھی .

رمشا آپی ماما نے آپ کو بھائی کے کمرے کی صفائی کا بولا تھا. چھان بین کرنے کا نہیں. گڑیا نے رمشا کو الماری پاس کھڑے دیکھ کر کہا

گڑیا شرم کرو بڑی ہوں تم سے اور میں رازی کے کمرے میں چوری کروں گی. تم نے یہ کیسے سوچ لیا.....؟؟رمشاہ نے الماری کا دروازہ زور سے بند کرتے گڑیا کی طرف جارحانہ انداز میں مڑتے ہوئے جواب دیا

آپی آپ زرا مجھ سے بنا کر رکھا یوں بات بات پر مجھے غصے نہ ہوا کریں. میں راضی بھائی کی بہت لاڈلی ہوں. گڑیا نے اپنا چشمہ درست کرتے ہوئے وارننگ دی .

گڑیا _____ رمشا محض اسے پکار کر رہ گئی .

آپی جو کچھ آپ سوچ رہی ہیں، وہی میرے بھی ذہن میں چل رہا ہے. گڑیا نے دروازے ساتھ ٹیک لگائی

اور میں کیا سوچ رہی ہوں.....؟؟رمشا نے تفتیشی انداز میں سینے پر ہاتھ باندھتے گڑیا سے پوچھا

یہی کہ کمرے کی صفائی ہو گئی ہے اب "ہم " نیچے چلتے ہیں. بلکہ "ہم" نہیں "میں"، آپ تو اوپر جائیں گی ہے نا!!!!!! _____ گڑیا نے اپنی ہنسی روکتے کہا

گڑیا تم بہت بد تمیز ہوتی جا رہی ہو.....؟؟رمشا کو گڑیا کی باتیں سخت بری لگ رہی تھی .

میں کیوں آپ سے بد تمیزی کروں گی. میں تو صرف آپ کو یہ بتا رہی تھی کہ پھوپھو آپ کو آوازیں دے رہی ہیں. اب آپ کا گھر اوپر ہے تو آپ اوپر ہی جائیں گی نا!!!!!! _____ گڑیا نے معصومیت کے ریکارڈ توڑتے ہوئے جواب دیا

میں اتنی بے وقوف نہیں جتنا تم مجھے سمجھتی ہو. میرا ایک مشورہ ہے تمہارے لیے تم جتنی ہوا تنی ہی رہو تو اچھا ہے. رمشا کہتی اس کے پاس سے گزرنے لگی

اور میرا بھی آپ کے لیے ایک مفت مشورہ ہے. رازی بھائی سے فاصلے پر رہا کریں انہیں چپکو لوگ بالکل پسند نہیں. گڑیا کہتی نیچے کی طرف سیڑھیاں اترنے لگی

ایک بار میں رازی کی زندگی میں داخل ہو جاؤں پھر سب سے پہلے تیرا ہی "پتا" صاف کروں گی.

رمشاہ سوچتی ہوئی اوپر کی طرف چل دی

,,,,,

آپ کا صاحبزادہ خیر سے رات کتنے بجے تشریف لایا تھا.....؟؟ فائزہ بیگم کو بدر کے لیے ناشتہ لگاتے دیکھ کر یوسف صاحب نے طنزاً پوچھا

وہ صرف میرا نہیں آپ کا بھی بیٹا ہے. دوسرا ہر وقت اولاد پر طنز کرنا اچھا نہیں ہوتا. فائزہ بیگم نے نور کو چائے لانے کا اشارہ کرتے مسکرا کر جواب دیا .

اسی بات کا تو دکھ ہے کہ اللہ نے ایک اولاد دی ہے وہ بھی انتہائی نافرمان _____ یوسف صاحب نے اخبار طے کرتے ہوئے میز پر رکھی

خیر اب ایسا تو نہیں ہے. آپ جو بھی کہتے ہیں جس وقت بھی کہتے ہیں وہ فوراً کر دیتا ہے پھر بھی آپ کے گلے شکوے ہی ختم نہیں ہوتے. اس کی بھی زندگی ہے تھوڑا بہت اسے انجوائے کرنے دیا کریں. فائزہ بیگم نے یوسف صاحب کے آگے ناشتہ رکھا

تم جیسی مائیں ہوتی ہیں جو اپنے لاڈ پیار سے بچوں کو بگاڑ دیتی ہیں. اکلوتا ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ ہم اس کی تمام جائز اور ناجائز خواہشات پر آنکھیں بند کر کے امین کہیں. یوسف صاحب نے ناشتہ شروع کیا .

نور جا کر بدر کو بلا لاؤ. ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے. فائزہ بیگم نے بدر کے کمرے کا بند دروازہ دیکھتے ہوئے نور سے کہا جس پر نور فورا سر ہلاتی کرسی سے کھڑی ہو گئی .

کوئی ضرورت نہیں ہے اس نواب زادے کو بلانے کی. وہ نہیں جانتا کہ گھر میں ناشتے کا کیا وقت ہوتا ہے. نور بیٹھ کر اپنا ناشتہ کرو. یوسف صاحب کے کہنے پر نور خوشی سے دوبارہ اپنی جگہ پر بیٹھ گئی. تبھی بدر اپنے کمرے سے آتا دکھائی دیا .

خیر سے آج کہاں جانے کی تیاری ہے.....؟؟ بدر کو تیار دیکھ کر یوسف صاحب نے پوچھا

ابا یونی جاؤں گا اور میں نے کہاں جانا ہے.....؟؟ بدر شرٹ کے کف فولڈ کرتا نور کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا .

نور مجھے چائے ڈال دو. بدر نے مصروف سے انداز میں کہتے ہوئے اپنے موبائل سے رازی کو میسج سیڈ کیا .

اگر تمہارے پاس کچھ وقت ہو تو آج میں نے تم سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے. یوسف صاحب نے اپنا ناشتہ ختم کرتے بدر کی طرف دیکھا جب کہ فائزہ بیگم کے چہرے پر پریشانی واضح نظر آنے لگی

جی کہیں میں سن رہا ہوں. بدر نے موبائل سائیڈ پر رکھتے اپنا ناشتہ شروع کیا

تمہیں کوئی لڑکی پسند ہے.....؟؟یوسف صاحب کا سوال اتنا اچانک تھا کہ بدر کا نوالہ گلے میں پھنسنے لگا اس نے حیرت سے پہلے ماں اور پھر باپ کی طرف دیکھا. جیسے پوچھ رہا ہو کہ ان کی طبیعت ٹھیک ہے.....؟؟

کس لیے.....؟؟بدر نے بامشکل حلق میں نوالہ اتارا

اپنے باپ کے لیے_____یوسف صاحب نے غصے سے جواب دیا جس پر نور کی ہنسی چھوٹ گئی جبکہ بدر نے بمشکل کنٹرول کیا

ابا ایک تو آپ چھوٹی چھوٹی بات پر فوراً ناراض ہو جاتے ہیں میں سیریس پوچھ رہا ہوں. بدر نے ناشتہ چھوڑتے کہا

میں نے جو سوال پوچھا ہے مجھے اس کا جواب دو. تمہیں کوئی لڑکی پسند ہے کیا.....؟؟یوسف صاحب نے دوبارہ اپنی بات دہرائی

چھوڑیں نا آپ صبح صبح کیا باتیں لے کر بیٹھ گئے ہیں. بعد میں آرام سے بات کرتے ہیں. فائزہ بیگم نے ہچکچاتے ہوئے نور کی طرف دیکھا

آپ بیچ میں مت بولیں. مجھے آج اس سے صاف صاف بات کرنی ہے. یوسف صاحب نے فائزہ بیگم کو سخت لہجے میں جواب دیا تو وہ خاموش ہو گئی جبکہ نور اس ساری صورتحال کو بہت انجوائے کر رہی تھی

ابا مجھے فی الحال کوئی لڑکی پسند نہیں ہے. بدر نے بات ختم کی کیونکہ اسے رازی سے ملنے جانا تھا اگر تمہیں کوئی لڑکی پسند بھی ہے تو اسے صاف بتادو کہ تمہارے ابا نے تمہارا رشتہ کہیں اور طے کر دیا ہے. یوسف صاحب کی بات بدر کے سر پر دھماکے کی طرح پھٹی

کس سے، کب، مگر کیوں، مجھ سے پوچھے بغیر _____ میں کسی ایسی لڑکی سے شادی نہیں کروں گا. بدر نے غصے سے کرسی چھوڑتے ہوئے ماں کی طرف دیکھا

میں نے تمہارا رشتہ نور سے طے کر دیا ہے. اس لیے جتنی جلدی ہو سکے اس بات کو تم دونوں قبول کرلو. نور جو ابھی تک ساری صورت حال کو انجوائے کر رہی تھی اپنا نام آنے پر ہکا بکا رہ گئی .

نورررررر _____ بدر نے تقریباً چیختے ہوئے کہا

ہاں نور یہ میرے بھائی کی اکلوتی نشانی ہے اور میں اس کو اس گھر سے کہیں نہیں جانے دوں گا.

ویسے تو تم نور کے قابل بھی نہیں ہو مگر خیر _____ یوسف صاحب کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے .

ابا آپ میرے ساتھ زیادتی کر رہے ہیں. میں نے نور کو ہمیشہ اپنی چھوٹی بہن سمجھا ہے. آپ میری بات سمجھنے کی کوشش کریں. آپ یوں نہیں جا سکتے. بدر نے آگے بڑھ کر یوسف صاحب کا راستہ روکا جب کہ نور ابھی تک حیرت میں گری کھڑی تھی .

برخوردار میں نے جو کہنا تھا وہ کہہ دیا ہے. اب میں اس بارے میں کسی قسم کی کوئی بات نہیں سنوں گا. تم اسے بہن سمجھتے تھے مگر وہ تمہاری بہن نہیں ہے. ویسے بھی شادی سے پہلے سب

بہنیں ہی ہوتی ہیں شریف لڑکوں کے لیے_____یوسف صاحب بدر کا گال تھپتھپاتے اپنے کمرے میں چلے گئے

اماں آپ کچھ بولتی کیوں نہیں اور نور تم.....؟؟ بدر نے اچانک مڑتے ہوئے نور کو پکارا تو وہ جیسے ہوش کی دنیا میں لوٹی

میں نے تمہارے ابا کو کافی سمجھایا ہے مگر وہ میری بات سننے کو تیار نہیں. اب میں کیا کروں.....؟؟ فائزہ بیگم نے اداسی سے کہا اور برتن سمیٹنے لگیں .

نور یار تم تو کچھ بولو، تم کچھ بولتی کیوں نہیں.....؟؟ مدر نے ماں کی طرف سے مایوس ہوتے نور کی طرف دیکھا جو چند لمحے خاموشی سے بدر کو دیکھتی رہی اور پھر تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

کیا مصیبت ہے یار.....؟؟ میں نے کہا تھا اکلوتی اولاد پیدا کرنے کو، دو تین بچے اور پیدا کر لیتیں تو یہ پھندہ میرے گلے میں نہ پھنستا. بدر مسلسل بڑبڑاتا میز سے اپنا موبائل اور بائیک کی چابی اٹھاتا لاؤنج سے باہر چلا گیا جبکہ فائزہ بیگم اسے دیکھتی رہ گئی

ماں کے ہاتھ کا ذائقہ ہی الگ ہوتا ہے. بندہ جتنے مرضی اچھے ریسٹورنٹ میں بیٹھ کے کھانا کھا لے مگر قسم سے یہ ذائقہ نہیں ملتا. رازی نے کھانا ختم کرتے ماں کی طرف محبت سے دیکھا تو بانو بیگم کھل اٹھی

بھائی سچ مچ آپ کو کھانے کا اتنا ذائقہ آیا ہے یا آپ امی کو مکھن لگا رہے ہیں.....؟؟ گڑیا نے شرارت سے ماں کی طرف دیکھا

مکھی تم شرارت مت کیا کرو اور چلو اب یہاں سے اڑ جاؤ. مزے کا قہوہ بنا کر لاؤ تب تک میں تھوڑا ریسٹ کر لوں اور ہاں مجھے تم سے ایک ضروری کام بھی ہے اگر تم میرا کام کرو گی تو بدلے میں تمہیں انعام بھی ملے گا. رازی نے گڑیا کی طرف جھکتے ہوئے رازداری سے کہا

بھائی آپ نے اپنی بات سے مکرنا نہیں ہے. پچھلی بار بھی آپ لڈو ہار گئے تھے تو آپ نے مجھے پیسے نہیں دیے تھے. گڑیا نے کھڑے ہوتے منہ بنایا جس پر رازی ہنس دیا .

اب کی بار پکا وعدہ انعام دوں گا. رازی نے مسکراتے ہوئے ماں کی طرف دیکھا جو اپنی اولاد کو خوش دیکھ کر مطمئن نظر آ رہی تھی

رازی میں نے تم سے ایک بات کرنی ہے. گڑیا کے کمرے سے باہر جاتے ہی بانو بیگم نے آہستہ سا رازی کو مخاطب کیا تو وہ ماں کے یوں سنجیدگی سے پکارنے پر چونکا

اماں خیریت ہے کچھ ہوا تو نہیں.....؟؟ رازی نے ایک دم پریشانی سے ماں کا ہاتھ تھامتے ہوئے پوچھا

تیرے جیسے بیٹے جس ماں کے ہوں وہاں سب خیریت ہی ہوتی ہے. اسے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں پڑتی. مانو بیگم نے محبت سے رازی کے سر پر ہاتھ پھیرا تو اس نے سکھ کا سانس لیا

اماں ایک تو آپ مجھے ڈرا دیتی ہیں. رازی نے پیچھے بیڈ سا تھ ٹیک لگاتے ہوئے نارمل انداز میں کہا

رازی تیری پھوپھو بار بار رمشا کے لیے کہہ رہی ہیں اور میرے خیال سے بھی اس بچی میں کوئی برائی نہیں ہے. اب شادی کر لے کب کرے گا.....؟؟

گھر تو نے بنالیا، بہنوں کی شادی کر دی ہے اب تو بھی شادی کر لے. کب تک یوں ہی پھرتا رہے گا.

بانو بیگم کی بات پر رازی نے ہنستے ہوئے بالوں میں ہاتھ پھیرا

اچھا اماں اس مسئلے کا بھی کوئی حل نکالتے ہیں. فلحال میں بہت تھکا ہوا ہوں. کچھ دیر آرام کروں گا شام میں بات کرتے ہے. گڑیا سے کہیے گا کہ قہوہ میرے کمرے میں لے آئے. رازی کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا

سیڑھیاں پھلانگتا ابھی وہ اپنے کمرے کے قریب پہنچا ہی تھا کہ اوپر سے رمشا اترتی دکھائی دی جسے دیکھ کر رازی دروازے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا

کیسے ہو، کب آئے.....؟؟ رمشا نے مسکراتے ہوئے پوچھا

ابھی تھوڑی دیر پہلے _____ رازی نے پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالتے جواب دیا .

اس بار بہت دیر سے چکر لگایا ہے. رمشا کو سمجھ نہیں آئی کہ کیا پوچھے

تمہیں بڑا یاد ہے. میرا نہیں خیال کہ میں دیر سے آیا ہوں. رازی نے حیرت سے رمشا کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی. پھر دونوں کے درمیان خاموشی کا وقفہ آگیا. دونوں کے پاس ہی کہنے کو کچھ نہیں تھا مگر دونوں ہی اپنی اپنی جگہ خاموش کھڑے تھے

کچھ کہنا ہے کہ جاؤں....؟؟ کافی دیر بعد رازی نے رمشا سے پوچھا

کہنا تو کچھ نہیں ہے مگر_____ رمشا نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ اوپر آتی گڑیا کو دیکھ کر خاموش ہو گئی

مگر کیا.....؟؟ رازی نے گڑیا کو نظر انداز کرتے پوچھا

جلدی چکر لگا لیا کرو، رمشا کہتی دوبارہ اپنے قدموں پر لوٹ گئی .

رمشا آپی کیا کہہ رہی تھیں.....؟؟ گڑیا نے رازی سے پوچھا

کچھ نہیں، تم اندر اؤ، بیٹھ کے قہوہ پیتے ہیں اور باتیں کرتے ہے. رازی نے دروازہ کھولتے گڑیا کو راستہ دیا .

لگتا ہے کوئی بہت ضروری بات کرنی ہے. گڑیا نے قہوہ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے رازی کی طرف دیکھا

مکھی تم تو بہت ذہین ہو گئی ہو. بالکل اپنے بھائی کی طرح_____ رازی نے گڑیا کو داد دیتے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا

بھائی جلدی بتائیں نا کیا بات ہے مجھے پریشانی ہو رہی ہے.....؟؟ گڑیا نے رازی کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

گڑیا تمہاری عمر کیا ہے.....؟؟ رازی کے سوال پہ گڑیا نے حیرت سے دیکھا

بھائی آپ مذاق کر رہے ہیں. یہ ضروری بات کرنی تھی.....؟؟ گڑیا اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی

زیادہ جذباتی ہونے کی ضرورت نہیں ہے بیٹھو اور میری بات کا جواب دو کہ تمہاری عمر کتنی ہے .....؟؟ رازی نے سنجیدگی سے اپنا سوال دہرایا

اس دسمبر میں 16 کی ہو جاؤں گی. گڑیا نے منہ بناتے جواب دیا

اس کا مطلب یہ ہوا کہ کوئی 18 سالہ لڑکی تمہاری دوست ہو سکتی ہے ہے نا!!!!!.....؟؟رازی نے اپنی بات کی تصدیق چاہی

ہاں ہو تو سکتی ہے مگر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں.....؟؟ گڑیا نے تجسس سے دوبارہ بیٹھتے ہوئے رازی کی طرف دیکھا جس پر وہ مسکرا دیا .

دیکھو تمہیں میری طرح ایڈونچر کرنے کا شوق ہے نا تو تمہارے لیے ایک سنہری موقع ہے.....

؟؟رازی نے اپنی بات کہنا شروع کی .

گڑیا سے بات کرنے کے بعد رازی اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کر رہا تھا کہ اچانک اس کا موبائل برے طریقے سے چیخنے لگا

اب کیا موت پڑی ہے دو گھڑی سانس تو لینے دیا کر.....؟؟رازی نے کال اٹینڈ کرتے ہوئے کہا

تجھے سانس لینے کی پڑی ہے اور یہاں میرے گھر والوں نے میرا آکسیجن سلنڈر ہی اتار دیا ہے. بدر نے رونی آواز میں کہا

ویسے تو تیرا اس دنیا سے اٹھ جانا ہی بہتر ہے کیونکہ جو شخص مشکل وقت میں اپنے دوست کے کام نہ آئے اس بے فیض دوست کا نہ ہونا ہی اچھا ہے. رازی نے شعر کو توڑ تاڑ کر بیان کیا

تُو چاہتا ہے کہ میں تیری محبت میں ایک بندے کا قتل کر دوں. پھر مجھے سزائے موت ہو جائے.
تب تجھے یقین آئے گا کہ مجھے تجھ سے محبت ہے. تو بہت معذرت کے ساتھ رازیان احمد میں آپ کا دوست ہوں محبوبہ نہیں جو سولی چڑھ جاؤں. بدر نے چڑ کر جواب دیا تو رازی ہنس دیا .

یہ جو تجھے بہت ہنسی آ رہی ہے نا!!!!!!_____ اس کا علاج ہے میرے پاس، میں ناجو بابا کو فون کرتا ہوں پھر دیکھوں گا کہ 32 دانتوں میں سے ایک بھی نظر آئے گا. بدر نے غصے سے کہا تو رازی کو مجبوراً سنجیدہ ہونا پڑا .

اچھا بتا کیا ہوا ہے.....؟؟ راضی نے انتہائی سنجیدگی سے پوچھا

یار ابا نے میری شادی نور سے طے کر دی ہے. تو سوچ میں اس کے پاس آدھا گھنٹہ نہیں بیٹھ سکتا تو ساری زندگی کیسے گزاروں گا.....؟؟ بدر کی بات پر رازی جو بہت مشکل سے سنجیدہ ہوا تھا قہقہ لگا کر ہنس پڑا

نافرمان دوستوں کو اس دنیا میں ہی سزا ملتی ہے. آج سے کچھ دن پہلے تو میری حالت زار پر خوش ہو رہا تھا دیکھ اللہ کی پکڑ_____ رازی نے جلتی پر تیل کا کام کیا .

راضی تجھے میرے ساتھ ہمدردی ہے یا نہیں.....؟؟ بدر نے دوٹوک لہجہ سے پوچھا

مجھے تیرے سے جتنی بھی ہمدردی ہے مگر میں تیری جگہ سولی نہیں چڑھوں گا. سمجھے_____

بدر کی بات کا مفہوم سمجھتے رازی نے فوراً کہا

یار تو مجھے خودکشی کا کوئی آسان ترین طریقہ بتا. بدر نے دکھی لہجے میں پوچھا

قسم سے تو بین ڈالتا بہت مزیدار لگ رہا ہے کاش تو میرے سامنے ہوتا اور میں آواز کے ساتھ ساتھ ویڈیو بھی انجوائے کر سکتا. رازی نے حسرت بھرے لہجے میں کہا

تجھے دوست کا مطلب پتہ ہے کہ کیا ہوتا ہے....؟؟ بدر نے افسوس بھرے لہجے میں پوچھا

عزت نہ کرنے والی، بے غیرت، لاپرواہ، عجیب وامیر کبھی کبھی غریب مخلوق_____ رازی کے جواب پر بدر اسے گالیوں سے نوازتا فون بند کر گیا .

شکر ہے کچھ تو سکون ملا_____ گھر، گھر ہی ہوتا ہے. رازی نے موبائل پھینکتے پشت کے بل لیٹتے ہوئے کہا تبھی ذہن ہانی کی طرف گیا .

پتہ نہیں وہ کیا کر رہی ہو گی چلو اس کی بھی خبر لیتے ہیں. رازی نے سوچتے ہوئے موبائل کی طرف ہاتھ بڑھایا مگر اس کا نمبر بند جا رہا تھا. جس پر رازی کے ماتھے پر شکنیں پڑیں .

وقار میں تمہیں بار بار منع کر رہی ہوں. یہ لڑکی رازی کی کزن ہے اور اگر تم نے کچھ بھی اس کے ساتھ ایسا ویسا کیا تو تم اچھے سے جانتے ہو کہ وہ تمہارا کیا حشر کرے گا.....؟؟ صبا مسلسل وقار کو اس کے گندے عزائم سے روک رہی تھی

دیکھو صبا تم جانتی ہو کہ مجھے یہ نازک مزاج چھوٹی عمر کی لڑکیاں کتنا متاثر کرتی ہیں اور یہ ڈری سہمی سی گاؤں اور مڈل کلاس کی لڑکیاں کسی کو کچھ نہیں بتاتی. اس لیے مجھے زیادہ پریشان مت کرو. میرا دماغ مت کھاؤ اور جو میں کرنا چاہتا ہوں وہ مجھے کرنے دو .

کیونکہ تم میری فطرت سے واقف ہو. جو میں ایک دفعہ ٹھان لوں وہ میں نہ کروں تو مجھے چین نہیں آتا.اس لیے تم آرام سے یہاں اپنی نیند پوری کرو اور مجھے اپنی رات انجوائے کرنے دو. رازی کو وہ کچھ نہیں بتائے گی یہ میرا تم سے وعدہ ہے. وقار نے صبا کو پکڑتے ہوئے سائیڈ پر کیا

وقار مجھے سمجھ نہیں آتی کہ تمہیں اس لڑکی میں ایسا کیا نظر آرہا ہے.....؟؟تم ہر روز کلب جاتے ہو. آج بھی چلے جاؤ اس معصوم پر کیوں ظلم کر رہے ہو وہ تمہارے سٹینڈرڈ کی نہیں ہے .....؟؟صبا نے ایک بار پھر کوشش کی

مجھے وہ ڈری سہمی سی چڑیا بہت اچھی لگ رہی ہے اس لیے میں نے سوچا کہ آج میں کلب نہیں جاؤں گا بلکہ گھر پر رہ کر ہی شکار کروں گا. وقار نے خباثت سے ایک آنکھ دباتے ہوئے صبا کی طرف دیکھا

میرا کام تھا تمہیں سمجھانا اور وہ میں سمجھا چکی. اب جو دل کرتا ہے وہ کرو مگر پتہ نہیں کیوں مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے. آگے میں نے تمہیں کبھی نہیں روکا مگر رازی تمہیں نہیں چھوڑے گا. تم اپنی موت کو آواز دے رہے ہو اور کچھ نہیں. صبا کہتی ڈریسنگ ٹیبل کی طرف بڑھ گئی .

پہلی بات تو یہ کہ رازی کہ کوئی کچھ نہیں بتائے گا اسے پتہ ہی نہیں چلے گا اس لڑکی کا منہ بند رکھنے کی میں تمہیں گارنٹی دیتا ہوں اور دوسری بات اگر رازی کو پتہ چل بھی گیا تو کیا فرق پڑے گا .....؟؟

وہ لڑکی اس کی دور پار کی کزن ہے. اس کی بیوی یا بہن نہیں اور رازی کون سا دودھ کا دھلا ہوا ہے میں بھی اس کے کارنامے اچھی طرح جانتا ہوں .

رہی بات کہ اگر اسے پتہ چل گیا تو وہ مجھے نہیں چھوڑے گا اس بات پر تو صبا بی بی تمہیں خوش ہونا چاہیے کہ تمہاری مجھ سے جان چھوٹ جائے گی کیونکہ تم بھی تو مجھ سے بہت تنگ ہو. وقار نے سوالیہ نظروں سے صبا کی طرف دیکھا جو سر نفی میں ہلا رہی تھی .

یہ سچ ہے کہ میں تم سے بہت تنگ ہوں. اگر میں تمہاری گندی عادتوں کے بارے میں شادی سے پہلے جانتی تو کبھی تم سے شادی نہ کرتی. مگر وہ کیا ہے نا مسٹر وقار کہ مجھے تم سے محبت ہے اور میں تمہارا برا انجام نہیں چاہتی جو کہ فی الحال مجھے صاف دکھائی دے رہا ہے. صبا نے مرر میں وقار کا عکس دیکھتے ہوئے کہا

محبت _____ وقار کہتا ہوا قہقہ لگانے لگا .

ہانی زندگی میں پہلی بار اس کوٹھری سے باہر نکلی تھی. اسے اس نرم و ملائم اور خوبصورت کمرے میں نیند نہیں ارہی تھی. چہل قدمی کرتے کرتے وہ اب تھک چکی تھی دل کو عجیب سا دھڑکا لگا ہوا تھا. ہر آہٹ پر ڈر جاتی. سہمی سہمی نظروں سے ادھر اُدھر دیکھتی .

چل ہانی رازی کو فون کر اور اسے کہہ کہ تجھے آکر لے جائے. اس طرح تو تُو ایک رات میں ہی پاگل ہو جائے گی. ہانی نے اپنے دل میں سوچتے ہوئے موبائل پر رازی کا نمبر ڈائل کیا. فون کی بجتی مسلسل بیل نے رازی کی نیند میں خلل ڈالا بند آنکھوں سے ہی کال اٹینڈ کی .

سوری میں نے اس وقت تمہیں تنگ کیا مگر مجھے نیند نہیں آرہی بہت ڈر لگ رہا ہے.....؟؟ہانی کی رونی آواز سپیکر سے ابھری .

ہانی تم کہاں ہو اور کیا ہوا ہے.....؟؟رازی نے آنکھ ملتے ہوئے اٹھ بیٹھا یوں اچانک ہانی کی کال نے اسے ڈسٹرب کر دیا تھا

میں شام سے تمہارا نمبر ٹریس کر رہا ہوں مگر تمہارا فون بن جا رہا تھا. رازی نے جتلایا

ہاں وہ بیگ میں پڑا تھا میں. نے ابھی نکالا ہے شاید سگنل نہ آرہے ہوں ہانی نے اپنے طور پر بات بنائی تبھی دروازے پر دستک ہوئی

کون.....؟؟ہانی نے ڈری سہمی اواز میں پوچھا

بی بی جی دودھ پی لیں. دوسری طرف سے نوکرانی کی آواز آئی .

نہیں شکریہ میں سونے سے پہلے دودھ نہیں پیتی. ہانی نے بند دروازے سے ہی جواب دیا

پی لو تمہاری صحت کے لیے اچھا ہے کم از کم یہ دماغ تو کام کرے گا نا!!!!_____ رازی نے بیڈ ساتھ ٹیک لگاتے مشورہ دیا .

نہیں میرا اس وقت کسی سے بھی ملنے کو دل نہیں کر رہا. پتہ نہیں کیوں مجھے ڈر لگ رہا ہے.

تمہارے دوست کچھ عجیب سے ہیں. مجھے بلکل بھی اچھے نہیں لگے. ہانی نے گھڑی پر نظر ماری تو رات کے دس بج رہے تھے .

تم نے رات کا کھانا کھایا ہے.....؟؟رازی نے پوچھا اس سے پہلے کہ ہانی جواب دیتی دروازے پہ دوبارہ دستک ہوئی جو پہلے کی نسبت زیادہ تیز اور واضح تھی

میں نے کہانا کہ میں نے دودھ نہیں پینا میں. رات کو دودھ نہیں پیتی تو کیوں بار بار تنگ کر رہی ہو .....؟؟ہانی نے اونچی اواز میں کہا

ہانی میں ہوں وقار، وہ صبا کہہ رہی تھی کہ آئس کریم کھانے چلتے ہیں. تم بھی ہمارے ساتھ چلو.

وقار نے انتہائی میٹھی آواز میں کہا تو ہانی کے ساتھ ساتھ رازی کو بھی حیرت ہوئی .

آپ دونوں کا بہت شکریہ مگر میں سونے لگی ہوں. میں اس وقت کہیں نہیں جاتی. یانی نے معزرت کی

اچھا یار اس میں اتنی ڈرنے والی کون سی بات ہے تم دروازہ تو کھولو.....؟؟وقار نے لجاجت سے کہا

ہانی دروازہ مت کھولنا اسے کہو کہ یہ جائے یہاں سے _____ رازی کو پتہ نہیں کیوں مگر کسی گڑبڑ کا احساس ہوا تبھی اس نے ہانی سے کہا

میں نے کہانا!!!!!او قار صاحب میں سونے لگی ہوں. آپ جائیں یہاں سے _____ہانی کے صاف جواب پر وقار کا پارہ چڑھ گیا وہ کسی طور بھی وقار کے قابو نہیں آرہی تھی .

اگر تم نے پانچ منٹ کے اندر اندر دروازہ نہ کھولا تو میں یہ دروازہ توڑ دوں گا. وقار کی قدرے سخت آواز ہانی کے کان میں پڑی جسے سنتے ہی ہانی کا جسم کانپنے لگا

ہانی تم ایسا کرو کہ واش روم میں جا کر کنڈی لگالو اور کال بند مت کرنا میں تمہارے پاس 20 منٹ کے اندر اندر پہنچ رہا ہوں. رازی کو وقار سے اس قدر گھٹیا پن کی امید نہ تھی. اس نے جلدی سے سائیڈ ٹیبل سے بائیک کی چابی لی اور پسٹل پاکٹ میں رکھا. ہانی نے رازی کی بات پر فوراً عمل کیا .

دروازے کا لاک توڑو جلدی کرو. وقار نے اپنے نوکر کو دروازے کا لاک توڑنے کا کہا. دروازے کا لاک توڑنے کی آواز ہانی کو واش روم میں صاف سنائی دے رہی تھی اور خوف کے مارے اس کے جسم پسینے میں ڈوبنے لگا تھا

پیارے اللہ جی بچالیں پلیز وہ دل ہی دل میں دعائیں مانگ رہی تھی جب کہ رازی اسے مسلسل فون پر تسلی دے رہا تھا .

ہانی پریشان مت ہو میں تمہارے پاس پہنچنے والا ہوں. تیز بائک چلاتے رازی مسلسل ہانی کو مختلف تسلیاں دے رہا تھا جبکہ اس کا اپنا دل بھی کسی انہونی کے ڈر کی نوید سنا رہا تھا .

کچھ دیر بعد دروازے کا لاک ٹوٹا تو وقار پاگلوں کی طرح اندر داخل ہوا مگر خالی کمرہ دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی .

لڑکی تم میرے اندازے سے زیادہ سمارٹ ثابت ہوئی ہو. تمہارے ساتھ کھیلنے کا بہت مزہ آئے گا .....؟؟ وقار نے واش روم کے بند دروازے کی طرف دیکھ کر اونچی آواز میں کہا

رازی آپ کو نہیں چھوڑے گا. میں آپ کو بتا رہی ہوں. ہانی نے اندر سے کانپتی آواز میں دھمکی دینے کی کوشش کی جسے بائیک چلاتے رازی اور وقار دونوں نے بخوبی سنا

رازی یہاں تک پہنچے گا تو تب نا!!!!!!_____ وقار نے خباثت سے بھرپور قہقہہ لگاتے نوکر کی طرف دیکھا

تمام گھر کی لائٹس آف کر دو اور اگر رازی گیٹ پر آئے جو کہ آئے گا نہیں تو کہہ دینا کہ وقار صاحب اپنی مہمان کو لے کر باہر کھانا کھانے گئے ہیں. وقار کی بات سنتے ہی ہانی کا جسم پتے کی طرح لرزنے لگا

وہ آپ کو اندر نہیں آنے دیں گے. انہوں نے گیٹ کیپر کو منع کر دیا ہے. ہانی نے نہایت آہستہ آواز میں رازی سے کہا

میں کبھی سیدھے راستے سے داخل نہیں ہوتا اور میری بات کان کھول کے سنو. اگر مجھے پہنچنے میں دیر ہو جائے تو واش روم سے جو مرضی چیز پکڑ کر وقار کے سر پر دے مارنا بے شک وہ مر جائے میں سب دیکھ لوں گا. سمجھی_____ رازی نے کہتے ساتھ ہی کال کاٹ دی جبکہ اب واش روم کا لاک توڑا جا رہا تھا.

ہانی نے واش روم میں نظر گھمائی اسے کچھ بھی ایسا نظر نہیں آیا جسے وہ اپنی حفاظت کے لیے استعمال کر سکے. سوائے ایک کمزور وائپر کے_____ تبھی واش روم کا دروازہ ایک روزدار آواز سے کھلا

بس میری بلبل تمہارا کھیل ختم ہوا. وقار نے پیچھے پلٹ کر نوکر کو باہر جانے کا اشارہ کیا اور خود واش روم میں داخل ہوا

اگر تم میرے پاس آئے تو میں تمہارا سر توڑ دوں گی سمجھے _____ ہانی کی نظر مسلسل وائپر پر تھی مگر وہ اس کی پہنچ سے کافی دور تھا

دیکھو نہ تم اپنا وقت ضائع کرو اور نہ میرا کیونکہ تمہیں کوئی بچانے نہیں آئے گا اور میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں. وقار نے کہتے ساتھ ہی ہانی کو بازو سے پکڑا اور واش روم سے باہر گھسیٹ لایا جبکہ ہانی مسلسل اپنا آپ چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی. مگر وہ نازک جان کب تک وقار کا مقابلہ کر سکتی تھی.....؟؟

رازی آنے والا ہو گا وہ تمہیں نہیں چھوڑے گا. میں تمہیں بتا رہی ہوں. آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور آواز کانپ رہی تھی. ہانی کی دھمکی پر وقار نے اسے چھوڑتے ہوئے ڈرنے کی ایکٹنگ کی .

تمہارا رازی سپر مین ہے کیا.....؟؟ وہ بھی اس وقت شراب پی کر کہیں پڑا ہو گا. میں جانتا ہوں اسے _____ وقار نے کہتے ہوئے ہانی کی طرف قدم بڑھائے اس سے پہلے کہ وہ ہانی کو پکڑتا اسے اپنی ٹانگ میں شدید تکلیف کا احساس ہوا .

تم شاید بھول گئے ہو. مجھے کسی کے گھر میں داخل ہونے کے لیے گیٹ یا دروازے کی ضرورت نہیں پڑتی .

رازی نے ٹیرس سے کمرے میں قدم رکھتے ہوئے وقار کی طرف دیکھا جو اپنی خون سے لت پت ٹانگ کو لیے بیٹھا تھا .

ناچو بابا کا اللہ بھلا کرے. ہمیشہ مجھے قیمتی اور جدید پسٹل دیتے ہیں. اب گولی چلنے کی آواز کسی کو نہیں آئی مگر زخم سب کو دکھائی دے رہا ہے. رازی نے وقار کے قریب آتے اس کی ٹانگ کی طرف اشارہ کیا جبکہ رازی کے ہاتھ میں پکڑی پسٹل سے وقار کو سارا معاملہ سمجھ آگیا .

رازی تم نے ایک معمولی لڑکی کی خاطر اپنے دوست پر کیسے گولی چلائی.....؟؟ وقار نے شدید تکلیف سے توڑ توڑ کر جملہ مکمل کیا

ایسے _____ رازی نے کہتے ساتھ ہی دوسرے ٹانگ پر بھی فائر کیا. جس کی تاب نہ لاتے ہوئے وقار بیہوش ہو گیا .

میرے دھندے میں غدار کی سزا صرف موت ہے اور میں تمہیں چاہوں تو جان سے مار سکتا ہوں مگر اس دوستی کی خاطر صرف تمہاری ٹانگیں ضائع کی ہیں. مجھے نہیں لگتا کہ زندگی میں اب کبھی تم ان ٹانگوں پر چل سکو گے. رازی نے کہتے ساتھ ہانیہ کی طرف دیکھا جو بت بنی خون کو دیکھ رہی تھی .

تم اب چلو گی یا تمہیں علیحدہ سے دعوت نامہ دینا پڑے گا. جتنا شو دیکھ لیا ہے اتنا ہی کافی ہے. رازی نے آگے بڑھ کر ہانیہ کو اپنی طرف کھینچا تو وہ اس ساتھ آلگی .

بے وقوف لڑکی اتنا عرصہ تم نے ناجو بابا کے ڈیرے پر گزارا ہے اور تم اپنا دفاع کرنا ہی نہیں سیکھ سکی اگر میں وقت پہ نہ آتا تو تمہارا کیا حشر ہوتا.....؟ رازی نے ڈانٹتے ہوئے ہانی کی کمر تھپکی .

"میں نے ہر بار نئی آنکھ سے دیکھا تجھ کو

مجھ کو ہر بار نیا عشق ہوا ہے تجھ سے "

نور کم از کم تم تو میری بات سمجھو _____ گھر والے تو میری بات سننے کو تیار ہی نہیں ہیں. تم خود سوچو تمہیں میرا جیسا دولہا چاہیے نہیں نا!!!!.....؟؟ بدر نے نور کو کچن کے دروازے میں روکتے ہوئے پوچھا

مجھے یہ سمجھ نہیں آرہی کہ تم میری بے عزتی کر رہے ہو یا گھر والوں کی.....؟؟ نور نے اپنے اوپر انگلی رکھتے کہا

میں کیوں کروں گا کسی کی بے عزتی، میں تو صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ بھلا تم میرے ساتھ شادی کرو گی نہیں نا تو یہ بات جا کر اپنے چاچو جان کو بتا دو کیونکہ وہ ہم دونوں کی زندگیوں کا بیڑا غرق کرنے پر تلے ہوئے ہیں. بدر نے دروازے ساتھ ٹیک لگائی

مجھے تو یہ سمجھ نہیں آتی کہ ابا کے ذہن میں یہ خیال آیا کیسے.....؟؟ انہوں نے کبھی ہمیں ایسا ویسا کچھ کرتے دیکھا ہے. بدر کی بات پر نور نے آبرو اچکا کر اسے دیکھا

میرا مطلب ہے کہ ہم دونوں بہت اچھے دوست ہیں. پھر پتہ نہیں ابا کو کیا ہوا ہے.....؟؟ بدر نے بات بدلی اس سے پہلے کہ نور کو غصہ آتا .

سیدھی طرح بولو کہ تم کیا چاہتے ہو.....؟؟ نور نے سنجیدگی سے پوچھا جو کہ اس کی ذات کا خاصا نہ تھا .

میں سیدھی طرح ہی بول رہا ہوں کہ میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتا اور میں یہ چاہتا ہوں کہ تم جا کر یہ بات اپنے چاچو کو بتاؤ کیونکہ میری تو وہ سنیں گے نہیں. لوگ پتہ نہیں کیسے اپنی اکلوتی اولاد کے اتنے نخرے اٹھاتے ہیں. یہاں تو اکلوتی اولاد ہونے پر صرف مجھے جوتے ہی پڑ رہے ہیں. بدر نے سیدھا ہوتے ہوئے اپنے کپڑے جھاڑے .

اچھا ٹھیک ہے میں چاچو سے بات کروں گی. اب تم اپنی یہ شکل لے کر گم ہو جاؤ. نور نے اسے سائیڈ پر ہونے کا اشارہ کیا

میرا غصہ کرنا تو بنتا ہے مگر مجھے یہ سمجھ نہیں آ رہی کہ تم نے کس چکر میں کدو جیسا منہ بنایا ہوا ہے. بدر کو نور کی یہ سنجیدگی اچھی نہیں لگ رہی تھی .

مسٹر بدر اپ کے ساتھ کیا مسئلہ ہے.....؟؟ نور نے کمر پر ہاتھ رکھتے پوچھا

میری زندگی میں دو ہی لوگ ہیں جو میری بات توجہ سے سنتے ہیں ایک "تم" اور دوسرا "رازی" مگر انتہائی افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ اس وقت تم دونوں ہی میری بات سننے کے موڈ میں نہیں ہو. تو میں کیا کروں.....؟؟ بدر نے چڑتے ہوئے کہا

میری مانو تو دونوں مل کے tom & jarry دیکھتے ہیں قسم سے بہت مزہ آتا ہے. موڈ ایک دم فریش ہو جاتا ہے. کیا کہتے ہو.....؟؟ نور نے بدر کے قریب ہوتے ہوئے آہستہ آواز میں مشورہ دیا .

مجھے تم سے اسی عقلمندی کی امید تھی. اس بات پہ میرا دل کر رہا ہے کہ میں تمہارا منہ _____

(چوم نہیں سکتا اور توڑنے کوئی دے گا نہیں) بدر نے آدھا جملہ کہتے خاموشی اختیار کی

تم نے پوچھا تھا کہ کیا کروں تو میں نے بتا دیا مگر میں نے اس وقت کارٹون دیکھنے ہیں لہذا میرا راستہ چھوڑو. نور نے بدر کی سائیڈ سے گزرنا چاہا

نور میں بالکل سنجیدہ ہوں اگر تم نے شادی سے نہ نہیں کی تو میں انتہائی ظالم اور جابر قسم کا شوہر بنوں گا. میں تمہیں روز ماروں گا، ڈراؤں گا، تم پہ ظلم کروں گا. بدر کی بات پر کسی نے تالی بجائی تو دونوں نے ہی اس سمت دیکھا

میں سمجھتا تھا کہ میری اولاد کافی نالائق اور بد تمیز ہے مگر اتنی گھٹیا اور کمینی ہے اس کا مجھے اندازہ نہیں تھا. یوسف صاحب جو پانی پینے کے خیال سے باہر نکلے تھے بدر کا آخری جملہ سنتے غصے میں آئے .

اباوہ میں کہہ رہا تھا کہ _____ بدر نے بولنے کی کوشش کی مگر اس کے الفاظ نے اس کا ساتھ نہیں دیا

نور جیسی بچی واقع ہی تم ڈیزرو نہیں کرتے. دل تو کرتا ہے کہ تمہاری شادی کسی گھٹیا جگہ پر کروں مگر کیا کروں یہ میرے بھائی کی آخری نشانی ہے. بدر جو یوسف صاحب کے آدھے جملے سے پر امید ہوا تھا ایک دم مایوس ہو گیا

ابا میں آپ کی ساری باتیں مانوں گا. بہت خدمت کروں گا. پلیز آپ یہ شادی نہ کریں. بدر نے اچانک یوسف صاحب کے پاؤں پکڑتے ہوئے گڑگڑا کر کہا تو نور اور یوسف صاحب دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

میرے پاؤں چھوڑو میں گر جاؤں گا. یوسف صاحب نے غصے سے اپنے آپ کو چھڑانے کی کوشش کی

ابا آپ وعدہ کریں کہ آپ میری بات مان لیں گے. بدر نے ضد کی .

ٹھیک ہے ایک شرط پر کہ تم نور کے لیے ایک بہت اچھا لڑکا تلاش کرو گے. اگر تم تین مہینے میں نور کے لیے ایک اچھا رشتہ نہ لا سکے تو میں تمہاری نور سے شادی کر دوں گا. یوسف صاحب کی بات پر بدر نے خوش ہوتے انھیں گلے لگا لیا .

ٹھیک ہے ابا مجھے یہ شرط منظور ہے میں آپ کو نور کے لیے ایک زبردست دولہا لا کر دوں گا. بدر نے پرجوش آواز میں کہا جس پر نور نفی میں سر ہلانے لگی

ہانی مسلسل آدھے گھنٹے سے سر جھکائے رونے میں مصروف تھی جب کہ رازی اسے دیکھ رہا تھا .

اب بس بھی کرو اور کچھ کھا لو. رازی نے ہانی کے آگے پڑے کھانے کی طرف اشارہ کیا جس پر اس نے سر نفی میں ہلایا

اخر کب تک بھوکی رہو گی کچھ کھالو پھر میں تمہارا بندوبست کرتا ہوں. رازی کی بات پر ہانی نے آنسو بھری آنکھوں سے اسے دیکھا تبھی رازی کا فون بجنے لگا

"مجھے بغیر کسی وجہ کے پکار لیا کرو،

مجھے تمہاری آواز سے محبت ھے"

بدر نے چہکتے ہوئے شعر پڑھا.

ٹھر کی انسان میں اس وقت تیری بکواس نہیں سن سکتا. تجھے جو آدھی رات کو دورے پڑتے ہیں. میری مان کوئی کوٹھا جوائن کر لے. رازی کی بات پر بدر نے قہقہہ لگایا جبکہ ہانی نے اسے حیرت سے دیکھا

LRI

بے غیرت، کمینے، لاپرواہ، عجیب و غریب قسم کی مخلوق _____ میں نے تجھے رات کے اس وقت اس لیے فون کیا ہے کہ میں نے تیری مدد کے بغیر ہی اپنے ابا کو راضی کر لیا ہے. بدر کی چہکتی آواز سپیکر سے ابھری

اچھا تو میں کیا کروں میرا اس میں کیا فائدہ ہے.....؟؟ رازی نے بیزار آواز میں جواب دیا کیونکہ اس کی نظریں مسلسل ہانی پر ٹکی ہوئی تھی

تجھے رات کے اس پل کس نے کریلا چبانے کا مشورہ دیا تھا میرے دوست _____ بدر نے اپنے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

کریلا چبانے کا تو پتہ نہیں مگر کسی کو ٹھکانے لگا کر آرہا ہوں. رازی کہتا ہوا روم سے باہر نکل گیا جس کا پیچھا دو آنکھوں نے کیا

اوہو یعنی تو نے اپنی بیگم کا کام کر دیا ہے. ویسے تو عام حالات میں اگر کسی کی بیوی فوت ہوتی ہے تو اس سے ہمدردی ہی کی جاتی ہے مگر میرے خیال سے تو مجھے اس خوشی میں ٹریٹ دینے لگا ہے. بدر نے خوشگوار آواز میں تبصرہ کیا

اپنی بکواس بند رکھ، میں نے ایسا کچھ نہیں کہا ہے. رازی نے باہر ٹہلتے دبے دبے غصے سے جواب دیا .

راضی آج میں تجھے ایک بات بتاتا ہوں. جب تو اپنا غصہ پورے طریقے سے نکال نہیں سکتا اور دبا دبا غصہ کرتا ہے تو قسم سے مجھے بہت مزہ آتا ہے. بدر نے بیڈ ساتھ ٹیک لگائی .

بدر مجھے کیوں ایسا لگتا ہے کہ تیرا ابا تیری "شادی" تو نہیں مگر "جنازہ" ضرور دیکھ سکے گا تیرا کیا خیال ہے اس بارے میں.....؟؟؟ رازی نے بظاہر مسکراتے ہوئے پوچھا

اللہ نہ کرے، تیرے منہ میں خاک _____ تیرے جیسے دوستوں کے ہوتے ہوئے بندے کو دشمن کی ضرورت نہیں پڑتی. بدر نے فوراً کہا تو رازی کا قہقہ گونجا

یار رازی میرا ایک کام کر دے، قسم سے ساری زندگی تجھے دعائیں دوں گا اگر تو کہے گا تو تیرے پاؤں دھو دھو کر پیوں گا. بدر اچانک سنجیدہ ہوا

کیسا کام.....؟؟ رازی چونکا

یار تو میری کزن نہیں ہے نور اس سے شادی کر لے. ابا نے کہا ہے کوئی اچھا سا لڑکا ڈھونڈ کر دے اور میں چاہتا ہوں کہ انہیں ایسا "دھماکے دار" داماد دوں کہ وہ اس کے سامنے "پر"، بھی نہ مار سکیں. ("دم" کہہ نہیں سکتا اس طرح میری اپنی ریپوٹیشن بھی خراب ہوتی ہے.) اور وہ شیر کا بچہ صرف تُو ہی ہو سکتا ہے. بدر نے چہکتی آواز آئی .

ناجو بابا نے ہانی سے میری شادی کرادی ہے اور مامار مشا سے کرانا چاہتی ہے. تو چاہتا ہے کہ میں تیری کزن سے شادی کر لوں. مجھے سمجھ نہیں آتی کہ تم سب نے مجھے سمجھ کیا رکھا ہے.....؟؟

رازی نے اپنا ماتھا مسلا

بس تُو دیکھ لے کہ ہم سب ہی تجھ سے کتنا پیار کرتے ہیں. تجھے پکا جنتی بنا رہے ہیں. بدر کی بات پر رازی نے سر جھٹکا

جنتی کا تو پتہ نہیں مگر میری زندگی جہنم ہونے والی ہے. رازی نے کہتے ہوئے آج کی پوری سٹوری بدر کو سنادی .

تو اب کدھر ہے.....؟؟ بدر نے حیرت سے پوچھا

میں نے فی الحال ہوٹل میں ایک کمرہ کرائے پر لیا ہے. صبح تک اسے گھر لے جاؤں گا. کہوں گا گڑیا کی دوست ہے. اب اور کیا کروں.....؟ تو بھی تو قتل کا آسان اور محفوظ طریقہ نہیں بتا رہا رازی نے بے بسی سے کہا

اچھا زیادہ مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے. میں خودکشی کے آسان آسان طریقے تلاش کرتا ہوں کیونکہ اب میں بالکل ذہنی طور پر فریش ہوں. تو فکر نہ کر کسی طرح یہ رات نکال. کیا یاد رکھے گا کیا دوست ملا ہے.....؟؟ بدر تسلی دیتا کال کاٹ گیا.

ہلکی بارش میں بڑے آرام سے گاڑی چلاتے رازی موسم کو انجوائے کر رہا تھا کہ اس کے موبائل پر ناجو بابا کی کال آنے لگی جس نے اس کی ڈرائیو کو خراب کیا .

جی بابا حکم _____ رازی نے فون اٹھاتے نہایت مؤدب انداز میں پوچھا

حکم تو تم ایسے کہہ رہے ہو جیسے تم ہمارا بہت کہنا مانتے ہو. رازی تم نے مجھے بہت مایوس کیا ہے. آج کتنے دن ہونے والے ہیں اور تم نے ابھی تک مجھے کوئی خبر نہیں سنائی.....؟؟ ناجو بابا کی آواز میں ناراضگی کے ساتھ ساتھ غصہ بھی تھا .

بابا آپ کی تو میں حکم عدولی سوتے میں بھی نہیں کر سکتا. اگر آپ خواب میں بھی مجھے کچھ کہیں گے تو میں وہ بجالاؤں گا مگر بات یہ ہے کہ جتنی جلدی آپ اس کام میں کر رہے ہیں میرے خیال سے وہ ٹھیک نہیں. مجھے اپنے طریقے سے کام کرنے دیں. تھوڑا انتظار کریں اس کا رزلٹ اتنا ہی اچھا ملے گا. رازی نے گاڑی کو سائیڈ پر لگاتے ہوئے آرام سے جواب دیا

کتنا انتظار کرنا پڑے گا مجھے ایک دفعہ بتا دو کیونکہ بار بار میں کسی سے وضاحت طلب نہیں کرتا تم جانتے ہو.....؟؟ ناجو بابا نے اب کی بار آہستہ مگر سخت لہجے سے پوچھا

میرے خیال سے کم از کم ٹائم بھی لگا تو تین مہینے تو لگ ہی جائیں گے وہ انگلش میں کہتے ہے نا!!!!!

"Slow and steadly win the race"

آپ مجھ پر بھروسہ کریں میں آپ کو خوش کر دوں گا .

رازی نے انتہائی شائستگی اور تمیز سے جواب دیا

ٹھیک ہے میں تمہاری بات پر اعتبار کرتا ہوں مگر کام پکا ہونا چاہیے اور مجھ پر ذرا بھی آنچ نہ آئے.

اب ناجو بابا نارمل تھے .

شکر ہے آپ کو تسلی تو ہوئی. آپ مجھ پہ بھروسہ رکھیں آپ تو مجھے بچپن سے جانتے ہیں. ناجو بابا کو نرم پڑتا دیکھ کر رازی نے سکھ کا سانس لیا .

اس کام سے فارغ ہو کر ڈیرے کا چکر لگاؤ. تمہارے لیے میں نے نیا گھوڑا لیا ہے. تمہیں دیکھ کر اچھا لگے گا. ناجو بابا جانتے تھے رازی کو کیسے راضی رکھنا ہے.....؟؟

اب تو آپ نے ایسی بات کی ہے کہ جلد ہی چکر لگانا پڑے گا. آپ میرا اور میرے شوق کا کتنا خیال رکھتے ہیں " I love u baba" . رازی کی بات پر ناجو بابا کھلکھلا کر مسکرا دیے .

میرے گھوڑے کا خیال رکھیے گا. رازی نے کہتے کال بند کی اور موبائل ڈیش بورڈ پر پھینک دیا

کس مصیبت میں پھنس گیا ہوں سمجھ نہیں آتی کیا کروں.....؟؟ رازی سیٹ ساتھ ٹیک لگاتے خود کلامی کی پھر بدر کا خیال آتے ہی ڈیش بورڈ کی طرف ہاتھ بڑھایا.

تمہیں شرم آتی ہے.....؟؟نور نے دروازہ کھولتے انتہائی غصے سے پوچھا

آتی ہے، مگر بندہ اپنے کمرے میں تو شرٹ اتار کر بیٹھ سکتا ہے. بدر نے منہ بناتے اپنی شرٹ صوفے سے اٹھا کر پہننا شروع کی

جلدی پہنو مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے. نور نے بدر کی طرف سے رخ موڑتے ہوئے کہا

اب تمہیں شرم آتی ہے. میری طرف سے منہ موڑ کر تم مرر میں مجھے دیکھ رہی ہو.....؟؟بدر نے شرٹ پہنتے ہوئے بدلہ برابر کیا

تمہیں دیکھنے کا بڑا "ثواب" ملتا ہے. نور نے پلٹتے ہوئے طنز کیا

ثواب کا پتہ نہیں مگر "گناہ" نہیں ملتا. بدر نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے جواب دیا .

تم نے چاچو سے میرے لیے لڑکا دیکھنے کا وعدہ کیا ہے. بے غیرت انسان_____ نور نے تقریبا چیختے ہوئے کہا

اس میں بے غیرت ہونے والی کون سی بات ہے. شادی کے لیے تمہیں آخر ایک لڑکے کی ضرورت پڑے گی _____ پڑے گی نا!!!!!.....؟؟بدر نے تصدیق کے لیے دوبارہ پوچھا جس پر نور اسے گھورنے لگی

مجھے پتہ ہے تم میرے لیے کون سا لڑکا دیکھو گے کیونکہ تمہیں اس کے علاوہ کچھ نظر ہی نہیں آتا. بلکہ یوں کہنا زیادہ درست ہو گا کہ تمہارے حلقہ احباب میں صرف وہی ایک لڑکا ہے. نور کی بات پر بدر نے تقریبا اچھلتے ہوئے اس کی طرف دیکھا

اور تمہاری ناقص عقل کے مطابق وہ کون ہے.....؟؟بدر نے ابرو اچکا کر پوچھا

وہی "رازی" جس کے لیے میں کبھی مر کر بھی "راضی" نہیں ہوں گی ہے نا!!!!!!! _____

نور کی بات پر بدر مسکرانے لگا

یار وسی ٹی وی میں تو سمجھتا تھا کہ تم بالکل بے وقوف ہو مگر تمہارے تو اوپر والی منزل میں دماغ ہے.

حیرت ہے. بدر نے نور کے سر پر ہاتھ مارا.

بکواس نہیں _____ نور نے جھٹکے سے بدر کا ہاتھ پیچھے کیا

اگر تم نے "رازی نامہ" سرورق سے بدل کر کسی بھی زبان میں چاچو کو پڑھ کر سنایا تو میں بتادوں گی کہ تم اسی کی شادی میں شرکت کے لیے جہلم گئے تھے. نوری کی یاد دہانی پر بدر نے بھولنے کی ایکٹنگ کی

زیادہ معصوم مت بنو سمجھے، مجھے سب یاد ہے. نور کہتی ہوئی پلٹنے لگی

دیکھو فی الحال اسی پر گزارا کر لو. اب تو دو دو شادیوں کا ٹرینڈ چل رہا ہے. لیکن اگر تمہیں مسئلہ ہے تو پھر ہم تسلی سے بعد میں مل کر اچھا سا لڑکا تلاش کر لیں گے. بدر نے نور کو منانے کے لیے کہا

بعد میں _____ تسلی سے _____ جب میرے دو تین بچے ہوں گے ہے نا!!!!!!!.....؟؟نور کی بات پر بدر دبا دبا سا مسکرایا

اور یہ اچھا لڑکا کیسا ہوتا ہے.....؟؟نور نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

اچھا لڑکا وہ ہوتا ہے جو اچھا لڑکا ہوتا ہے. بدر کی بات پر نور نے تالی بجائی

مسٹر بدر اگر تم نے میرے ساتھ اب کوئی بھی گیم کھیلنے کی کوشش کی تو میں تمہیں "دربدر" کر دوں گی. نور کہتی بیڈ سے کھڑی ہو گئی

نور دیکھو میں نے تمہاری بھلائی چاہی ہے. بدر نے اپنی بات سمجھانے کے لیے پیار سے مخاطب کیا

"ملائی" مگر میں تو "ملائی" نہیں کھاتی. نور کی بات پر بدر نے زچ ہوتے ہوئے اسے پکارا

نوررررررر_____ میں جب بھی تم سے سیریس بات کرنے لگتا ہوں تمہیں دورہ پڑ جاتا ہے

حوررررر_____ بدر مجھے تمہاری یہی بات اچھی لگتی ہے کہ تم مجھے غصے میں بھی ہمیشہ پیار سے بلاتے ہو. مجھے اچھا لگا تم نے مجھے حور کہا اب بتاؤ کیا بات ہے.....؟؟ نور نے دوبارہ بیٹھتے ہوئے آرام سے پوچھا

میں یہ کہنا چاہ رہا تھا کہ میرے "انکار" میں تمہاری بھلائی ہے کیونکہ میں سمجھتا ہوں میں تمہارے قابل نہیں ہوں مطلب ہماری "جوڑی" اچھی نہیں رہے گی. بدر نے آہستہ آہستہ بات شروع کی

"بیکار" مگر تمہیں اتنے "بیکار" نہیں ہو جتنا خود کو سمجھتے ہو ایسے اپنے آپ کو خواہ مخواہ انڈر اسٹیمیٹ نہیں کرتے مجھے اچھا نہیں لگتا اور یہ "گوری" کون ہے.....؟؟ نور کے جواب پر بدر نے ایک گہری سانس ہوا کے سپرد کی

)میرے خیال سے اس کی چار جنگ ختم ہو جاتی ہے تب ایسی باتیں شروع کر دیتی ہے بدر نے بڑڑاتے ہوئے نور کی طرف دیکھا (

نور تمہیں اب نیند آرہی ہے. میرے حساب سے تمہیں اب سو جانا چاہیے. ہم پھر بات کریں گے. بدر نے نور کا ہاتھ پکڑتے ہوئے دروازے کی طرف اشارہ کیا

جارہی ہوں میں کون سا یہاں رات رہنے آئی ہوں. میں تو بس یہ کہہ رہی تھی کہ میں تمہارے رازی ساتھ راضی نہیں _____ نور کہتی دروازے کی طرف بڑھ گئی. (اچھی خاصی بات کر رہی ہوتی ہے کہ "پٹری" سے نیچے اتر جاتی ہے. بدر دروازہ بند کرنے کی نیت سے اس کے پیچھے بڑبڑاتا چل دیا.)

"پتری _____ "پتری کا کیا کرو گے.....؟؟ دیکھو پلیز اب خودکشی کرنے نہ بیٹھ جانا. مجھے اس قسم کے جذباتی ڈراموں سے سخت نفرت ہے. نور نے مڑتے ہوئے طنز کیا

ہاں کارٹون تو جیسے بہت معلوماتی پروگرام ہوتا ہے. بدر نے دروازہ پکڑتے اقرار کیا

وہ تو ہے. بہت سبق ملتا ہے اگر کوئی سیکھنے والا ہو تو _____ نور منہ بناتی کمرے سے باہر نکل گئی

پاگل _____ بدر دروازہ بند کرتا پلٹا

میں پاگل نہیں ہوں. نور زور سے چلائی

جی بالکل، میں پاگل ہوں. بدر نے اندر سے آواز لگائی

لوگ عشق میں پاگل ہوتے ہیں اور میں "کزن ازم" میں _____ ہائے ری قسمت.....؟؟

بدر نے شرٹ اتار کر صوفے پر پھینکی اور گرنے والے انداز میں بیڈ پر گرا. تبھی اس کے موبائل پر میسج ٹون بجی

فورا نیچے دی گئی لوکیشن پر پہنچ _____ موبائل کی سکرین پر رازی کا میسج جگمگا رہا تھا

پھر شرٹ پہننی پڑے گی. ایک تو یہ لوگ مجھے آزاد نہیں رہنے دیتے. اوکے کا میسج کرتے بدر بستر سے اٹھا

,,,,,

جی فرمایئے حکم!!! ویسے جتنی ایمرجنسی میں آپ نے بلوایا ہے. مجھے نہیں لگتا کہ خیریت ہو گی مگر اخلاقا پوچھ رہا ہوں کہ خیریت.....؟؟ بدر نے اپنا موبائل اور چابی ٹیبل پر رکھتے ہوئے رازی سے پوچھا جو کسی گہری سوچ میں ڈوبا اسے دیکھ رہا تھا

بہت معزرت، مگر مجھے آنکھوں کی زبان سمجھ نہیں آتی ورنہ اب تک کنوارا نہ ہوتا. لہذا آپ اپنے منہ سے کوئی گل افشانی کریں جسے میں سمجھ سکوں کہ میں یہاں اتنی رات کو کیوں پایا جا رہا ہوں .....؟؟ جب رازی کچھ نہ بولا تو بدر کو تجسس ہوا

یار مجھے اب ناجو بابا پریشان کر رہے ہیں وہ جلد از جلد اس کی موت چاہتے ہیں. انہیں یہ بات سمجھ نہیں آ رہی کہ وہ ایک جیتی جاگتی انسان ہے ایک دم ہم اسے کیسے ختم کر سکتے ہیں.....؟؟ رازی نے آہستہ مگر پریشان کن تاثرات سے کہا

مسٹر رازی!!! ناجو بابا غلط نہیں ہے بلکہ آپ غلط ہیں. مجھے سمجھ نہیں آرہی جب اسے مارنا ہی ہے تو آپ اتنی دیر کیوں لگا رہے ہیں.....؟؟ بدر نے کرسی سے ٹیک لگاتے ہوئے جواب دیا

اچھا تم بتادو کیسے ماروں.....؟؟ رازی نے سنجیدگی سے پوچھا

میں نے تیرے مسئلے پر بہت ریسرچ کی ہے اور تقریباً سات ایسے طریقے نکالے ہیں جس سے وہ لڑکی مر بھی جائے گی اور تیرا نام بھی نہیں آئے گا. ناجو بابا بھی خوش ہو جائیں گے. مگر تو عمل کرے تب نا!!!!.....؟؟ اپنی بات کے آخر میں بدر نے مایوسی سے سر ہلایا

اچھا ٹھیک ہے تو ایک ایک کر کے مجھے بتاتا جا، میں عمل کرتا جاتا ہوں. بتا سب سے پہلے کیا کروں.....؟؟ رازی نے ہار مانتے ہوئے پوچھا

یہ ہوئی نا بات، بتاتا ہوں مگر پہلے کچھ کھانے کے لیے تو منگوا _____ وہ کیا ہے نا کہ گھر سے بھی نور نے دماغ "چاٹ" کر بھیجا ہے تو میرا دل ہے کہ "چاٹ" ہی کھا لیا جائے. بدر کی بات پر رازی نے ماتھا مسلا

گولی کے بارے میں تیرا کیا خیال ہے.....؟؟ رازی نے جیب سے سگریٹ کی ڈبیہ نکالتے پوچھا

ہاں یہ خوب رہی، تیرے سے دوست پہ فوراً گن نکل آتی ہے اور اس لڑکی پر _____ بدر نے منہ بناتے کہا جس پر رازی ہونٹوں میں سگریٹ دباتا مسکرا دیا .

اچھا جو دل چاہتا ہے آرڈر کر دے مگر بتا کہ سب سے پہلے کیا کروں.....؟؟ رازی نے ویٹر کو اشارہ کرتے بدر سے کہا

سب سے پہلے تو آپ ان محترمہ کو ہوٹل سے اپنے گھر لے جائیں اور جیسا آپ نے کہا تھا گڑیا کی دوست ہونے کے ناطے اسے آنٹی سے متعارف کروائیں. بدر نے ویٹر کو اپنا آڈر دیا .

اچھا پھر.....؟؟ رازی نے ویٹر کے جاتے ہی بدر سے کہا

پھر کیا آج کل ساون کا موسم ہے. تمام الیکٹرانکس کی اشیاء میں کرنٹ تو آ ہی جاتا ہے. اسے کپڑے دھونے کے بہانے، کپڑے استری کروانے کے بہانے کسی نہ کسی چیز کے ساتھ چپکا دینا اور کوشش کرنا کہ اس وقت گھر میں کوئی نہ ہو. یہ طریقہ واردات جناب عالی بلکل نارمل ہے. کسی کو شک نہیں ہو گا. بدر نے سمجھداری سے آگے جھکتے کہا

چلو یہ بھی کر کے دیکھتے ہیں. بدر نے منہ سے دھواں نکالتے سر ہلایا اسی وقت ویٹر آڈر لے آیا .

,,,,,

ماما آپ کیوں غصے ہو رہی ہیں میں نے آپ کو بتایا ہے نا کہ میری دوست کی کزن ہے. بیچاری بہت غریب ہے. ہاسٹل میں رہنے کے لیے اس کے پاس پیسے نہیں ہیں. اس لیے کچھ دن ہمارے گھر رہے گی پیپرز دے کر چلی جائے گی. رونق لگی رہے گی ویسے بھی سارا دن میں اور آپ اکیلی ہی ہوتی ہیں. ماما پلیز گڑیا پچھلے آدھے گھنٹے سے بانو بیگم کو راضی کر رہی تھی .

مجھے سمجھ نہیں آتی یہ بیٹھے بٹھائے تم دونوں بہن بھائی کو کیا دورہ پڑ جاتا ہے. تم نے کہا کہ اس نے یہاں رہنا ہے اور وہ منہ اٹھا کر اس لڑکی کو لینے چلا گیا .

نہ جان نہ پہچان، ہمیں کیا پتہ وہ بچی کیسی ہے اور پھر ہم کسی کی جوان اولاد کو اپنے گھر کیوں رکھیں .....؟؟ بانو بیگم کے وہی سوال جن سے گڑیا تنگ آگئی تھی .

ماما ایک مہینے کی تو بات ہے. آپ پتہ نہیں کیا کیا خدشے پال کر بیٹھی ہوئی ہیں. اگر ہم کسی سے نیکی کریں گے تو ہمیں ثواب ملے گا. گڑیا نے ماں کی توجہ ثواب کی طرف دلائی جانتء تھی کہ اس کی ماں نیکی کر کے بہت خوش ہوتی ہے

پتہ نہیں کیوں میرا دل تو مطمئن نہیں ہے مگر اگر تم دونوں بہن بھائی تلے ہوئے ہو تو جیسے دل چاہتا ہے ویسے کر لوں مگر میں اس لڑکی کو ایک مہینے سے اوپر ایک دن بھی برداشت نہیں کروں گی. بانو بیگم کہتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی جبکہ گڑیا نے خوشی سے موبائل پکڑتے رازی کو میسج کیا

بھائی آپ کا کام میں نے کر دیا ہے. اب آتے ہوئے میرے لیے آئس کریم ضرور لیتے آنا. گاڑی ڈرائیور کرتے رازی کو گڑیا کا میسج ملا

دیکھو جو باتیں میں نے تمہیں سمجھائی ہیں نا پلیز ان پر عمل کرنا ورنہ میرے اور تمہارے لیے بہت مشکل بن جائے گی. رازی نے گڑیا کا میسج پڑھتے ہانی کی طرف دیکھا

ٹھیک ہے میں ویسا ہی کروں گی. ہانی نے بجھے بجھے سے لہجے میں جواب دیا

اب کیا ہے اب تو خوش ہو جاؤ. خود ہی کہتی تھی مجھے اپنے گھر لے جاؤ. اب گھر لے کر جا رہا ہوں تو یوں منہ بنایا ہوا ہے.....؟؟ رازی کو ہانی کا رویہ سمجھ نہیں آیا

آپ کے گھر میں بس دو ہی افراد ہیں.....؟؟ ہانی نے یہ جملہ کوئی دسویں بات پوچھا تھا

کتنی بار بتاؤں کہ بس میری ایک چھوٹی بہن اور ایک ماں ہے. کہو تو اسٹام پر لکھ دوں. مجھے سمجھ نہیں آرہی زندگی میں بڑے بڑے حادثے ہو جاتے ہیں تم تو خود ناجو بابا کے ڈیرے پر پلی بڑھی ہو وہاں پر کیا کچھ نہیں ہوتا پھر بھی ایک چھوٹے سے واقعے کو تم نے اتنا سیریس لے لیا ہے. رازی کا اشارہ وقار کی طرف تھا .

آپ کو وہ واقعہ چھوٹا لگتا ہے.....؟؟ ہانی نے سنجیدگی سے رازی کی طرف دیکھا

دیکھو تم اتنی فضول باتوں میں وقت کیوں برباد کر رہی ہو_____ تم موسم کیوں نہیں انجوائے کرتی.....؟؟

دیکھو کتنے مزے کی بارش ہو رہی ہے تم کبھی اس طرح بارش میں لونگ ڈرائیو پر نکلی ہو. نہیں نا!!!!، تو پھر اس وقت کو انجوائے کرو بجائے اس کے کہ گزرے ہوئے ایک برے وقت کو یاد کر کے اپنا آج بھی برباد کیا جائے. رازی نے محبت سے کہتے ہوئے ہانی کی طرف دیکھا

آپ اپنے گھر والوں کو سچ سچ کیوں نہیں بتا دیتے ہماری شادی کا.....؟؟ ہانیہ نے رازی کا موڈ اچھا دیکھ کر پوچھا

لڑکی تم بھول کیوں نہیں جاتی کہ ہماری شادی ہوئی ہے. ہماری شادی نہیں ہوئی. تمہیں ڈیرے سے باہر نکالنے کے لیے بس وہ ایک ہی حل تھا سمجھی_____ ہماری کوئی شادی وادی نہیں ہوئی. میری امی میری شادی میری پھپھو کی بیٹی سے کرنا چاہتی ہیں. شاید کچھ دنوں میں ہماری منگنی بھی ہو جائے. رازی نے چڑ کر جواب دیا .

"دل بھی توڑا تو سلیقے سے نہ توڑا تم نے

بے وفائی کے بھی آداب ہوا کرتے ہیں"

آپ کو اپنی کزن پسند ہے.....؟؟ ہانیہ نے باہر گرتی بارش کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

میری پسند کا پوچھتا ہی کون ہے.....؟؟ زیر لب بڑبڑاتے رازی نے گاڑی کی سپیڈ تیز کی یہ جانے بغیر کہ اس کے الفاظ کسی کو بہت دکھ دے گے ہیں

آجاؤ اندر آجاؤ آج سے تم یہیں میرے پاس رہو گی. گڑیا نے محبت سے ہانی کو اندر آنے کا کہا

یہ کمرہ تمہارا ہے.....؟؟ ہانی نے ڈرتت ڈرتے پوچھا

ہاں بالکل یہ کمرہ میرا تھا مگر آج سے یہ کمرہ ہم دونوں کا ہے. گڑیا نے کہتے ہوئے کھڑکی سے پردہ ہٹایا

شام کے وقت یہاں سے باہر کا منظر بڑا مزہ دیتا ہے. نارگلہ ہلز دکھائی دیتے ہیں. گڑیا نے مڑتے ہوئے کہا

ارے تم کھڑی کیوں ہو بیٹھ جاؤ. ہانی کو ابھی تک کھڑا دیکھ کر گڑیا نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا .

گڑیا میری بات سنو. رازی نے دروازے کے بیچ میں کھڑے ہو کر گڑیا کو مخاطب کیا جبکہ نظریں چپ چاپ ڈری سہمی بیٹھی ہانی پر تھی

تمہیں سب یاد ہے نا کہ تم نے کیا اور کیسے کرنا ہے.....؟؟ گڑیا کے قریب آنے پر رازی نے انتہائی آہستہ آواز میں پوچھا جس پر وہ منہ کے زاویے بدلنے لگی

بھائی مانا کہ آپ بہت سمارٹ ہیں مگر اس وقت اور ایکٹنگ کر رہے ہیں. ویسے لڑکی ہے پیاری اپ اپنے فیصلے پر غور کیجئے گا. گڑیا کہتی ہے پلٹ گئی جبکہ رازی اسے گھورنے لگا

تم نے اس گھر میں کسی قسم کا کوئی تکلف نہیں کرنا جو چیز چاہیے ہو اپنی سمجھ کر لے لینا ہے. تم اس گھر کو اپنا ہی سمجھو اور میں تمہیں آپ، آپ نہیں کہوں گی ٹھیک ہے. گڑیا کی بات پہ ہانی نے سر ہلایا

یہ تم ہر بات پر سر کیوں ہلاتی ہو منہ سے کیوں نہیں بولتی.....؟؟ گڑیا کو ہانی پر غصہ آیا وہ جب سے آئی تھی ایک لفظ بھی نہیں بولی تھی .

دیکھو مجھے بولنے والے لوگ بہت پسند ہیں میں خود بھی خوب بولتی ہوں. گڑیا نے ہانی کے قریب بیٹھتے ہوئے کہا

تم بہت پیاری ہو. ہانی کو ہشاش بشاش اور پر اعتماد گڑیا بہت اچھی لگی .

پیاری تو تم بھی ہو مگر تھوڑی سی کنفیوز ہو. میرے ساتھ رہو گی تو بلکل پٹر پٹر بولنے لگو گی. گڑیا کی بات پر ہانی مسکرا دی .

چلو اب تم فریش ہو جاؤ. میں تمہارے لیے کچھ کھانے کو لاتی ہوں. گڑیا کہتی کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ ہانی کی انکھوں میں نمی اترنے لگی .

اگر آج میرے بھی ماں باپ ہوتے تو میرا بھی چھوٹا سا پیارا سا گھر ہوتا پھر میں بالکل اس لڑکی کی طرح خوش اور مطمئن ہوتی. کاش ایسا ہوتا.....؟؟ ہانی نے دل میں سوچتے اوپر کی طرف دیکھا

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے. میں تمہارے ساتھ ہوں. کوئی بھی مسئلہ ہو تو مجھے بتا دینا. یہ میرا گھر ہے اور میری بہن بہت اچھی ہے. مجھے امید ہے کہ تم دونوں کی بہت جلد دوستی ہو جائے گی. رازی کی آواز پر ہانی نے دروازے کی طرف دیکھا اور پھیکا سا مسکرائی .

گڈ، یہ ہوئی نا بات_____ رازی کہتا اوپر کی طرف بڑھ گیا .

مسٹر رازیان!!! سوچ سمجھ کر بولا کریں. یہ کہنا بہت آسان ہے کہ "میں آپ کے ساتھ ہوں" یہ الفاظ جس سے بولیں سوچ سمجھ کر بولیں. ان لفظوں میں چھپی سچائی روحانی خوشی کا باعث بنتی ہے اور ان کے پیچھے چھپا جھوٹ عمر بھر کی اذیت کا سامان بن جاتا ہے. ہانی تلخی سے مسکراتی واش روم کی طرف بڑھ گئی .

,,,,,

شانی مجھے رازی کے ایک ایک پل کی رپورٹ چاہیے. پتہ نہیں کیوں مگر مجھے رازی سے بے وفائی کی بدبو آ رہی ہے. اپنا کوئی خاص آدمی اس کے پیچھے لگا دو. کہیں ایسا نہ ہو کہ بے فکری میں وہ ہم پر وار کر جائے. ناجو بابا نے حقہ پیتے ہوئے پاس کھڑے شانی سے کہا

بابا آپ خواہ مخواہ اس پر شک کر رہے ہیں. آپ کے سامنے ہی وہ بڑا ہوا ہے اور میں اسے اچھی طرح جانتا ہوں. وہ آپ کے ساتھ کبھی بھی بے وفائی نہیں کرے گا. شانی نے اپنے دوست کی سائیڈ لی

شانی میں نے یہ پوری دنیا گھوم کر دیکھی ہے یہ بالکل گول ہے. میری بات سمجھ رہے ہو میں کیا کہنا چاہ رہا ہوں.....؟؟

جیسے یہ دنیا گول ہے ویسے ہی پیسہ گول ہے اور یہ سب کچھ جو میرے پاس ہے یہ اس لڑکی کا ہے. وہ لڑکی جیسے ہی 18 سال کی ہو گی یہ خود بخود اس لڑکی کے نام ہو جائے گا اور رازی اتنی بڑی دولت دیکھ کر بدل بھی سکتا ہے. ناجو بابا نے ہوا میں دھواں چھوڑتے ہوئے پر سوچ انداز میں کہا دیا

آپ بے فکر رہیں ایسا کچھ نہیں ہو گا لیکن پھر بھی آپ کی تسلی کے لیے میں اپنا خاص آدمی رازی کے پیچھے لگا دیتا ہوں. شانی کی بات پر ناجو بابا نے سر ہلایا

علاقے میں سب خیریت ہے. کوئی نئی تازی نہیں سنائی آج تم نے_____ ناجو بابا نے شانی کی بات سے مطمئن ہوتے ہوئے پوچھا

بابا ویسے تو کوئی نئی تازی نہیں ہے مگر اسلام آباد سے کچھ لوگ آئے ہوئے ہیں. پتہ نہیں کس بارے میں چھان بین کر رہے ہیں شاید مردم شماری والے ہیں.....؟؟ شانی کی بات پر حقہ پیتے ناجو بابا کو کھانسی لگی .

پاگل کے پتر، کتنی بار تجھے کہا ہے جب بھی علاقے میں کوئی سرکاری آدمی آتا ہے تو اس کو فوراً ادب احترام کے ساتھ ڈیرے پر لایا کر، پہلے ہمیں پتہ چلنا چاہیے کہ کون لوگ ہیں، کہاں سے آئے ہیں، ان کا مقصد کیا ہے اور تو مجھے اب بتا رہا ہے.....؟؟ناجو بابا کی ڈانٹ پر شانی نے سر جھکا لیا

بابا غلطی ہو گئی ہے. ائندہ خیال رکھوں گا. صبح ہی میں ان لوگوں کو لے کر آتا ہوں. شانی کی معزرت پر ناجو بابا حقہ سائیڈ پر کرتے اٹھ کھڑے ہوئے .

صبح ان کے لیے ایک بڑی دعوت کا انتظام کر اور انہیں ڈیرے پر بلوا. میں دیکھوں تو سہی کہ کون لوگ ہیں اور کیا چاہتے ہیں.....؟؟ناجو بابا کہتے اپنے کمرے کی طرف چل دیے .

بابا کی بھی سمجھ نہیں آتی. معمولی معمولی باتوں پر غصہ کرنے لگتے ہیں کیا فرق پڑا اگر ان لوگوں کو نہیں بلوایا تو _____ اب کیا دو ٹکے کے لوگوں کو بلوا کر میں ڈیرے پہ کھانا کھلایا کروں گا .....؟؟شانی نے ناجو بابا کی جگہ پر بیٹھتے ہوئے غصے سے کہا

پہلے خود الٹا کام کرتے ہیں اور پھر غصہ مجھ پر اتارتے ہیں. ہانی کی شادی مجھ سے کر دیتے. ابھی تک میں نے اس کو زہر دے دیا ہوتا اور کہہ دیتا کہ سانپ نے کاٹا ہے. رازی صاحب تو پتہ نہیں کب کچھ کریں گے.....؟؟شانی بڑبڑاتا موبائل نکالنے لگا

,,,,,

کہاں جا رہے ہو.....؟؟بدر تیزی سے لاؤنج عبور کر رہا تھا کہ یوسف صاحب کی آواز پر رکا مگر پلٹا نہیں .

کتنی بار کہا ہے ابا جی!!! جاتے وقت پیچھے سے آواز مت دیا کریں. بد شگونی ہوتی ہے مگر آپ تو آپ ہیں. بدر نے ناراضگی سے کہا

برخوردار اگر آپ کسی نیک کام کے لیے جا رہے ہوتے تو میں کبھی آواز نہ دیتا مگر میں جانتا ہوں کہ آپ اس وقت کہاں تشریف لے جا رہے ہیں اور وہاں پہنچ کر بھی آپ کیا کام کریں گے.....

؟؟یوسف صاحب نے ٹانگ پر ٹانگ رکھتے ہوئے گہرا طنز کیا

ابا جان آپ کہیں سے بھی پڑھے لکھے نہیں لگتے پتہ نہیں سارا دن اخبار کو کیسے گھورتے رہتے ہیں کبھی کبھی تو آپ کی یہ خوبصورت گفتگو سننے کے بعد مجھے لگتا ہے کہ آپ میرے ابا _____

نہیں بلکہ میری پھپو ہیں. بدر نے مصنوعی دکھ بھری آواز میں جواب دیا

ادھر بیٹھو اور میری بات کا جواب دو. یوسف صاحب نے اسے سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا

جی فرمایئے _____ بدر پاؤں پٹختے ہوئے ان کے سامنے بیٹھ گیا

اچھا لڑکا تلاش کیا ہے یا برے لڑکے کا نام ہی کارڈ پر لکھوا دوں.....؟؟ بدر صاحب نے دل جلانے والی مسکراہٹ منہ پہ سجاتے پوچھا

اس ملک میں کچھ بھی تلاش کرنا آسان نہیں اور ایک اچھا لڑکا تو تقریبا ناممکن ہے مگر میں پھر بھی پوری کوشش کر رہا ہوں کہ آپ کی اس بھتیجی کے لیے جس کا سسٹم کبھی بھی ٹھیک کام نہیں کرتا ایک اچھا لڑکا تلاش کر لوں. بدر نے اپنے غصے پہ قابو پاتے ہوئے تحمل سے جواب دیا

ذرا جلدی برخوردار کیونکہ تین ماہ کا مطلب تین ماہ ہی ہوتا ہے. یوسف صاحب کہتے ہوئے دوبارہ اخبار پڑھنے لگے

ابا جان آج آپ ایک بات مجھے سچ سچ بتادیں کہ کیا میں آپ کی اپنی اولاد ہوں.....؟؟ بدر نے صوفے سے اٹھتے ہوئے پوچھا

یہ میری واحد ایسی غلطی ہے جس پر میں حقیقتاً بہت شرمندہ ہوں. یوسف صاحب کے طنز میں عجیب سا اطمینان تھا

معذرت کے ساتھ مگر آپ ایک اچھے "والد" ثابت نہیں ہوئے. دیکھنا میں آپ کو ایک اچھا والد بن کر دکھاؤں گا. میں اپنے بچے کا دوست بن کر رہوں گا. اس کے ہر کام میں اس کا ساتھ دوں گا. بدر نے فخریہ انداز میں کہتے ہوئے یوسف صاحب کی طرف دیکھا جو اس کی بات پر ہنس رہے تھے .

ظاہری سی بات ہے. بندروں کے باپ بھی بالکل انہی جیسے ہوتے ہیں. بیٹا ایک درخت پر لٹک رہا ہوتا ہے اور باپ دوسرے پر_____ یوسف صاحب نے ہلکا سا قہقہ لگایا جس پر بدر تپتا ہوا باہر نکل گیا مگر بد قسمتی سے اندر آتی نور سے ٹکراؤ ہو گیا .

)بدر بیٹا تیرا آج دن ہی خراب ہے. اب اس کا سارا سسٹم ہل جائے گا اور یہ مجھے ہلا دے گی. چپ کر کے نکلتا جا. بدر خود سے مخاطب ہوتا سائیڈ سے گزرنے لگا (

کہاں جا رہے ہو.....؟؟ نور نے اپنا ماتھا ملتے ہوئے پوچھا

خیر ہے آج سب کو میری "فکر" کھائے جا رہی ہے.....؟؟؟بدر نے مڑتے ہوئے اسے حیرت سے دیکھا

"نکر" مگر تم نے تو پینٹ پہنی ہوئی ہے. نور نے سر سے پاؤں تک بدر کا جائزہ لیا جس پر بدر ہاتھ جوڑتے دوبارہ مڑنے لگا

کیسے جاؤ گے.....؟؟نور نے بدر کو جاتا دیکھ کر فوراپوچھا

میرے پاس باپ دادا کی طرف سے وراثت میں اڑن قالین نہیں آیا لہذا مجبوراً بائیک پر ہی جاؤں گا. بدر نے طنز کی

کیا تمہارے بیٹھنے پر تمہاری بائیک خود بخود ہی سٹارٹ ہو جاتی ہے.....؟؟ایمپریسو _____

نور نے سوچتے ہوئے بدر کی طرف دیکھا جس پر بدر کو تھوڑا شک گزرا

چابی تمہارے پاس ہے.....؟؟بدر نے اپنی جیبیں ٹٹولتے ہوئے نور کی طرف دیکھا

جب تم مجھ سے ٹکرائے تھے تو یہ زمین پر گر گئی تھی. نور نے چابی دکھاتے ہوئے بتایا

تو سیدھی طرح دے دیتی نا!!!!!، یہ ڈرامے کرنے کی کیا ضرورت تھی.....؟؟بدر چابی لینے کے لیے آگے بڑھا

مسٹر بدر یہ جو آدھے گھنٹے سے تم مجھے باتیں سنا رہے تھے تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں تمہیں اتنی آسانی سے یہ چابی دے دوں گی.....؟؟نور نے مٹھی بند کرتے ہوئے پیچھے کی .

نور کی بچی_____ مجھے جلدی چابی دو، کہیں جانا ہے. بدر نے اب کی بار منت بھرے لہجے میں کہتے ہوئے ہاتھ آگے بڑھایا

مجھے بھی جلدی ہے. ابھی میں نے چاچی کو چائے بنا کر دینی ہے. تم ایسا کرو کہ خود ہی تلاش کر لو.

نور نے کہتے ہوئے چابی لان کی طرف پھینک دی اور خود کندھے اچکاتی اندر چلی گئی .

کارٹون دیکھ دیکھ کر بالکل ویسے ہی حرکتیں کرتی ہے. میں اس کے لیے اچھا لڑکا نہیں دیکھ سکتا. بدر نے بڑبڑاتے ہوئے لان کی طرف قدم بڑھائے

پتہ نہیں کہاں پھینک دی ہے. بدر ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہنے لگا تبھی اس کا موبائل بجنے لگا

کہاں ہو.....؟؟ رازی نے عجلت بھرے لہجے میں پوچھا

یہ تم سب کو آج کیا ہو گیا ہے. جسے دیکھو ایک ہی سوال کیے جا رہا ہے. کہاں جا رہے ہو، کہاں ہو.....؟؟ بدر نے چڑتے ہوئے پوچھا بدر کی آواز سنتے ہی رازی نے غصے سے فون بند کر دیا

"زندگی تباہ کرنے کے بہت سارے راستے تھے مگر میں نے تیری "دوستی" کو چنا _____

بدر بلیک سکرین کو گھورتا ہو کہنے لگا

,,,,,

کیا ہے ذرا سی بات برداشت نہیں ہوتی. پچھلے آدھے گھنٹے سے میں فون کر رہا ہوں اور تو میرا فون نہیں اٹھا رہا. اب ملنے آیا ہوں تو بات نہیں کر رہا. بدر نے رازی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

بسکٹ کھا، چائے پی اور دفع ہو جا. دوبارہ مجھے اپنی یہ منحوس شکل مت دکھانا. رازی نے ٹانگ پہ ٹانگ رکھتے ہوئے جواب دیا

بسکٹ اور چائے کی تو تُو فکر مت کر، میرے ہاتھوں سے یہ نہ کبھی بچے ہیں اور نہ بچیں گے مگر یہ اتنا زیادہ موڈ خراب ہونے کی کیا وجہ ہے اس پر اگر تھوڑی سی روشنی ڈال دیں تو میرے لیے آسانی رہے گی کیونکہ مشکل سوال کبھی میں نے پیپر میں بھی حل نہیں کیے. بدر نے چائے کا کپ اٹھاتے کہا

یار میرے خیال سے بجلی کے جھٹکے سے کافی خطرناک موت ہوتی ہے. بہت تکلیف ہوتی ہے. تو میں نے اس کا ایک آسان حل نکالا ہے. رازی نے سنجیدگی سے بدر کی طرف دیکھا جو پورے انہماک سے بسکٹوں ساتھ انصاف کر رہا تھا .

تُو بتاتا جا میں سن رہا ہوں. بدر نے جواب دیتے چائے کا گھونٹ بھرا

میں نے سوچا ہے کیوں نا اسے ڈرا کر مارا جائے یعنی کہ جن، بھوت، آسیب، سایہ وغیرہ کیا کہتا ہے تو اس بارے میں.....؟؟ رازی نے آگے جھکتے سرگوشی نما آواز میں پوچھا

ویسے تو میں شروع سے ہی آپ کی ذہانت کا قائل ہوں اور اب تو گوڈے گھوڑے ڈوب چکا ہوں. کیا آئیڈیا نکالا ہے.....؟؟ بدر نے کپ ٹیبل پہ رکھتے ہوئے تعریفی نگاہوں سے رازی کی طرف دیکھا

کمینے مذاق اڑاتا ہے _____ رازی نے اٹھ کر دو تین مکوں سے بدر کو نوازا

صرف بھونڈا نہیں بلکہ انتہائی بھونڈا طریقہ ہے کسی کو قتل کرنے کا _____ اس طریقے سے وہ ذہنی مریض تو بن سکتی ہے پاگل تو ہو سکتی ہے مگر مرے گی نہیں اور جتنا وقت اس میں لگے گا اس سے آدھے وقت میں ناجو بابا تجھے مار دیں گے کیونکہ انہیں تیری نیت پر شک ہونے لگے گا. بدر نے اپنا بازو سہلاتے کہا

وہ بہت ڈرپوک ہے اور مجھے پورا یقین ہے کہ اسے بہت جلد ہارٹ اٹیک ہو جائے گا. رازی نے اپنی جگہ پر بیٹھتے ہوئے اپنی شرٹ کے بٹن درست کیے

اپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ 17 یا 18 سال کی عمر میں ہارٹ اٹیک نہیں آتا. بہت ہی کم ہے کہ کسی کو ہارٹ اٹیک آئے لہذا اگر آپ یہ رپورٹ پیش کریں گے تو سیدھا سیدھا قتل ساشت ہو گا. بدر نے رازی کے دوسرے دلائل کو بھی ریجیکٹ کیا

مجھے کیوں شک پڑ رہا ہے کہ تیرے دل میں اس کے لیے ایک نرم "گوشہ "آباد ہو گیا ہے دیکھ لے وقت کے ساتھ ساتھ یہ گوشہ کہیں "بو گوشہ "نہ بن جائے. بدر نے اپنی مسکراہٹ دباتے سوچ میں ڈوبے رازی سے کہا

اپنی بکواس بند رکھا کر محبت تو مجھے ہو ہی نہیں سکتی اور ہانی سے _____ رازی نے نفی میں سر ہلایا میں نے آج تک انہی لوگوں کو ٹوٹ کر محبت کرتے دیکھا ہے جو کہتے تھے کہ ہمیں تو ہو ہی نہیں سکتی. اس کی میں تجھے ایک مثال دیتا ہوں انہی لوگوں کو "کرونا اور ڈنگی "ہوا تھا جنھیں احتیاط کا کہتے

تو جواب آتا ہمیں تو ہو ہی نہیں سکتا یہ سب بکواس ہے ٹی وی والے جھوٹ بولتے ہیں وغیرہ وغیرہ بدر کی نقل پر رازی نے پاس پڑا کشن اسے دے مارا ۔

بدر میں سچ میں بہت پریشان ہوں اور تجھے مذاق سوجھ رہا ہے۔ اب کی بار رازی نے ماتھے پہ شکنیں ڈالے بدر کی طرف دیکھا جو اس کے سنجیدگی ظاہر کر رہی تھیں ۔

محبت سے زیادہ انسان کسی اور صورت میں پریشان نہیں ہوتا۔ جتنی بھی ذلت، رسوائی، مار پیٹ اور غربت "محبت" کی وجہ سے آپ کے حصے میں آتی ہے اور کسی صورت میں حاصل نہیں ہوتت۔

ہاں اگر آپ الیکشن ہار جائیں تو الگ بات ہے۔ اس بے عزتی کا تو کوئی مقابلہ ہی نہیں۔ میری مان تو الیکشن لڑ لے۔ بدر کے مشورے پر رازی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا ۔

میرے خیال سے تجھے اب گھر جانا چاہیے نور یاد کر رہی ہو گی۔ رازی نے کہتے ہوئے دروازے کی طرف اشارہ کیا ۔

کبھی کبھی تو تو مجھے اپنا دوست کم اور کوٹھے والی زیادہ لگتا ہے۔ بلاتا عزت سے ہے اور بھیجتا_____

بدر کہتا پلیٹ میں پڑے بسکٹ اٹھانے لگا

گھر والوں سے ناراض ہوں۔ بھوک ہڑتال چل رہی ہے گھر جا کر کھانا نہیں کھانا اور باہر سے کھانے کے پیسے نہیں لہذا_____ بدر کی بات پر رازی ہلکا سا مسکرایا

تسلی سے سارے رکھ لے اگر کہتا ہے تو تیرے لیے کھانا منگوا دیتا ہوں۔ رازی نے کمر پہ ہاتھ باندھتے کہا

اب اتنی ہمدردی نہ کر کے میں رو دوں. تاریخ گواہ ہے کہ جب جب تُو نے مجھے زیادہ عزت دی ہے مجھے نقصان ہی ہوا ہے. بدر کی بات پر رازی نے قہقہ لگایا .

تو ایسی باتیں نہ کیا کر تو نہ پٹا کر _____ رازی نے ہاتھ ملایا

دیکھ لے بلکہ لکھ لے تجھے ہانی سے محبت ہو کر رہے گی اور تُو اس کا نہیں بلکہ ناجو بابا کا قتل کرے گا.

بدر کے پر یقین لہجے پر رازی کو حیرت ہوئی .

کیسے.....؟؟ رازی نے تجسس سے پوچھا

"کوئی پہلو نکل کر آ بھی سکتا ہے محبت کا _____ دوبارہ چائے پہ ملیں گے، پھر بات کریں گے "

بدر کہتا باہر نکل گیا جبکہ رازی اس کی بات میں چھپی گہرائی کو ناپنے لگا

یہ لڑکی کون ہے.....؟؟ رمشا نے کھوجتی نظروں سے ہانی کی طرف دیکھا جو گلابی پرنٹڈ شلوار قمیض پہنے بہت ہی پیاری اور معصوم سی لگ رہی تھی .

گڑیا کی دوست ہے. بانو بیگم نے سرسری سی نظر ہانی پر ڈالتے جواب دیا .

مگر پہلے تو کبھی نظر نہیں آئی اور یہ میٹرک کی لڑکی تو نہیں لگ رہی.....؟؟ رمشا کو ہانی کی تحقیق کرتا دیکھ کر گڑیا کے ماتھے پر بل پڑے .

رمشا آپی آپ کو ویسے پولیس فورس جوائن کرنی چاہیے. ایسے ہی گھر بیٹھ کے ملک و قوم کا نقصان کر رہی ہے اور پولیس فورس بھی ایک قابل اور ذہین افسر سے محروم ہے. گڑیا کی بات پر ہانی کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی .

گڑیا تم سکول میں یہی سیکھتی ہو کہ بڑوں سے بد تمیزی کی جائے. رمشا کی آواز غصے سے ابھی اونچی ہوئی تھی کہ سیڑھیوں سے راضزی کو اترتا دیکھ کر وہ خاموش ہو گی. رازی نے ٹی وی لاؤنج میں بیٹھی چپ چاپ ہانی کو ایک نظر دیکھا اور خود صوفے پر جا بیٹھا .

تم دونوں کیا کر رہی ہو.....؟؟ رازی نے لاپرواہی سے گڑیا کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

ہم لڈو کھیل رہے ہیں. آپ بھی کھیلیں گے.....؟؟ (گڑیا نے فورا چہکتے ہوئے رازی کی طرف دیکھا جیسے اسے پوری امید ہو کہ وہ ہاں کر دے گا) .

نہیں اس کے پاس اتنا وقت کہاں ہے جو ان فضول کاموں میں ضائع کرے. رازی کی بجائے بانو بیگم نے سختی سے گڑیا کو گھورتے ہوئے جواب دیا جس پر رمشا مسکرانے لگی .

امی اب ایسی بات بھی نہیں ہے کہ میں اپنی مکھی کے لیے لڈو نہیں کھیل سکتا. رازی نے سیدھا بیٹھتے ہوئے گڑیا کو لڈو لانے کا اشارہ کیا. جس پر گڑیا نے میز پر لڈو بورڈ رکھتے ہوئے ہانی کو بھی ساتھ کھینچا

میں بھی کھیلوں گی.....؟؟ رمشا نے رازی ساتھ بیٹھتے ہوئے ہانی کو اپنی نظروں کے حصار میں لیا جواب بلکل رازی کے سامنے تھی .

میں نے کب منع کیا ہے. جو چاہے وہ کھیلے، یہاں پر کون سا ٹکٹ لگا ہے.....؟؟رازی نے جواب دیتے لڈو کی طرف دیکھا

مکھی تم تو بہت تیز نکلی ہو. رازی نے ایک نظر گوٹیوں کی ترتیب کو دیکھتے سوالیہ انداز میں گڑیا کی طرف دیکھا

بھائی آپ کو پتہ ہے میں جیت رہی ہوں اور ہانی ہار رہی ہے کتنی عجیب بات ہے اسے لڈو بھی کھیلنا نہیں آتی.....؟؟گڑیا نے فخر سے اپنی گردن اکڑائی .

گڑیا بری بات مہمانوں سے ایسا سلوک نہیں کرتے. رازی نے مسکراتے ہوئے ہانی کی طرف دیکھا جو دونوں بہن بھائیوں کے درمیان بیٹھی اس صورتحال کو انجوائے کر رہی تھی .

مکھی اب کھیلو میں دیکھتا ہوں کہ تم کیسے جیتو گی.....؟؟رازی نے اپنی پہلی چال چلی .

بھائی آپ ہانی کا بھی کوئی نام رکھیں نا!!!!!! _____ مجھے اس کا نام پسند نہیں ہے. جیسے آپ نے میرا نام "مکھی" رکھا ہے. گڑیا نے رازی کی گوٹ کو دیکھتے ہوئے فرمائش کی .

رازی کیوں نام رکھے اور یہ تم کیا بات بات پر ہانی ہانی کرنے لگتی ہو. چلو اٹھو اور اندر جاؤ. اس سے پہلے کہ رازی جواب دیتا بانو بیگم نے کچن سے باہر آتے ہوئے غصے سے کہا. انہیں ہانی یوں رازی ساتھ بیٹھی بالکل اچھی نہیں لگ رہی تھی. سدا کی ڈرپوک ہانی یوں بانو بیگم کے بولنے پر فوراً اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی .

بیٹھو تمہیں کیا ہوا ہے. ابھی تو گیم شروع ہوئی ہے. ویسے بھی امی نے تمہیں کچھ نہیں کہا. رازی نے ہانی کا ہاتھ پکڑتے اسے دوبارہ نیچے کارپٹ پر بٹھایا اور یہ حرکت بانو بیگم اور رمشا نے بہت غور سے دیکھی جبکہ ہانی سہمی سی خاموش بیٹھ گئی .

بھائی آپ کو پتہ ہے آج کہیں نہ کہیں دنیا میں ضرور کچھ نہ کچھ عجیب ہو گا. گڑیا نے انتہائی سنجیدگی سے بانو بیگم کو نظرانداز کرتے ہوئے راضی کی طرف دیکھا

کیوں بھئی آج ایسا کیا خاص ہے.....؟؟ رازی نے دلچسپی سے ہانی کی طرف دیکھا جو کشمکش کا شکار تھی کہ رازی ی گوٹ مارے یا نہیں.....؟؟

مار دو ایک گوٹ ہی ہے نا!!!!، اتنی پریشان کیوں ہو.....؟؟ رازی نے اپنی گوٹ اٹھاتے ہوئے ہانی کی مشکل آسان کر دی جبکہ وہ مسکین سی شکل بنائے رازی کی طرف دیکھ رہی تھی .

بانو بیگم اور رمشا کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ ہانی کو اٹھا کے باہر پھینک دے. رازی کا انتہائی محبت اور نرم لہجے سے اسے مخاطب کرنا شدید کھٹک رہا تھا .

تم نے بتایا نہیں کہ کچھ عجیب کیوں ہو گا.....؟؟ رازی نے اپنی باری کرتے گڑیا سے پوچھا

آج رمشا آپی بالکل خاموش بیٹھی ہیں جیسے یہاں ہو ہی نہ_____ گڑیا نے کہتے قہقہہ لگایا

ہاں واقعی میں نے تو یہ بات نوٹ ہی نہیں کی. رمشا تم تو باری کر ہی نہیں رہی ہو. رازی نے حیرت سے مڑتے ہوئے اپنے برابر بیٹھی رمشا کی طرف دیکھا

تمہیں تو آج کچھ نظر ہی نہیں آ رہا ہے.....؟؟ رمشا کہتی ہوئی صوفے سے کھڑی ہو گئی .

میں اسے طنز سمجھو یاااااا_____؟؟رازی نے صوفے ساتھ ٹیک لگاتے کہا

جو دل کرتا ہے سمجھو مگر میں نے تم پر طنز نہیں کیا. کیونکہ میں کر نہیں سکتی. رمشا کے تاثرات کافی مختلف لگے رازی کو، جسے وہ اپنی غلط فہمی سمجھ کر اگنور کر گیا اور رمشا خاموشی سے لاؤنج کراس کر گئی .

آج آپی خاصے جلالی موڈ میں لگتی ہیں. خیر ہمیں کیا.....؟؟گڑیا نے کندھے اچکائے

مکھی تم بھی باز آیا کرو. ہر وقت بڑوں سے بد تمیزی نہیں کرتے. رازی نے محبت سے گڑیا کے سر پر ایک چت رسید کی .

ارے یہ کیا ہانی جیت گئی میں نہیں مانتی. اس نے چیٹنگ کی ہو گی.....؟؟گڑیا نے ہانی کی گوٹیوں کو دیکھتے شور مچایا

میں نے چیٹنگ نہیں کی، مجھے نہیں پتہ ابھی تو یہ سب_____ہانی نے ایک نظر گیم کی طرف اور دوسری رازی پر ڈالی جو صوفے ساتھ ٹیک لگائے مسکرا رہا تھا جسے کہہ رہا ہو میں نے کچھ نہیں کیا .

گڑیا زیادہ شور مت مچاؤ اور اپنی ہار کو تسلیم کر لو. اسے سپورٹس مین سپرٹ کہتے ہیں. کبھی کبھی کسی کی خوشی کے لیے. ہار بھی جانا چاہیے. رازی نے آہستہ آواز میں گڑیا سے سرگوشی کی .

چلیں ٹھیک ہے پھر آپ ہانیہ کے جیتنے کی خوشی میں ہمیں ائس کریم کھلائیں گے وہ بھی باہر لے جا کر _____گڑیا نے اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے ہاتھ جھاڑے

مجھے منظور ہے. خلاف توقع رازی مان گیا تو گڑیا نے مشکوک نظروں سے کچن میں کھڑی بانو بیگم کی طرف دیکھا

بھائی مجھے آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی. کیا واقعی آپ ہمیں باہر آئس کریم کھلانے لے جائیں گے.....؟؟اب کی بار گڑیا نے رازی کے طرف جھکتے ہوئے پوچھا

اگر تم نے دیر لگائی تو پھر میرا ارادہ کینسل بھی ہو سکتا ہے....؟؟رازی کی بات پر گڑیا خوش سے دو منٹ کا کہتی اندر چلی گئی .

سوری_____رازی اپنے موبائل میں گم تھا کہ ہانی کی کمزور سی آواز سنائی دی .

سوری مگر کس لیے.....؟رازی نے موبائل سے نظریں ہٹاتے ہوئے حیرت سے پوچھا

وہ میں نے آپ کی گوٹ ماردی تھی نہ تو _____ ہانی نے آہستہ آہستہ نظریں جھکائے ہوئے کہا جیسے وہ کسی جرم کا اقرار کر رہی ہو. جس پر رازی ہنس دیا

تم نے میری گوٹ ماری ہے بدلے میں میں تمہیں مار دیتا ہوں حساب برابر لیکن میں تمہیں مار کر سوری نہیں کہوں گا. رازی نے ہانی کی طرف جھکتے ہوئے انتہائی سنجیدگی سے اس کی طرف دیکھا تو اسے رازی سے خوف محسوس ہوا .

رازی مجھے تم سے بات کرنی ہے ادھر آؤ.....؟؟

اس سے پہلے کہ رازی مزید کچھ کہتا بانو بیگم کی آواز پر چونکا

امی فی الحال تو میں ان کو آئس کریم کھلانے لے جارہا ہوں. واپس آکر آپ کی بات پوری توجہ سے سنوں گا. پکا وعدہ_____ رازی نے کچن میں ماں کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا جبکہ ہانی کا دل ابھی تک رازی کی بات میں اٹکا ہوا تھا .

بدر تم نے کیا سوچا ہے. تمہارے بابا روز مجھ سے پوچھتے ہیں.....؟؟ فائزہ بیگم نے بدر کے قریب بیٹھتے ہوئے انتہائی شفقت بھرے لہجے میں کہا

امی مجھے تو سمجھ نہیں آتی کہ آپ لوگوں کو اچانک کیا ہو گیا ہے.....؟؟

میری اچھی بھلی زندگی گزر رہی تھی. میں نے باہر کے ملک پڑھائی کے لیے جانا تھا کہ آپ کو درمیان میں شادی کا دورہ پڑ گیا. شادی کا تو خیر مجھے بھی بہت شوق ہے مگر جو لڑکی آپ نے میرے لیے پسند کی ہے وہ معذرت کے ساتھ مجھے پسند نہیں. بدر نے منہ بناتے ماں کی طرف دیکھا

کیا برائی ہے نور میں.....؟؟ فائزہ بیگم نے ناراضگی سے بدر کی طرف دیکھا

آپ مجھے یہ بتادیں کہ اس میں اچھائی کیا ہے.....؟؟ پانچ منٹ کی بات وہ پانچ گھنٹے میں سمجھتی ہے اور 100 دفعہ الفاظ کو الٹ پلٹ کرتی ہے پھر کہیں جا کے اسے بات سمجھ آتی ہے .

میری زندگی اتنی مشکل مت بنائیں. مجھے تو ایسی بیوی چاہیے جو میرے اشاروں کو سمجھے. بدر نے اپنی بات کے آخر میں مسکراتے ہوئے فائزہ بیگم کی طرف دیکھا

اچھا ٹھیک ہے پھر تم ایسا کرو کہ کسی اچھے لڑکے کا جلدی بندوبست کر لو کیونکہ تمہارے بابا مجھ سے روز ایک ہی بات پوچھتے ہیں اور مجھے اب تنگی ہونے لگی ہے. فائزہ بیگم کہتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی امی آپ بچوں جیسی باتیں کرتی ہیں. میں ایک دم اچھا لڑکا کہاں سے لے آؤں. میرے پاس کوئی جادو کی چھڑی ہے جسے میں گھماؤں گا تو ایک اچھا لڑکا سامنے آجائے گا. صبر کریں کچھ نہ کچھ تو ہو ہی جائے گا. جلدی کا کام شیطان کا ہوتا ہے. بدر نے ماں کو تسلی دیتے ہوئے بیڈ ساتھ ٹیک لگائی .

پتہ نہیں رازی اپنے منصوبے میں کامیاب ہوا بھی ہے کہ نہیں. مجھے نہیں لگتا کہ وہ اس لڑکی کو مارے گا. وہ مانے یا نہ مانے مگر گڑبڑ ضرور ہے بدر پتہ کر ہیر واب کیا کرنے والے ہے کیا پتہ آج رات اس ساتھ لاش دفنانے جانا پڑے. بدر نے دل میں سوچتے ہوئے رازی کا نمبر ڈائل کیا

کہاں ہو.....؟؟ رازی کی آواز سنتے ہی بدر نے بیتابی سے پوچھا

باہر_____ رازی نے یک لفظی جواب دیا کیونکہ وہ گڑیا اور ہانی کے سامنے زیادہ بات نہیں کرنا چاہتا تھا .

کتنا" باہر "گھر سے باہر، شہر سے باہر یا_____ بدر نے اپنا جملہ ہنستے ہوئے ادھورا چھوڑا فلحال تو گھر سے باہر ہوں مگر کل تک شہر سے باہر بھی چلا جاؤں گا. رازی کے جواب پر ہانیہ جو مزے سے آئس کریم کھا رہی تھی نے چونک کر اس کی طرف دیکھا

اچھاااااااااا_____ بدر نے اچھا کو لمبا کھینچا

کام کی بات کر، فون کیوں کیا ہے.....؟؟ رازی نے بیزاری سے ادھر اُدھر دیکھا

میں نے اس لیے فون کیا تھا کہ لاش کو دفنانے کے لیے اگر میری مدد چاہیے تو بتادے. بدر کا جواب اتنا غیر متوقع تھا کہ رازی کے ہوش اڑ گئے .

کیا بکواس کر رہا ہے. ہوش میں تو ہے. رازی غصے سے کہتا ہانیہ اور گڑیا سے چند قدم فاصلے پر چلا گیا .

میں تو ہوش میں ہی ہوں مگر لگتا ہے تیرے ہوش ناجو بابا ٹھکانے لگائیں گے. کتنے دن ہو گئے ہیں اور ابھی تک تو نے ان کا کام نہیں کیا.....؟؟ بدر نے مزے سے بستر سے ٹانگیں لٹکاتے ہوئے چسکا لیا تبھی نور کمرے میں داخل ہوئی .

پانچ منٹ بعد بات کرتا ہوں. سگنلز نہیں آرہے. رازی نے بدر کی بات کا جواب دیے بغیر کال کاٹ دی .

بیٹے یہ جو تو ہنی مون کا پیریڈ گزار رہا ہے نا ایک ایک پل کا حساب تجھے دینا پڑے گا. بدر نے ایک شرارتی ایموجی ساتھ رازی کو میسج سینڈ کیا .

تمہیں چاچو بلا رہے ہے.....؟؟ نور نے مسکراتے ہوئے بدر کی طرف دیکھا

ابا بلا رہے ہیں مگر کیوں.....؟؟ بدر نے فورا کھڑے ہوتے ہوئے عجلت سے پوچھا

زیادہ پریشانی والی بات نہیں ہے. تقریباً خیریت ہی ہے. نور اب بالکل ایسے چسکا لے رہی تھی جیسے تھوڑی دیر پہلے بدلے رہا تھا .

نور سچ بتاؤ نا کہ خیریت ہے.....؟؟ بدر نے چڑتے ہوئے نور سے پوچھا

میرے حساب میں تو خیریت ہی ہے اب آگے کا پتہ نہیں.....؟؟نور کہتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی .

"درمیاں بات کے،جب جب وہ کہتی ہے "خیر ہے ! "

مجھ کو لگتا ہے تب تب ایسا کہ۔۔خیر نہیں ہوتی "!

بدر بڑبڑاتا اس کے پیچھے چل پڑا .

رازی میری اور تمہاری پھپھو کی دیرینہ خواہش ہے کہ تمہارا رشتہ رمشا سے ہو جائے اگر تمہیں کوئی اعتراض نہ ہو تو میں بات پکی کر دوں. بانو بیگم کی بات پر رازی نے ایک گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا .

مجھے اعتراض تو کوئی نہیں ہے مگر_____رازی کی سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا کہے

مگر کیا _____ کیا واقعی تمہیں کوئی اور لڑکی پسند ہے یا تم نے کراچی میں شادی کر لی ہے.....

؟؟بانو بیگم کی بات پر رازی ہلکا سا مسکرایا

فرض کریں کہ ایسا کچھ ہو تو آپ کیا کریں گی. کیا مجھے بیٹا ماننے سے انکار کر دیں گی.....؟؟رازی نے ماں کا امتحان لینا چاہا

تم تو میرے بیٹے ہو اور ساری زندگی میرے بیٹے ہی رہو گے مگر میں اس لڑکی کو کبھی اپنی بہو نہیں مانوں گی اور نہ ہی تم اسے لے کر اس گھر میں آؤ گے. اس گھر میں وہی لڑکی آئے گی جو میری پسند کی ہو گی. بانو بیگم کا ردعمل رازی کے لیے کافی حیران کن تھا .

اماں آپ کب سے روایتی ساس بن گئی ہیں. زمانہ بہت ترقی کر گیا ہے. ہر بندے کو اپنی مرضی سے شادی کا حق حاصل ہے. ہمارا مذہب اس چیز کی اجازت دیتا ہے. رازی نے بحث کی .

مجھے نہیں معلوم مگر تمہاری شادی یا تو رمشا سے ہو گی یا میں اپنی پسند کی کوئی لڑکی لاؤں گی. نہ کوئی حسب نہ نسب کیا پتہ کس کو اٹھا لاؤ.....؟؟ بانو بیگم غصے سے کہتی لاؤنج سے باہر جانے لگی تو اندر داخل ہوتی ہانیہ سے ٹکرائی

ایک دو تمہاری جان کو چین نہیں ہے. کتنی بار کہا ہے کہ کمرے میں رہا کرو مگر نہیں پورے گھر میں بدروح کی طرح گھومتی رہتی ہو. بانو بیگم غصے سے کہتی باہر نکل گئی جب کہ ہانیہ ڈری سہمی انہیں جاتے ہوئے دیکھنے لگی

وہ چلی گئی ہیں.....؟ رازی کی آواز پر ہانی پلٹی

آپ میرا مطلب ہے تم صبح چلے جاؤ گے.....؟؟

ہانیہ نے موقع کو غنیمت جانتے ہوئے فورا پوچھا

ہاں مگر تم کیوں پریشان ہو تمہیں ساتھ ہی لے کر جاؤں گا کیونکہ تمہارے بغیر تو میرے جانے کا مقصد پورا نہیں ہو گا. رازی نے ہانیہ کے برابر کھڑے ہوتے ہوئے جواب دیا

کیا مطلب.....؟؟ہانی کے پوچھنے پر رازی نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا

مطلب تمہیں خود سمجھ آجائے گا.مجھے سمجھانا یا تمہیں پوچھنا نہیں پڑے گا. تھوڑا سا انتظار کر لو.

رازی نے کہتے ہو باہر کا رخ کیا .

یہ سب میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے اور یہ سب میرے ساتھ کیا کر رہے ہیں. مجھے کیوں ایسے لگتا ہے جیسے کچھ گڑ بڑ ہے.....؟؟ہانی نے رازی کی پشت کو دیکھتے ہوئے سوچا

کیا اس دنیا میں کوئی بھی میرا نہیں.....؟؟

"اتنے بھی نادان نہیں ہم، ہم کو پڑھنا آتا ہے.

کونسا لہجہ دل کی دنیا، کونسا دنیاداری ہے ".

,,,,,

ہاں تو برخوردار میں نے سنا ہے کہ آپ کا وہ "اچھا لڑکا" آپ کی لغت کے عین مطابق آپ کا وہ آوارہ دوست جس سے کوئی بھی راضی نہیں رازی ہے. کیا یہ بات درست ہے.....؟؟یوسف صاحب کے سوال پر بدر نے انتہائی خون خوار نظروں سے نور کی طرف دیکھا جواب مزے سے بیٹھی سینڈوچ کھا رہی تھی

ابا پہلی بات تو یہ ہے کہ وہ آوارہ نہیں ہے....؟؟بدر نے گلا صاف کرتے ہوئے کہا جس پر نور ہنسنے لگی

چچا جان وہ آوارہ نہیں ہے. بس ویسے ہی ادھر ادھر گھومتا پھرتا ہے یعنی وہ "سیاح" ہوا_____

کالے والا مت سمجھنا میں سیاحت والا بول رہی ہوں. نور نے بدر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ابا آپ اس کی باتوں کو چھوڑیں اور میری بات غور سے سنیں. وہ آوارہ بالکل نہیں ہے. وہ ایک اچھا لڑکا ہے. بدر نے پھر کہنا شروع کیا .

وہ اتنا اچھا لڑکا ہے کہ ہر برا کام بہت اچھے سے کرتا ہے. نور پھر بیچ میں بول پڑی .

ابا آپ اسے چپ کرائیں نا!!!!!_____ بدر نے چڑ کر باپ کی طرف دیکھا

تم اسے چھوڑو اور اپنی بات جاری رکھو. یوسف صاحب نے نور کو کچھ کہنے کی بجائے بدر کو ڈانٹا .

تیسرا وہ _____ بدر نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ بیچ میں پھر نرو بول پڑی

تیسرا وہ شادی شدہ ہے اور بدر کے ساتھ مل کر اپنی بیوی کو مارنا چاہتا ہے. نور نے کہتے ہوئے اپنا سینڈوچ ختم کیا .

کیا.....؟؟ نور کی بات پر بے ساختہ یوسف صاحب اور فائزہ بیگم کی چیخ نکلی. جبکہ بدر ہکا بکا نور کو دیکھ رہا تھا .

بدر تمہیں میرے سر کی قسم، جھوٹ مت بولنا. کیا نور ٹھیک کہہ رہی ہے.....؟؟ فائزہ بیگم نے بدر کے قریب کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا

ایک تو مجھے سمجھ نہیں آتی. تمام مائیں ایک جیسے جذباتی ڈائیلاگ کیسے بول لیتی ہیں. ابھی تک ان کے سلیبس میں کوئی تبدیلی کیوں نہیں آئی.....؟؟ جبکہ پورے ملک میں تبدیلی آکر گزر بھی گئی ہے. بدر نے چڑھتے ہوئے فائزہ بیگم کو پیچھے کیا

برخوردار بات کو زیادہ گھمانے پھرانے کی ضرورت نہیں ہے. جو کچھ نور کہہ رہی ہے وہ ٹھیک ہے یا نہیں، ہمیں صرف یہ بتاؤ.....؟؟ یوسف صاحب کے سوال پر بدر نے کھا جانے والی نظروں سے نور کی طرف دیکھا

نور کی بچی تجھے تو میں ایسا سبق سکھاؤں گا کہ تو یاد رکھے گی کہ کس طرح کسی کی چوری چھپے باتیں سنتے ہیں. بدر نے دل میں اسے کوسا

ابا نور کو غلط فہمی ہوئی ہے ایسا کچھ نہیں ہے. ہاں یہ سچ ہے کہ رازی شادی شدہ ہے مگر وہ اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا ہے. بدر کی بات پر نور نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا

کچھ لوگ محبت میں دوسروں کا قتل بھی کر دیتے ہیں. چچا یہ بھی ایک نفسیاتی بیماری ہوتی ہے. نور نے مزید مصالحہ چھڑکا

نور ہم بعد میں آرام سے بیٹھ کر بات کرتے ہیں. آخر کار ہم بہترین دوست اور کزن ہیں. بدر نے دانت چباتے ہوئے نور کی طرف دیکھا

تم کیا بات کرو گے. میں آج ایک بات صاف صاف کیے دیتا ہوں. تمہاری شادی صرف اور صرف نور کے ساتھ ہو گی. یوسف صاحب نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے بدر کی طرف دیکھا

جو حکم ابا جی _____ بدر نے ہار مانتے ہوئے فوراً سر تسلیم خم کیا

لگتا ہے مجھے بھی رازی کی طرح اپنی بیگم بھی ٹھکانے لگانا پڑے گی. بدر نے پر سوچ انداز میں نور کو دیکھا جو بڑی خوش نظر آ رہی تھی اور یہ بات حیران کن تھی .

"علاج یہ ہے کہ مجبور کر دیا جاؤں
وگرنہ یوں تو کسی کی نہیں سنی میں نے

نور آج تو کھیر کھانے کا مزہ ہی آ جائے گا. بدر نامی مخلوق گھر پر موجود نہیں ہے. نور نے خود کلامی کرتے کھیر کی پلیٹ اٹھائی مگر مڑتے ہی ایک دلخراش چیخ نے اس کا استقبال کیا.

نور کی بچی _____ ڈرا کر رکھ دیا ہے. تم بند لائٹ میں یہاں کیا کر رہی تھی. بدر نے سوئچ بورڈ پر ہاتھ مارتے خود کو نارمل کیا.

بچی کہاں ہے سب ضائع ہو گئی ہے.....؟؟ نور نے زمین پر گری پلیٹ کو گھورتے ہوئے افسوس سے کہا

نور بی بی مجھے اندھیرے میں نظر نہیں آتا. تم صرف نام کی "نور" ہو مگر اپنی طرف سے سولر بنی پھرتی ہو کہ لائٹ نہ بھی ہو تو روشنی ہو گی. بدر نے سر جھٹکتے فریج کا ڈور کھولا

اگر تمہارا نام جگنو رکھ دیا جائے تو کیا تم روشنی دو گے نہیں نا!!!! تو پھر نور رکھنے سے روشنی کیسے ہو سکتی ہے . نور نے طنز کا جواب طنز سے دیتے بدر کی پشت کو گھورا.

تم سے بحث کرنے والا گدھا ہے. بدر نے ڈرنک نکالتے جواب دیا.

کیا اس بار بجٹ گدھا پیش کرے گا مگر کیوں....؟؟ نور نے آنکھیں سٹپٹاتے پوچھا

یہ تمہیں دورے صرف میرے سامنے ہی کیوں پڑتے ہیں....؟؟ بدر نے شلف ساتھ ٹیک لگاتے بوتل منہ کو لگائی

دورے _____ نور نے پریشانی سے دہرایا

ہاں دورے!!! غلط الفاظ سننے اور سمجھنے کے _____ بدر نے منہ صاف کرتے بوتل شلف پر رکھی.

مجھے کوئی دورے نہیں پڑتے، سمجھے.....؟؟ نور نے تلخی سے جواب دیا.

اچھا اگر دورے نہیں پڑتے تو تمہیں مجھ سے شرم آتی ہو گی تبھی تو تمہارے الفاظ میرے سامنے الٹ پلٹ ہو جاتے ہیں. بدر نے نور کو سر سے پاؤں تک دیکھتے آبرو اچکایا.

پہلی بات تو یہ کہ شرم کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں بلکل ویسے ہی جیسے تمہارا غیرت سے کچھ لینا دینا نہیں. سارا دن چچا جان سے ذلیل ہوتے ہو مگر مجال ہے جو محسوس کرو.

دوسرا تم نے یہ کون سی ڈرنک پی ہے جو یوں بہکی بہکی باتیں کر رہے ہو.....؟؟ نور نے شلف پر پڑی ڈرنک کی بوتل اٹھائی .

ڈرنک _____ اب اسے بدر کی بدقسمتی ہی کہیے کہ اندر آتے یوسف صاحب نے یہ الفاظ سن لیے .

دیکھ لیا اپنے لاڈلے کے کرتوت.....؟؟یہ اس رازی ساتھ رہنے کا نتیجہ ہے.ورنہ اس خاندان میں آج تک کسی نے سگریٹ نہیں پیا.یوسف صاحب نے پیچھے آتی فائزہ بیگم سے کہا

افففف آوے کا آوا ہی بگڑا ہوا ہے.بدر نے ماتھے پر ہاتھ مارے ڈرنک کی بوتل پکڑی .

میرے خیال سے چچا جان کو بھی تم سے شرم آتی ہے جو ڈرنک کا مطلب نہیں سمجھ سکے.نور نے قدرے سرگوشی نما آواز میں کہتے باہر کا رخ کیا .

نور سچ سچ بتاؤ بدر کیا کر رہا تھا.....؟؟فائزہ بیگم نے فوراً کچن سے باہر آتی نور سے پوچھا

پتہ نہیں چچی میں تو ابھی آئی تھی وہ پہلے سے کھڑا زمین پر گری کھیر کو گھور رہا تھا.نور نے کندھے اچکائے

نور کی بچی جھوٹ کیوں بول رہی ہو یہ کھیر تم سے گری ہے مجھ سے نہیں.بدر نے غصیلی آواز میں کہا

بکواس مت کرو اور یہ کیا پی رہے ہو....؟؟یوسف صاحب نے بدر کے ہاتھ میں پکڑی بوتل کی طرف اشارہ کیا

ابا یہ سوفٹ ڈرنک نہیں کوک ہے.خود پی کر شک دور کر لیں.بدر نے یوسف صاحب کے آگے بوتل رکھتے ہوئے کہا

تمہیں تو میں اچھے سے دیکھوں گا.....؟؟نور کے قریب سے گزرتے بدر نے وارننگ دی

تم مجھے بری طرح دیکھ ہی نہیں سکتے.....؟؟نور کے جواب پر بدر جاتے جاتے پلٹا مگر پیچھے یوسف صاحب کو دیکھ کر خاموش ہو گیا .

برخوردار آج کے بعد تم مجھے بکواس کرتے گھر میں نظر نہ آؤ ورنہ فٹ پاتھ پر سونے کی پریکٹس کر لو کام آئے گی. یوسف صاحب کی بات پر نور مسکرادی .

میرے خیال سے تو پریکٹس ہی کر لو آگے تمہاری مرضی ہے. نور چڑاتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی .

بھائی پلیز ہانی کو مت لے جائیں نا!!!!امیر ا اس ساتھ دل لگ گیا ہے. گڑیا نے رازی کی طرف ناراضگی سے دیکھا

اچھا نہیں لے جاتا مگر پھر تمہیں میرا کام کرنا ہو گا. رازی نے گڑیا کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا

مگر وہ بہت اچھی ہے. گڑیا نے نیچے جھانکتے ہوئے جواب دیا.

گڑیا پڑھ پڑھ کر تمہاری نظر کمزور ہو گئی ہے. وہ صرف اچھی نہیں پیاری بھی ہے مگر کیا اچھے اور پیارے لوگ کبھی مرتے نہیں.....؟؟رازی کے سوال پر گڑیا خاموش ہو گئی.

ایسا نہیں ہو سکتا کہ آپ ناجو بابا سے جھوٹ بول دیں کہ وہ مر گئی ہے. گڑیا کے سوال پر رازی نے فورا اس کے منہ پر ہاتھ رکھا

احمق لڑکی خود تو مرو گی ہی مجھے بھی بے موت مارو گی. یہ باتیں یوں کھلے عام نہیں کرتے. رازی نے سرزشت کی.

وہ آپ کی بیوی ہے اور مجھے بھابی کے روپ میں قبول بھی ہے. میں امی کو سب سچ سچ بتادوں گی.

گڑیا کی بات پر رازی نے پوری چھت پر نظر دوڑائی جہاں ان دونوں کے سوا کوئی اور نہ تھا.

گڑیا تمہیں ایڈونچر کرنے کا بہت شوق تھا اس لیے میں نے سوچا تمہاری مدد لی جائے مگر تم مجھے مایوس کر رہی ہو. وہ شادی نہیں بس ایک ڈرامہ ہے. رازی نے محبت سے سمجھایا

مگر کسی کی جان لینا ڈرامہ نہیں ہے وہ بھی اپنی بیوی کی.....؟ گڑیا کی بات پر رازی ہلکا سا مسکرایا

نہ میں نے کبھی اُسے بیوی کہا ہے اور نہ اُسے سمجھنے دیا ہے اس لیے بے فکر رہو. مجھے صرف اپنی فیملی عزیز ہے. رازی نے آخری جملہ قدرے نرم لہجے میں ادا کیا.

بھائی مجھے وہ پسند ہے. آپ اس مسئلہ کا کوئی اور حل نکالو. گڑیا بضد ہوئی.

گڑیا تم ناجو بابا کو نہیں جانتی. وہ میرے ساتھ ساتھ تم لوگوں کی بھی جان لے لیں گے. میں کیوں کسی خیر کے لیے اپنوں کو خطرے میں ڈالوں. رازی نے پیار سے سمجانا چاہا.

مگر بھائی.....؟؟

کوئی اگر مگر نہیں. تم میری مدد کر سکتی ہو تو ٹھیک ورنہ_____ ابھی رازی نے اتنا ہی کہا تھا کہ گھر میں اچانک شور مچ گیا.

یہ کیسا شور ہے.....؟؟ رازی نے سیڑھیوں کی طرف بڑھتے ہوئے کہا

رمشا آپی یا شہناز پھپھو کا کوئی نیا تماشا ہو گا. گڑیا نے رازی کی پیروی کرتے جواب دیا.

کیا ہوا ہے.....؟؟ رازی نے دوسری منزل سے اترتے ہوئے رمشا سے پوچھا جو حواس باختہ اوپر کی طرف آ رہی تھی.

وہ وہ جو لڑکی تمہارے گھر آئی تھی وہ _____ رمشا کے الفاظ اس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے.

ہانی _____ رازی اور گڑیا کے منہ سے ایک ساتھ نکلا

ہاں اسے کچھ ہو گیا ہے میرا مطلب ____ رمشا ابھی کچھ کہنا چاہ رہی تھی کہ رازی اسے سائیڈ پر کرتا دو دو سیڑھیاں پھلانگتا نیچے پہنچا.

کیا ہوا ہے.....؟؟ بانو بیگم اپنی گود میں ہانی کا سر رکھے اس کے گال تھپتھپا رہی تھی. رازی کے پوچھنے پر اسے دیکھنے لگیں.

رازی میں نے جان بجھ کر کچھ نہیں کیا. بانو بیگم نے فوراً اپنی صفائی دی.

امی میں پوچھ رہا ہوں اسے کیا ہوا ہے.....؟؟ رازی نے ہانی کو چھوتے پریشانی سے پوچھا جبکہ ہانی کا رنگ پیلا اور جسم ٹھنڈا ہو رہا تھا.

وہ میں نے اسے کہا تھا کہ _____ بانو بیگم نے کہنا شروع کیا

بھائی چھوڑیں فضول باتیں ایمبولینس کو کال کریں. گڑیا نے ماں کو بچاتے مشورہ دیا جس پر رازی نے فوراً اپنا فون تلاش کیا.

,,,,,

ناجو بابا ایک بہت اچھی خبر ہے. شانی نے مسکراتے ہوئے ناجو بابا کو اطلاع دی جو اپنے گھوڑے ساتھ کھیل رہے تھے.

میرے لیے فلحال ایک خبر ہی اچھی ہو سکتی ہے.....؟ناجو بابا نے گھوڑے کو پیار کرتے نخوت سے جواب دیا.

بس پھر سمجھ لیں کہ وہ اچھی خبر آپ کو ملنے والی ہے. شانی کے جواب پر ناجو بابا نے پلٹ کر اس کی طرف دیکھا

کیا مطلب ہے تمہاری بات کا.....؟؟ناجو بابا کے سوال پر شانی مسکراتا ہوا اپنا موبائل نکالنے لگا آپ میرے دوست پر خواہ مخواہ شک کر رہے تھے. دیکھ لیں اس نے اپ کا کام کتنے نیچرل انداز میں کیا ہے. سانپ بھی مر جائے گا اور لاٹھی بھی نہیں ٹوٹے گی. شانی نے کہتے ہوئے موبائل سکرین ناجو بابا کی طرف کی جس پر ہانی ہسپتال بیڈ پر لیٹی ہوئی دکھائی دی .

اسے کیا ہوا ہے.....؟؟ناجو بابا کے چہرے پر مسکراہٹ کے ساتھ فکر مندی کے آثار بھی واضح تھے .

بابا آپ بھی کمال کرتے ہیں. اب اس کے لیے پریشان ہونے یا رونے مت بیٹھ جانا. شانی نے منہ بناتے موبائل پیچھے کیا .

الو کے پٹھے میں پوچھ رہا ہوں کہ اسے کیا ہوا ہے.....؟؟ناجو بابا نے اب کی بار قدرغصے سے پوچھا

آپ کی لاڈلی کو زبردست الیکٹرک کرنٹ لگا ہے اور اس کے دل کی دھڑکن انتہائی آہستہ چل رہی ہے. امید ہے چند گھنٹوں تک کوئی اچھی خبر سننے کو ملے گی. مجھے ابھی ابھی اس بندے نے یہ اطلاع دی ہے جسے میں نے آپ کے کہنے پر رازی کی نگرانی کرنے کو کہا تھا. اب تو آپ کو یقین آ گیا نا!!!!! کہ راضی آپ کا وفادار ہے.....؟؟ شانی نے کہتے موبائل واپس جیب میں رکھا

مجھے پل پل کی رپورٹ چاہیے.....؟؟ ناجو بابا کہتے تیزی سے اندر کی طرف چل دیا

چلو اب یہ نیا ڈرامہ شروع ہو گیا ہے. کل تک اس کے مرنے کی دعائیں کر رہے تھے اور اب کیسے منہ لٹکا لیا ہے. شانی یہ بڑے لوگ کبھی ہماری سمجھ میں نہیں آ سکتے کہ ان کے دماغ میں کس وقت کیا چل رہا ہوتا ہے.....؟؟ شانی خود کلامی کرتا گھوڑے کی طرف پلٹ گیا .

,,,,,

پریشان نہ ہو سب ٹھیک ہو گا. بدر نے رازی کو تسلی دیتے ہوئے کہا

کیا خاک ٹھیک ہو گا. اس کی حالت تو بگڑتی جا رہا ہے. رازی نے غصے سے بدر کا ہاتھ جھٹکا

ویسے اگر اپ کو برا نہ لگے تو پوچھنا صرف یہ تھا کہ یہ سب قدرتی ہے یا_____ بدر نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ رازی نے غصے سے بدر کا کالر دبوچ لیا

تجھے لگتا ہے کہ وہ اندر لیتی ایکٹنگ کر رہی ہے یا میں نے منت مان رکھی تھی ہسپتال میں یوں خوار ہونے کی.....؟؟ رازی کی آنکھیں سے زیادہ سرخ ہو رہیں تھیں .

اگر یہ سب تیرا کیا دھرا نہیں ہے تو پھر کس طرح اس کو کرنٹ لگ گئی. وہ بھی اتنی ہیوی.....

؟؟بدر نے اپنا کالر چھڑائے بغیر پوچھا

تیری وجہ سے، تیری اس کالی زبان کی وجہ سے، جس سے تو نے مجھے وہ بیہودہ مشورہ دیا تھا. رازی نے کالر چھوڑتے انگلی بدر کے سینے پر رکھی .

جی بہتر بس گزارش یہ ہے کہ اگر آپ کی محبوبہ بچ جائے یا مر جائے دونوں صورتوں میں میری مشہوری کر دیجئے گا. اور تو میں اپنے باپ کے بقول کسی کام کا نہیں ہوں چلو کسی درگاہ پر ہی بیٹھ جاؤں گا. میری روٹی روزی چل نکلے گی. بدر نے طنزاً جواب دیتے رازی کا ہاتھ پیچھے کیا

دفع ہو جا_____ میں فلحال تیرے ساتھ بحث کرنے کے موڈ میں نہیں ہوں. رازی نے پریشانی سے کریڈور کی طرف رخ کیا .

اب کہاں چل دیا ہے دو منٹ کہیں بیٹھ جا. بدر نے رازی کی حالت کے پیش نظر پیچھے سے آواز لگائی .

اسے دیکھنے جا رہا ہوں جو خوامخواہ میرے گلے پڑ گئی ہے. اچھی بھلی کراچی میں سکون سے زندگی گزر رہی تھی کہ ناجو بابا نے کس مصیبت میں مجھے ڈال دیا ہے....؟؟رازی نے چلتے چلتے دیوار پہ زور سے مکا مارا

میں تو سمجھا تھا کہ تُو اس خبر سے بہت خوش ہو گا کہ تیرا کام بن گیا. تجھے کچھ کرنا بھی نہیں پڑا مگر یہاں تو معاملہ ہی گڑبڑ ہے. بدر نے رازی کے ہمقدم ہوتے ہوئے تبصرہ کیا

یار میں اسے مارنا چاہتا ہوں مگر ایسے نہیں _____ رازی نے مڑ کر انتہائی آہستہ آواز میں بدر سے کہا

مجھے تو ایسے لگ رہا ہے کہ تو اسے مارنا ہی نہیں چاہتا ورنہ یہ سب سے مناسب وقت ہے. میری مان تو جا کر اس کی آکسیجن بھی اتار دے اور جو ڈرپس لگی ہوئی ہیں وہ بھی سب اتار دے. ایک دم نیچرل موت _____ کام ختم بدر کے مشورے پر رازی نے بے بسی سے سر جھٹکا اور دوبارہ مڑ گیا

یار تو اس کی حالت دیکھ.....؟؟ رازی نے ویٹنگ روم میں پہنچتے ہوئے دکھ سے کہا

میں کیوں دیکھوں.....؟؟ مجھے دیکھنے کو اور بہت کچھ ہے. بدر کہتا کرسی پر بیٹھ گیا. تبھی کاؤنٹر سے رازی کے لیے اناؤنس منٹ ہوئی .

کمینے انسان _____ رازی نے بدر کی نظروں کا تعاقب کرتے جھاڑا .

آپ کے مریض کو ہوش آگیا ہے. آپ ان سے مل سکتے ہیں. ڈاکٹر نے پیشہ ورانہ انداز میں رازی سے کہا تو اس نے سکھ کا سانس لیا اور ہانی کے کمرے کی طرف قدم بڑھا دیے.

چل میاں بدر اب آرام سے ارد گرد کے نظارے کر _____ بدر ٹیک لگاتے لوگوں کو دیکھنے لگا.

کبھی کبھی آپ بے وجہ اداس اور غمگیں ہو جاتے ہیں. حالانکہ ایسی کوئی بات نہیں ہوتی. زندگی تو نام ہی انہونی چیزوں کا ہے. جو ہم چاہتے ہیں وہ نہیں ہوتا. جیسا سوچتے ہیں اس سے الٹ ہو جاتا ہے. مگر ہم جینا چھوڑ تو نہیں دیتے نا!!!!_____ہانی نے چھت کو گھورتے ہوئے سوچا

میرے ہونے یا نہ ہونے سے کسی کو فرق نہیں پڑے گا لہٰذا مجھے اپنے لیے جینا چاہیے. ایک آنسو آنکھ سے راستہ بناتا تکیہ میں جذب ہو گیا.

رازی کتنا خوش قسمت ہے. اس کے پاس ایک محبت کرنے والی فیملی ہے. ایک ماں_____جو ہر وقت اس کے صدقے واری جاتی ہے. ایک بہن_____جو اس سے اپنے ناز نخرے اٹھواتی ہے. اگر میری بھی فیملی ہوتی تو آج میں یوں ہسپتال کے بستر پر تنہا نہ پڑی ہوتی.....؟؟ہانی نے ہاتھ اٹھا کر اپنے آنسو صاف کرنے چاہے مگر تکلیف سے محض کراہ کر رہ گئی.

کیا چاہیے.....؟؟رازی جو ابھی ابھی روم میں داخل ہوا تھا ہانی کی آواز پر اس کے قریب آتے پوچھنے لگا

پانی پینا ہے....؟؟رازی کے اس قدر محبت بھرے لہجے پر ہانی نے حیرت سے اسے دیکھا

کیا ہوا تھا. تمہیں کیسے کرنٹ لگی....؟؟ہانی کے قریب بیٹھتے ہوئے رازی نے اس کا ڈرپ لگا ہاتھ پکڑا

وہ رمشا آپی نے کہا تھا کہ تار بورڈ میں لگا دو. میں جیسے ہی لگانے لگی تو_____ہانی نے رک رک کر بتانا شروع کیا تو رازی کے تاثرات سرد پڑنے لگی.

تمہارا دماغ کام کرتا ہے. کون بے وقوف مین بورڈ میں ایسے تار ڈالتا ہے یہ تو سیدھی سیدھی خودکشی ہے. رازی نے سخت لہجے میں تنبیہ کرتے اس کا ہاتھ بستر پر رکھا.

ویسے تو مجھے تم سے کبھی بھی عقل مندی کی امید نہیں رہی مگر پھر بھی اسے استعمال کر لیا کرو. اچھی چیز ہے. رازی نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے ہانی کے سر کو دو انگلیوں سے چھوا.

مجھ میں عقل کب تھی اگر ہوتی تو.....؟؟ ہانی نے پر شکوہ نگاہ سے رازی کی طرف دیکھا جو خود بھی تھکا تھکا سا لگ رہا تھا .

تو تم مجھ سے شادی نہ کرتی. کافی مزاحیہ گفتگو کرنے لگی ہو. کرنٹ لگنے سے تمہارا جو تھوڑا بہت دماغ کام کر رہا تھا وہ بھی جواب دے گیا ہے. رازی نے افسوس بھری نظروں سے دیکھا

اگر تم سب کو بتا دو کہ میں تمہاری کون ہوں تو کم از کم میری زندگی آسان ہو جائے.....؟؟ نہ چاہتے ہوئے بھی ہانی نے گلہ کیا .

شششششش_____ رازی نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے فوراً اس کے لبوں پر اپنی انگلی رکھی .

بھول کر بھی ایسا مت سوچنا. میں تمہاری زندگی آسان کرتے کرتے اپنی مصیبت میں نہیں ڈال سکتا. رازی کہہ کر پیچھے ہٹا

کہاں جا رہے ہیں.....؟؟ ہانی کو رازی کا یوں اس کے قریب بیٹھنا بہت اچھا لگ رہا تھا.

بے فکر رہو اتنی خوشی نہیں ملی کہ مٹھائی بانٹا پھروں. ڈاکٹر پاس جا رہا ہوں کہ کب تک تمہیں ڈسچارج کر رہے ہیں. رازی کہتا دروازے کی طرف بڑھ گیا.

ایک تو زبردستی میری زندگی میں شامل ہو گیا ہے اوپر سے مجھے اپناتا بھی نہیں. ہانی نے سوچتے ہوئے آنکھیں بند کر لیں.

بدر کہاں جا رہے ہو.....؟؟ نور کی آواز پر بدر رکا مگر پلٹا نہیں.

سنو صبح سے "کیبل" نہیں آ رہی. زرا چیک کر دو. نور نے گھوم کر بدر کے آگے آتے ہوئے کہا

"کمبل" کمبل کہاں سے نہیں آ رہا. میں کچھ سمجھا نہیں.....؟؟ بدر نے نا سمجھی سے نور کی طرف دیکھا

بدر زیادہ بکواس کرنے کی ضرورت نہیں ہے. کیبل "چک" کرو. مجھے tom & jarry دیکھنا ہے. نور نے زچ ہوتے ہوئے دوبارہ کہا

"بک" کسے بُک کرنا ہے....؟؟ بدر کے چہرے پر بلا کی سنجیدگی تھی.

اچھا ٹھیک ہے اگر میرا کام نہیں کرنا تو رہنے دو مگر یہ ڈرامے بند کرو. نور کہتی جانے لگی کہ بدر نے اس کی کلائی پکڑ لی.

اب پتہ چلا کہ دوسروں کو تنگ کرنا آسان مگر خود برداشت کرنا کتنا مشکل ہوتا ہے. خاص طور پر تب جب آپ جلدی میں ہوں. بدر نے نور کو اپنے سامنے کرتے جتلایا.

میں نے کبھی تمہیں تنگ نہیں کیا. نور کے جواب پر بدر کلائی چھوڑتا اس کے راستہ میں حائل ہوا. کچھ دیر دونوں کے درمیان خاموشی کا وقفہ رہا .

ہٹو آگے سے_____ نور نے ہاتھ سے اشارہ کیا .

میں نے خود بذات خود کیبل بند کی ہے.تاکہ تم tom & jarry نہ دیکھ سکو.بدر کے انکشاف پر نور کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں .

مگر کیوں....؟؟نور نے چیختے ہوئے پوچھا

تمہاری انھی حرکتوں کی وجہ سے اور کیوں....؟؟بدر نے کندھے اچکائے

تم نے میرے ساتھ پنگا لے کر اچھا نہیں کیا اب دیکھنا میں تمہارے ساتھ کیا کرتی ہوں....؟؟

نور نے انگلی اٹھاتے وارننگ دی .

تم نے بڑی اچھی کی تھی اس دن ابا کے سامنے میرے ساتھ_____ بدر نے یاد دلایا .

او اچھا تو یہ بات ہے.نور نے آبرو اچکاتے کہا

جی بلکل یہی بات ہے.میں سمجھتا تھا کہ تمہارا سسٹم تھوڑا ہلا ہوا ہے اس لیے میں تمہیں تھوڑی space دے دیتا تھا مگر اب میں جان گیا ہوں تمہارے سسٹم میں کوئی مسئلہ نہیں بلکہ تم سب گھر والوں میں عام طور پر اور صرف مجھ میں خاص طور پر وائرس منتقل کر رہی ہو.بدر کے منہ سے وائرس سن کر نور چیخ پڑی .

وائرس،میں کیوں وائرس منتقل کروں گی اور کس چیز کے....؟؟نور کا بس نہیں چل رہا تھا کہ بدر کا سر توڑ دے .

اپنی محبت اور ہمدردی کے _____ بدر کے جواب پر نور کے تاثرات ایک دم بدلے جسے بدر نے خوب انجوائے کیا .

دیکھ لو تم سب کو میرے عیب بتاتی ہو مگر میں نے تو ایسا نہیں کیا. میں نے تو تمہیں ہمیشہ اپنی کزن سمجھا ہے .

"تو شہر میں گنواتا پھرا عیب ہمارے

ہم نے تو ترا نقص اچھالا نہیں کوئی "

بدر کہتا ہوا حیران پریشان نور کو چھوڑ کر چل دیا .

رمشا، رمشا گھر میں داخل ہوتے ہی رازی نے اونچی آواز میں پکارا

کیا بات ہے خیریت تو ہے. کیوں اسے آوازیں دے رہے ہو.....؟؟

تمہاری پھپھو نے سنا تو ناراض ہوں گی اور اس لڑکی کی اب کیسی طبیعت ہے.....؟؟ بانو بیگم نے رازی کی آواز سنتے ہی کچن سے باہر آتے پوچھا

اسے کرنٹ کیسے لگی تھی.....؟؟ رازی نے پلٹتے ہوئے ماں کی طرف دیکھا

مجھے نہیں پتہ، میں تو کچن میں تھی کہ اچانک اس کی چیخ سنتے باہر آئی. بانو بیگم نے نظریں چراتے ہوئے جواب دیا.

اسے کرنٹ لگی نہیں بلکہ لگائی گئی ہے. میں اتنا بے وقوف نہیں جتنا آپ سمجھ رہی ہیں. کس نے اسے مین بورڈ میں تار لگانے کا حسین مشورہ دیا تھا. رازی نے قریب پڑی چارپائی پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

یعنی اس نے تمہیں پڑھا کر بھیجا ہے. تم اب ماں سے بحث کرو گے....؟؟ بانو بیگم نے باہر آتی گڑیا کی طرف دیکھا

میں کسی سے بحث نہیں کر رہا بس اتنا جاننا چاہتا ہوں کہ جان بجھ کر اس کی جان خطرے میں کیوں ڈالی اگر وہ مر جاتی تو ہم پر کیس بن سکتا تھا. اب کی بار رازی نے نرمی سے ماں کی طرف دیکھا

وہ واشنگ مشین کی تار اندر نہیں لگ رہی تھی تو رمشا نے کہا باہر لگا لیتے ہیں. بانو بیگم نے دونوں بہن بھائی کی طرف دیکھتے ہوئے شرمندگی سے کہا

اماں اسے نہیں معلوم لیکن آپ تو جانتی تھی نا!!!! کہ اس سوئچ میں ڈائریکٹ کرنٹ ہے. وہ مر بھی سکتی تھی. رازی دکھ سے کہتا اٹھ کھڑا ہوا.

مجھے وہ اچھی نہیں لگتی خاص طور پر تب جب وہ تم سے بات کرتی ہے. رازی کے جاتے قدم بانو بیگم کی بات پر رکے.

اماں کیا ہو گیا ہے کیسی باتیں کر رہیں ہیں.....؟؟ رازی کے ساتھ ساتھ گڑیا کو بھی حیرت کا جھٹکا لگا

آپ نے کب مجھے اس سے باتیں کرتے دیکھا ہے.....؟؟ رازی نے گلہ کیا.

اماں اگر باتیں کرتے بھی ہیں تو اس میں کیا حرج ہے.....؟؟ گڑیا نے فوراً دفاع کیا جبکہ رازی سیڑھیوں کی طرف مڑ گیا.

وہ چھٹانک بھر کی لڑکی میرے سامنے میرے بیٹے پر ڈورے ڈال رہی ہے اور تم کہتی ہو کہ خیر ہے .....؟؟ بانو بیگم نے غصے سے گڑیا کی طرف دیکھا جو حقیقت معلوم ہونے کی وجہ سے مسکرا رہی تھی.

معلوم کرو کیا بنا اس کا.....؟؟ ناجو بابا نے صبح ہوتے ہی پہلی کال شانی کو کی.

بابا ابھی تو میں اٹھا ہوں. ناشتہ بھی نہیں کیا. آپ کچھ وقت دیں میں رازی سے بات کرتا ہوں.

شانی نے بستر پر لیٹے لیٹے جواب دیا.

ہڈ حرام _____ یہاں میری جان پر بنی ہے اور تجھے سونے کی پڑی ہے. فون کر اسے اور مجھے جلدی سے اچھی سی خبر سنا. ناجو بابا نے غصے سے کہتے فون کاٹ دیا. پھر کچھ یاد آنے پر دوبارہ کال ملائی شانی جو سونے کا سوچ رہا تھا ایک دم سکرین پر ناجو بابا کا نمبر دیکھ کر اٹھ بیٹھا.

وہ جو اسلام آباد سے ٹیم آئی تھی وہ کہاں ہے.....؟؟ شانی نے ناجو بابا کی بات سنتے پاؤں چارپائی سے نیچے اتارے.

وہ غائب ہو گئی ہے. شانی نے سرسری سا جواب دیا نیند نہ پوری ہونے کا غم چہرے سے عیاں تھا.

کیا بکواس کر رہا ہے. رات کو زیادہ پی لی تھی.....؟؟ ناجو بابا دھاڑے

بابا میں سچ کہہ رہا ہوں. میں گیا تھا مگر وہ لوگ ملے ہی نہیں تو میں کیا کرتا. شانی بیزاری سے کہتا اٹھ کھڑا ہوا.

شانی تو بلکل بیکار ہوتا جا رہا ہے. رازی یہ کام کر دے پھر اسے ڈیرے پر رکھوں گا. ناجو بابا بڑبڑاتے ہوئے کال کاٹ گئے.

ہائے اتنے مزے کا خواب دیکھ رہا تھا. ستیاناس کر دیا. شانی نے رازی کا نمبر ملاتے برآمدے کا رخ کیا جہاں سے اصطبل میں نوکر گھوڑوں کی آؤ بھگت کرتے دکھائی دے رہے تھے.

خود تُو شادی کر کے بیٹھ گیا ہے اور ہمیں شادی کے خواب بھی دیکھنے نہیں دیتا. شانی کی ناراض سی آواز سپیکر سے ابھری رازی جو رمشا کی تلاش میں اوپر آیا تھا اس کی بات پر ہنس پڑا.

یہ کون ہنسا ہے جہاں تک مجھے یاد پڑتی ہے تمہیں تو ڈاکٹرز نے مسکرانے سے بھی منع کر رکھا ہے.

شانی کی حیرانگی پر رازی رمشا کے کمرے کی بجائے اوپر چھت کی طرف چل دیا.

لگتا ہے ناجو بابا نے صبح صبح اٹھایا ہے تبھی ایسی باتیں کر رہا ہے ورنہ تُو تو اچھا بھلا سلجھا انسان ہے.

رازی نے لفظ "انسان" پر زور دیا.

بنتا ہے تیرے تو کنفرم بنتا ہے مگر سالے ناجو بابا نے پوچھا ہے کہ تُو ابھی تک "رنڈوا" ہوا ہے کہ ہم اپنی بچی کو "بیوہ" کر دیں. شانی کی بات پر رازی کے چہرے سے مسکراہٹ ایک دم غائب ہو گئی.

کیا بتاؤں یار_____ رازی نے ماتھا مسلتے جواب دیا.

سیدھی طرح جواب دے وہ زندہ ہے یا نہیں.....؟؟شانی چلتا چلتا اصطبل میں داخل ہو گیا.

زندہ ہے_____رازی نے جیب سے سگریٹ نکال کر سلگایا.

ناجو بابا کو تجھ سے بہتر کوئی نہیں جانتا پھر ایسا کیوں کر رہا ہے....؟؟شانی نے گھوڑے کی پیٹھ پر تھپکی دی.

مارنے والے سے بچانے والا زیادہ بڑا ہوتا ہے. رازی نے دھواں ہوا کے سپرد کیا.

رازی تُو ٹھیک نہیں کر رہا. میری مان تو جلد از جلد قصہ تمام کر دے اسے دودھ میں زہر ملا دے. اس قصے کو جتنا لمبا کرے گا اتنا تُو پھنستا جائے گا.

میری ایک بات دماغ میں بیٹھا لے اس لڑکی کے نصیب میں قتل ہونا لکھ دیا گیا ہے تیرے ہاتھ سے نہیں تو میرے_____شانی نے جملہ ادھورا چھوڑا.

شانی!!!رازی نے چیختے ہوئے سگریٹ نیچے پھینکی.

حقیقت سے نظریں نہ چرا اور جتنی جلدی ہو سکے اس معاملے کو ختم کر دے. یہی تیرے حق میں بہتر ہے. شانی کی وارننگ پر رازی نے کال کاٹ دی.

پتہ نہیں بدر کو کیا ہوتا جا رہا ہے. اچھا خاصا بیٹھے بیٹھے چڑنا شروع کر دیتا ہے. میں تو کہتی ہوں کہیں کسی نے ہمارے بچے پر کچھ کرتو نہیں دیا.....؟؟فائزہ بیگم نے انتہائی پریشانی سے یوسف صاحب کی طرف دیکھا جو ان کی بات پر مسکرا رہے تھے .

آپ کو میری ہر بات مذاق لگتی ہے جبکہ میں بالکل سنجیدہ ہوں. ایک ہی تو ہماری اولاد ہے. اگر اسے کچھ ہو گیا تو ہم کیا کریں گے.....؟؟ فائزہ بیگم کے چہرے سے پریشانی صاف واضح تھی .

ایک تو تم چھوٹی چھوٹی باتوں پر ایسے پریشان ہو جاتی ہو جیسے پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے. تمہارے بیٹے پر کسی نے کچھ نہیں کیا ہے. الٹا مجھے تو ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ یہ کسی کو کچھ کر نہ دے. جیسا اس کا دوست ہے یہ بھی ویسا ہی ہوتا جا رہا ہے. فارغ بیٹھے بیٹھے اس کا دماغ خراب ہو گیا ہے. یوسف صاحب کی بات پر فائزہ بیگم نے ناراض نظروں سے ان کی طرف دیکھا

پتہ نہیں کیوں آپ ہر وقت بدر سے خائف سے رہتے ہیں. مجھے آپ کی یہ بات اچھی نہیں لگتی. بیٹے سے بدگمانی اچھی نہیں ہوتی. آپ کبھی بھی اس سے دوستانہ انداز میں بات نہیں کرتے. فائزہ بیگم افسوس سے سر ہلاتی کمرے سے باہر نکلنے لگی تو اندر داخل ہوتے بدر سے ٹکرا گئیں .

تم کیا عورتوں کی طرح باہر کھڑے ہو کر ہماری باتیں سن رہے تھے. فائزہ بیگم نے اپنا سر ملتے ہوئے غصے سے کہا

ماما مجھے کوئی شوق نہیں ہے آپ کی باتیں سننے کا _____ میں تو ابا سے کوئی بات کرنے آیا تھا کہ آپ نے میرا ناک توڑ دیا. بدر ناک سہلاتا اندر داخل ہوا جبکہ اس کی بات سن کے فائزہ بیگم نے حیرت سے اس کی پشت کو دیکھا

برخوردار جب سے پیدا ہوئے ہو. میرا خیال ہے آج پہلی بار زندگی میں خیال آیا ہے. باپ سے بات کرنے کا _____ یوسف صاحب نے طنز کرتے ہوئے اخبار بند کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھی

ابا مجھے پورا یقین ہے کہ آپ میرے "سگے باپ" ہیں مگر پتہ نہیں آپ کو میں اپنی "سگی اولاد" کیوں نہیں لگتا، ہر وقت طنز کرتے رہتے ہیں. بدر نے خلاف معمول قدرنا راضگی سے کہتے ہوئے نیچے پڑے کشن کو پاؤں مار کر اپنے قریب کیا

جو بھی بات کرنی ہے جلدی کرو میرے پاس تمہارے ان فضول باتوں کا وقت نہیں ہے. ویسے بھی جس زمانے میں تم پیدا ہوئے تھے اس وقت ہسپتالوں میں بچے تبدیل اور چوری ہونا عام بات تھی. یوسف صاحب نے فوراً حساب برابر کیا .

ابا میں آپ سے یہ کہنے آیا تھا کہ میں نور سے شادی کرنے کو تیار ہوں مگر میری ایک شرط ہے. بدر نے بغیر لگی لپٹی کے بات شروع کی تو فائزہ بیگم جو کمرے سے باہر جانے کی نیت سے کھڑی تھیں فوراً پلٹیں

شادی تو تمہاری ہر حال میں نور سا تھ ہی ہو گی مگر پھر بھی اپنے دل کی تسلی کے لیے بتاؤ کیا شرط ہے حالانکہ شرط رکھنے کا حق نور کا بنتا ہے.....؟؟ یوسف صاحب نے عینک اتارتے ہوئے پوچھا

آپ مجھے شادی کے بعد یورپ بھیجیں گے. میں پاکستان میں نہیں رہوں گا. میں باہر جانا چاہتا ہوں. بدر نے یوسف صاحب کے طنز کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنا مدعا بیان کیا

اگر تم اپنے دوست کی وجہ سے "اندر" نہ گئے تو میں وعدہ کرتا ہوں تمہیں "باہر" بھیج دوں گا.

یوسف صاحب نے کہتے ہوئے دوبارہ اپنی عینک لگا لی

چند لمحے بدر باپ کو دیکھتا رہا اور پھر خاموشی سے اٹھ کر باہر نکل گیا جبکہ فائزہ بیگم ہکا بکا دروازے میں کھڑی تھی .

اسے اچانک کیا ہوا.....؟؟ فائزہ بیگم دل میں سوچتی اس کے پیچھے چل دیں.

کیسا لگا میرا آئیڈیا.....؟؟ بدر نے اپنی بات کے اخر میں انتہائی خوشی سے نور کی طرف دیکھا

ایک دم بکواس، کسی نہ کام کا _____ نور منہ بناتی دوبارہ نرم گھاس پر چلنے لگی .

آج کل اس کا بہت ٹرینڈ ہے یقین مانو یہ آئیڈیا ایک دم کام کرے گا. بدر نے نور کے پیچھے جاتے ہوئے اونچی آواز میں کہا

اگر چچا جان نے سن لیا تو تمہارا آئیڈیا کام کرے نہ کرے یہ تو پتہ نہیں مگر تم کسی کام کرنے جوگے نہ رہو گے. نور نے ارد گرد لہراتے درختوں کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا

میرے ابا کو سچی "خوابیں" نہیں آتیں. ہاں یہ الگ بات ہے کہ تم جا کر جاسوسی کر دو. بدر نے نور کے برابر لان میں ٹہلتے ہوئے جواب دیا .

مجھے ایک بات سمجھ نہیں آتی. تم اچھی خاصی گفتگو کر رہے تھے پھر تمہیں ایک دم چچا جان کی "جرابوں" کا خیال کیسے آگیا.....؟؟ نور نے رک کر بدر کی طرف دیکھا

نور بی بی تم نے جتنا مجھے بے وقوف بنانا تھا بنالیا ہے میں اب اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ تمہارے اس دماغ میں کوئی خرابی نہیں ہے. جب تم نے کسی بات کا جواب نہیں دینا ہوتا تو تم یہ الٹی گنتی گننا شروع کر دیتی ہو. لہذا میرے سامنے آئندہ یہ ایکٹنگ مت کرنا. سمجھی.....؟؟

بدر نے انگلی سے نور کی کنپٹی کو چھوا. جس پر نور اسے دیکھنے لگی .

ایسے کیا دیکھ رہی ہو. میں نے کوئی فارسی نہیں بولی. تم اچھے طریقے سے سمجھ رہی ہو کہ میں کیا کہہ رہا ہوں.....؟؟ بدر نے نور کے برابر کھڑے ہوتے ہوئے اس کی آنکھوں میں جھانکا

"ہزاروں ان سے قتل ہوئے ہیں

خدا کی بندی سنبھال آنکھیں "

میں نے آج پہلی بار غور کیا ہے. نور تمہاری آنکھیں تو بہت پیاری ہیں. بدر کے اچانک ایسا بولنے پر نور نے ایک گھوری سے اسے نوازا .

تم اب اتنے کمینے ہو گئے ہو کہ میرے ساتھ بھی فلرٹ کرو گے.....؟؟ نور نے بدر کے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے اسے پیچھے کی طرف دھکا دیا

میں فلرٹ نہیں کر رہا. میں بلکل سچ کہہ رہا ہوں. نور تمہاری آنکھیں بہت پیاری ہیں. بدر نے دو قدم پیچھے ہٹتے ہوئے اپنی بات دہرائی

ہم دونوں ایک دوسرے کو کب سے جانتے ہیں.....؟؟ نور نے سینے پہ ہاتھ باندھتے ہوئے تفتیشی انداز میں بدر کی طرف دیکھا

مجھے سہی طرح تو یاد نہیں مگر میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے تمہیں اپنے گھر میں پایا ہے اور مجھے لگتا ہے جب میری آنکھیں بند ہوں گی تب بھی تم میرے گھر میں پائی جاؤ گی. بدر نے بھرپور سنجیدگی سے جواب دیا

بدر وہ جو تمہارا اکلوتا دوست ہے وہ کس چیز کا نشہ کرتا ہے.....؟؟نور کا سوال اتنا اچانک تھا کہ بدر نے ناسمجھی سے اس کی طرف دیکھا

تم کیوں پوچھ رہی ہو.....؟؟بدر کو تعجب ہوا .

کیونکہ تم بھی نشہ کرنے لگے ہو. اوٹ پٹانگ باتیں تو تم بچپن سے ہی کرتے تھے مگر اب تو بہکی بہکی بھی کرنے لگے ہ. ومیں یہ بات ابھی جا کر چچا جان کو بتاتی ہوں. نور دھمکی دینے کے انداز میں واپس مڑی جب کہ ساری صورتحال کو سمجھتے ہوئے بدر چیخ پڑا

نور رکو ابا سے کچھ مت کہنا پلیز میری بات تو سنو. بدر نے تیزی سے نور آگے بڑھتے ہوئے اس کا راستہ روکا

,,,,,

تم نے آخر یہ کیوں کیا مجھے بس اس کا جواب چاہیے....؟؟رازی کے سوال پر برتن دھوتی رمشا کے ہاتھ سے پیالی چھوٹتے چھوٹتے بچی.

میں نے _____ رمشا نے سنبھلتے ہوئے جواب دینا چاہا.

اب یہ مت کہنا کہ تم نے کچھ نہیں کیا. رازی دروازے ساتھ ٹیک لگائے اسے ہی دیکھ رہا تھا.

دیکھو رازی وہ ایک غیر لڑکی ہے اور میں تمہاری کزن _____ ہمیں یوں "کسی" کے لیے آپس میں الجھنا نہیں چاہیے. رمشا نے ہاتھ صاف کرتے جواب دیا.

غیر، کسی _____ رازی لفظ دہرا تا مسکرایا.

اگر اسے کچھ ہو جاتا تو پتہ تمہارا کیا انجام تھا. سیدھی سادی جیل تھی. رازی کندھا جھاڑتا سیدھا ہوا.

مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ تم اس کو اتنا سیریس کیوں لے رہے ہو. وہ ایک حادثہ تھا کسی کو بھی برسات کے موسم میں کرنٹ لگ سکتی ہے. رمشا نے اپنا دفاع کیا .

اچھا اگر ایسا ہے تو پھر تمہیں کیوں نہیں لگی اسے ہی کیوں لگی.....؟؟ رازدو قدم آگے آیا .

اچھا تو تمہاری خواہش یہ تھی کہ اس کی بجائے مجھے کرنٹ لگتی اور میں مر جاتی. رمشا کی آنکھوں میں عجیب بے یقینی اور لہجے میں دکھ تھا .

میں نے یہ تو نہیں کہا _____ رازی نے رمشا کے برابر کھڑے ہوتے ہوئے اپنے اور اس کے درمیان کا فاصلہ سمیٹا

میں صرف اتنا کہہ رہا ہوں کہ آئندہ یہ حرکت نہیں ہونی چاہیے. رمشا اس لڑکی سے فاصلے پر رہو. مجھے بہت برا لگتا ہے جب اسے کوئی تکلیف پہنچاتا ہے. رازی پیار سے کہتا رمشا کا گرا دوپٹہ اس کے کندھے پر سیدھا کرتا پلٹا

اچھا تو یہ بات ہے وہ گڑیا کی سہیلی کم اور تمہاری زیادہ ہے. رمشا کی بات پر رازی جاتے پلٹا

میں نے تمہیں جو کہنا تھا وہ کہہ دیا ہے. تمہاری مرضی ہے تم جو مرضی سمجھو مگر میں نہیں چاہتا کہ میری اور تمہاری دوستی خراب ہو. ہم کزن تھے، کزن ہیں اور کزن ہی رہیں گے. رازی اپنے جملے پر زور دیتا باہر نکل گیا.

اچھا تو بالآخر تو اپنی کزن سے شادی کے لیے راضی ہو گیا ہے. بہت مبارک ہو. رازی کی مبارک پر بدر ہلکا سا مسکرایا

اب اندازہ ہوا کہ ان چاہی شادی کی مبارکباد کیسے دی اور وصول کی جاتی ہے. یاد کر تو نے بھی مجھے مبارکباد دی تھی. رازی کے یاد دہانی پر بدر مسکرا بھی نہ سکا

پتہ نہیں وہ کون خوش قسمت ہوتے ہیں جو اپنی کزنز سے شادی کے لیے مرتے جاتے ہیں. جن کی کزنز بہت پیاری لائق اور پتہ نہیں کیا کیا ہوتیں ہیں. بدر نے گاڑی سائیڈ پر لگائے ارد گرد آتے جاتے لوگوں کی طرف حسرت سے دیکھا

مسٹر بدر اگر آپ بدر سے دربدر نہیں ہونا چاہتے تو چپ چاپ اپنی کزن سے شادی کریں اور عیش کی زندگی گزاریں. اتنی ناشکری جیب کے لیے نقصان دہ ہوتی ہے. رازی نے بدر کے کندھے پر اپنا بازو پھیلایا.

لوگ ٹھیک کہتے ہیں بندہ شادی کے بعد پریشان ہو جاتا ہے. اب ہم دونوں دوستوں کو ہی دیکھ لو. اچھی خاصی زندگی گزر رہی تھی عجیب مسائل میں الجھ گئے ہیں. بدر نے رازی کی طرف دیکھا جو اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا .

تُو تو ایسے خوش ہو رہا ہے جیسے وہ مر گئی ہے. ویسے وہ ہے کدھر، ابھی تک ہسپتال ہی ہے یا تو گھر لے گیا ہے.....؟؟ بدر کو اچانک نور کا خیال آیا تو سیدھا ہو کے پوچھنے لگا

میں نے ناچو بابا کے کہنے پر اسے "سرداروں کی حویلی" چھوڑ دیا ہے. رازی کا اطمینان قابل دید تھا جبکہ اس کے جواب پر بدر کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگی

عجیب بے وقوف انسان ہے وہ جگہ ہے ایسی جہاں ہانی کو چھوڑا جا سکے. تیری تو مت ماری گئی ہے.

بدر نے پریشانی سے رازی کی طرف دیکھا

ناچو بابا کو لگتا ہے کہ میں ان کا کام نہیں کر سکتا اس لیے انہوں نے خود ہی اس چیز کا بندوبست کر لیا ہے. رازی نے جوس کا ڈبہ پھینکتے ہوئے ہاتھ جھاڑے .

یار مجھے تو نور کے لیے بہت دکھ لگ رہا ہے. تو اس کے لیے کچھ کرنا!!!!!!!. میں تو سمجھا تھا کہ اتنے دنوں میں تجھے اس سے محبت ہو گئی ہو گی اور اب تو اسے مرنے نہیں دے گا مگر میرا اندازہ غلط نکلا.

بدر نے بونٹ پر ہاتھ مارتے ہوئے افسوس کا اظہار کیا

ایک تو ہی نہیں یہاں سب کا ہی اندازہ یہی ہے کہ مجھے اس سے اتنے دنوں میں محبت ہو گئی ہے.
اس لیے میں اسے مرنے نہیں دے رہا. مگر بات یہ نہیں ہے بات کچھ ہو رہا ہے. رازی نے بدر کی طرف جھکتے رازداری سے کہا

کیا بات ہے.....؟؟ بدر نے اسی انداز میں جواب دیا

ناجو بابا اگر اس لڑکی کا اتنا پیچھا کر رہے ہیں تو مطلب اس لڑکی میں کچھ خاص ہے اور میں اب وہ خاص جاننا چاہتا ہوں.....؟؟ رازی نے مسکراتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھولا

مطلب.....؟؟ بدر نے نا سمجھی سے رازی کی طرف دیکھتے ہوئے اپنی طرف کا دروازہ کھولا

مطلب یہ کہ ہم آج رات دونوں جہلم جا رہے ہیں. رازی نے اطلاع دیتے گاڑی سٹارٹ کی .

ہم نہیں مسٹر صرف آپ_____ گاڑی روک میں نے نیچے اترنا ہے بدر نے سٹیرنگ پر ہاتھ مارا

میرا ابا مجھے پہلے ہی گھر میں ہر وقت تیرے نام کے طعنے دیتا رہتا ہے اور جو کسر رہ گئی ہے وہ تو آج نکل جائے گی. بدر نے بھرپور احتجاج کیا .

جو دوست کا ساتھ نہیں دیتے وہ "کتے بے غیرت" ہوتے ہیں. رازی نے بغیر بریک لگائے کہا

اطلاع کا شکریہ_____ بدر نے تشکر بھری نظروں سے رازی کو دیکھا تو رازی کا بے ساختہ قہقہ گاڑی میں گونجا.

,,,,,

کیسی ہو.....؟؟ کتنے دنوں بعد اس کی آواز سنائی دی تھی.

ٹھیک ہوں. ہمیشہ کی طرح مختصر جواب ملا

پھر دونوں طرف خاموشی چھا گئی. دونوں ہی الفاظ کے تانے بانے بننے لگے کہ کیا کہیں اور کیا نہ کہیں، کیا ایک دوسرے سے پوچھیں اور کیا نہ پوچھیں.....؟؟

میں جہلم ہوں. رازی نے انتظار کے بعد خود ہی بتایا پتہ تھا وہ نہیں پوچھے گی.

اچھا_____ہانی کے جواب پر رازی کو حیرت ہوئی وہ خاموش طبع تھی مگر اتنی بھی نہیں جتنی وہ اسے لگی.

ہانی تم ٹھیک تو ہو نا!!!!!.....؟؟ رازی کو فکر ہوئی.

یہاں کسی کو فرق نہیں پڑتا میرے ٹھیک ہونے یا نہ ہونے سے_____ہانی کا جواب تلخی بھرا تھا.

کیا مطلب.....؟؟ رازی نے جانتے بوجھتے ہوئے وجہ پوچھی پتہ نہیں کیوں مگر وہ اس سے باتیں کرنا چاہ رہا تھا.

مطلب یہ مسٹر رازیان! تم سے شادی کے بعد میرے اندر جینے کی امنگ جاگی تھی. میں نے سوچا تھا کہ تم تھوڑے بتمیز، بدلحاظ اور سخت مزاج ہو مگر تمہارے ساتھ زندگی کم از کم ڈیرے سے اچھی گزرے گی.

مجھے بھی ایک فیملی مل جائے گی. جس میں ماں، بہن، بھائی اور مختلف رشتے ہوں گے. میں رشتوں کو انجوائے کرنا چاہتی تھی. جب تم گڑیا سے لڑتے یا اس کے نخرے اٹھاتے تھے تو مجھے بہت اچھا لگتا تھا. تمہاری امی کیسے تمہارے صدقے واری جاتیں تھیں .

میں نے تنہا اس کمرے میں جو دن گزارے ہیں. میں ہی جانتی ہوں. مگر ویسا کچھ بھی نہ ہوا جیسا سوچا تھا. اپنی فیملی اپنی ہی ہوتی ہے.

تمہاری فیملی نے مجھے اپنایا یا پیار کیا خاک کرنا تھا وہ تو مجھے مارنے پر تُلی ہوئی تھی. تمہاری امی اور کزن جانتی تھیں کہ تار شارٹ ہے پھر بھی مجھے تار لگانے کا کہا

کیا میری جگہ گڑیا یا تم ہوتے تو وہ ایسا کہتیں نہیں نا!!!!!_____ہانی نم آواز میں ہنسی تو رازی کو دکھ ہوا.

یہ میرے ساتھ جو بھی ہوا صرف اور صرف تمہاری وجہ سے ہوا. اگر تم مجھے اپنا لیتے تو کوئی میرے ساتھ ایسا سلوک نہ کرتا. سب کو تمہارا ڈر ہوتا خیر_____ہانی نے اپنی گالوں پر بہتے آنسو صاف کیے.

دیکھو میں نے تمہیں کبھی کوئی امید نہیں دلائی نہ ہی وعدہ کیا. میں نے تو یہ سوچ کر نا جو بابا کی بات مان لی تھی کہ تم اس طرح آزاد ہو جاؤ گی. میرے گھر والوں سے تمہیں تکلیف پہنچی جس کا مجھ دکھ ہے اور میں تم سے معزرت بھی کرتا ہوں.

میری پوری کوشش ہے کہ میں تمہارے اپنے تمہارے لیے تلاش کروں. میں تمہیں بہت جلد طلاق دے دوں گا. تم اپنی پسند سے شادی کرنا یہ تمہارا حق ہے. رازی کی بات پر ہانی مسکرائی.

جہاں اتنی مہربانی کر رہے ہیں وہاں لڑکا بھی خود ہی تلاش کر دیں. میں کہاں تلاش کروں گی. اگر میں اتنی قابل ہوتی تو اپنے نہ تلاش کر لیتی. ہانی کے طنز کو رازی نے بخوبی محسوس کیا.

اگر تمہیں برا لگا ہے تو میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں اور تمہیں بھی اس حویلی سے سیدھا ڈیرے پر پہنچا دیتا ہوں. رازی کے جواب پر ہانی تڑپ پڑی.

میں نے یہ تو نہیں کہا_____ہانی کے جواب پر رازی نے ایک گہرا سانس خارج کیا.

ہانیہ بی بی میرا تمہارے ساتھ نہ کبھی کوئی چکر تھا اور نہ ہے اس لیے مجھ سے بات کرتے ہوئے احتیاط کیا کرو. تم مجھے جذباتی بلیک میل نہیں کر سکتی.

اپنا خیال رکھو اور حویلی میں کوئی مسئلہ ہو تو کال کر دینا جیسے اس دن کی تھی. رازی کہتا فون بند کر گیا جبکہ ہانی نے آنکھیں بند کرتے بیڈ ساتھ ٹیک لگا لی.

ویسے میٹنگ کے لیے تم دونوں کو اس سے اچھی جگہ نہیں ملی تھی. بدر نے اصطبل میں نظر گھماتے ہوئے شانی اور رازی کی طرف دیکھا جو دونوں مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہے تھے .

آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ یہاں پر صرف گھوڑے ہی گھوڑے ہیں لہذا آپ پر کوئی چیز عاشق نہیں ہو گی. شانی کے جواب پر رازی نے ہنستے ہوئے سگریٹ کی ڈبی سامنے پڑے ہوئے چھوٹے سے لکڑی کے میز سے اٹھائی .

پتہ نہیں رازی کے سارے دوست ہی مسخرے کیوں ہوتے ہیں.....؟؟ بدر نے بغیر سوچے سمجھے جملہ ادا کیا تو رازی نے بدر کو سر سے پاؤں تک دیکھا جس پر شانی نے قہقہ لگایا .

شانی میں نے تجھے جو کام کہا تھا اس کا کیا بنا.....؟؟ کسی نہ کسی طرح ان دونوں کو گھیر کر ڈیرے پر لا مگر نا جو بابا کو اس بات کا پتہ نہیں چلنا چاہیے. رازی نے سگریٹ سلگاتے ہوئے انتہائی سنجیدگی سے شانی کی طرف دیکھا

مجھے تیرا کام کرنے میں نہ تو کوئی اعتراض ہے نہ ہی دقت مگر تُو اچھے طرح سے سوچ لے اگر پکڑا گیا تو میں تیرا ساتھ نہیں دوں گا. شانی کا جواب بدر کو بہت برا لگا

میں نے سوچ لیا ہے بغیر سوچے سمجھے میں نے آج تک کوئی کام نہیں کیا سوائے تم دونوں کو دوست بنانے کے _____ رازی نے کہتے ہوئے ہوا میں دھواں چھوڑا تو بدل تلملا اٹھا

یہ تو زیادتی ہے تو نے اس کمینے کے ساتھ مجھے بھی ملا دیا ہے. میں نے کب تیرے ساتھ غداری کی ہے. ابا کی گالیاں کھائی ہیں. جوتے کھائے ہیں اور اب تیری وجہ سے دربدر بھی ہو جاؤں گا کیونکہ جب آج رات میں گھر نہیں پہنچوں گا تو ابا مجھے گھر سے نکالنے کا اعلان کر دیں گے. ان کے لیے تو

میں بالکل فالتو سامان کی طرح ہوں. انہوں نے کبھی مجھے اپنی اولاد سمجھا ہی نہیں بدر ایک دم کرسی سے کھڑا ہو گیا .

زیادہ جذباتی ہونے کی ضرورت نہیں ہے. رازی کو میری بات اچھی طرح سمجھ آگئی ہے. یہ شہر کے پڑھے لکھے لڑکوں کی عقل کہاں ہوتی ہے.....؟؟ شانی نے بدر کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ اصل دکھ تجھے کس بات کا ہے .

گھر سے بے گھر ہونے کا یا شانی کا یا صرف گھوڑوں کا_____ رازی کی بات پر شانی نے ایک بار پھر بھرپور قہقہ لگایا .

تُو مجھے یہاں اپنے ساتھ ذلیل کرنے لایا تھا. بدر نے دروازے کی طرف جاتے ہوئے غصے سے کہا تو رازی نے آدھ جلی سگریٹ نیچے پھینکی .

تیری زبان آج کچھ زیادہ ہی چل رہی ہے کتنی بار کہا ہے اسے کنٹرول میں رکھا کر _____

رازی نے اٹھتے ہوئے ایک مکا شانی کو رسید کیا اور بدر کے پیچھے چل دیا جو تیزی سے کمرے سے باہر نکل گیا تھا

مجھے ابھی اور اسی وقت واپس جانا ہے مجھے اسٹیشن چھوڑ کر آ_____ بدر نے اپنے پیچھے رزی کے قدموں کی آہٹ محسوس کرتے ہوئے اونچی آواز میں کہا

یہ جو تیرے اندر کبھی کبھی لڑکیوں والی روح آجاتی ہے نااااا مجھے بہت بری لگتی ہے. چھوٹی چھوٹی باتوں پہ منہ پھولنا، ناراض ہو جانا جبکہ تو اچھی طرح جانتا ہے کہ مجھے رازی کرنا نہیں آتا. رازی نے اسے بازو سے پکڑے ہوئے روکا

اس جنگلی کو تو اپنا دوست کہتا ہے جو مشکل پڑنے پر تیرا ساتھ بھی نہیں دے گا. بدر نے اصطبل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو رازی مسکرا دیا .

تُو شانی کو نہیں جانتا مگر میں بہت اچھے سے جانتا ہوں. کہ اس کی بات کا کیا مطلب تھا. رازی نے اپنے لفظوں پہ زور دیتے ہوئے بدر کی طرف دیکھا

چل اندر بیٹھ کر آرام سے بات کرتے ہیں. ہم شانی کی مدد لیے بغیر اپنا مقصد پورا نہیں کر سکتے. شانی یہاں کے لوگوں سے بخوبی واقف ہے. کچھ نہ کچھ ہانی کے آباؤاجداد کا پتہ چل جائے گا تو یہ راز بھی کھلے گا کہ ناجو بابا اسے کیوں مارنا چاہتے ہیں. تجھے اس سے ہمدردی ہے نااااا تو ساتھ دے.....

؟؟رازی نے نرمی سے سمجھایا

تُو یہاں بیٹھ کر پلاننگ کر اور وہاں حویلی میں وہ اس کو مار دے گا. بدر نے غصے سے منہ پھیرا .

لگتا ہے مسٹر بدر کہ آپ نے اپنے دوست کو بہت ہلکا لے لیا ہے. مجھے یہاں بیٹھ کر بھی وہاں کی پوری خبر ہے. وہ بالکل خیریت سے ہے اور جب تک میں نہیں چاہوں گا کوئی اسے ہاتھ نہیں لگائے گا سمجھا. میری آج بھی اس سے بات ہوئی ہے. وہ بلکل خیریت سے ہے. رازی نے بدر کے کندھے سے مصنوعی گرد جھاڑی .

رہی بات کہ تیرا باپ تجھے میرے نام کے طنعے دیتا ہے تو یہ تو پکی یاری ہونے کی نشانی ہے. دوستی اور محبت میں طعنے تو ملتے ہیں لیکن پھر بھی میں تجھے خیریت سے تیرے گھر چھوڑ آؤں گا بے فکر رہ تو میرے ہوتے ہوئے "دربدر" نہیں ہو گا صرف "بدر" ہی رہے گا راضی نے مسکراتے ہوئے بدر کے کندھے پر بازو پھیلایا

کچھ دوست انتہائی ذلیل، کمینتے لعنتی، بے غیرت اور منحوس ہوتے ہیں. ان کی وجہ سے آپ کی زندگی میں ہمیشہ مسائل رہتے ہیں مگر کیا کریں ایسے دوستوں کے بغیر گزارا بھی نہیں ہوتا_____

بدر نے کہتے ہوئے رازی کا ہاتھ پیچھے کیا تو رازی مسکرا دیا .

میں صرف ایک شرط پر تیرے ساتھ اندر جاؤں گا کہ اس شانی کو بول دے میرے منہ نہ لگے

_____بدر کی بات پر رازی دبا دبا سا مسکرایا مگر سر ہلانے لگا

رازی تو_____اس سے پہلے بدر اسے مار تا رازی کا موبائل بجنے لگا .

,,,,,

آپ کا لاڈلہ آج پھر گھر سے غائب ہے.....؟؟ یوسف صاحب نے ڈنر کرتے ہوئے فائزہ بیگم کی طرف دیکھا

آپ کو کیسے پتہ چلا.....؟؟ فائزہ بیگم نے سامنے بیٹھی نور کی طرف دیکھا جیسے پوچھنا چاہ رہی ہوں کہ تم نے بتایا ہے .

اس میں کسی کے بتانے اور پوچھنے کی ضرورت ہی کہاں ہے.....؟؟گھر میں خاموشی ہے، سکون ہے. تو مطلب آپ کا برخوردار گھر پر نہیں ہے. ورنہ کچھ نہ کچھ تو اس گھر میں عجیب ہو رہا ہوتا ہے.

یوسف صاحب کے جواب پر نور نیچے منہ کر کے ہنسنے لگی جبکہ فائزہ بیگم نے کھانا چھوڑ کر یوسف صاحب کی طرف ناراضگی سے دیکھا

مجھے یہ گھر بدر کے بغیر کھانے کو دوڑتا ہے. وہ گھر پہ نہ ہو تو میرا دل اداس رہتا ہے مگر پتہ نہیں آپ کیسے باپ ہیں کہ بدر آنکھوں سے اوجھل ہو تو آپ سکون میں رہتے ہیں.....؟؟فائزہ بیگم حد سے زیادہ سنجیدہ تھیں .

بیگم آپ تو بہت سیریس ہو گئی ہیں. میں نے تو ویسے ہی کہا تھا یوسف صاحب نے فائزہ بیگم کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے بات بدلی جبکہ نور کو بھی حیرت ہوئی

مجھے آپ سے بات نہیں کرنی. فائزہ بیگم ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئیں .

چچا آپ نے چچی کو ناراض کر دیا ہے. بری بات ہے ہر وقت بدر کو ایسا مت کہا کریں. نور نے بھی کھانا چھوڑتے ہوئے یوسف صاحب کی طرف دیکھا تو وہ مسکرا دیے

نور بیٹا تم اپنا کھانا آرام سے کھاؤ اور ان کی فکر نہ کرو میں انہیں دیکھ لوں گا. یوسف صاحب نے بھی اپنا کھانا ختم کرتے ہوئے کرسی چھوڑی. نور نے یوسف صاحب کے جاتے ہی بدر کو کال ملائی .

بدر تم کہاں ہو، گھر کیوں نہیں آئے، تم جانتے ہو نا کہ چچا کو کتنا غصہ آتا ہے.....؟؟کال اٹینڈ کرتے ہی نور نے بے تابی سے پوچھا

اصطبل میں ہوں. بدر نے اطمینان سے جواب دیا .

مگر کیوں، وہاں کیا کر رہے ہو.....؟؟نور نے حیرت سے پوچھا

بس ویسے ہی دل میں خیال آیا کہ ایک رات اصطبل میں بھی گزاری جائے. جانوروں کے ساتھ بھی وقت گزارنا چاہیے ان کو بھی ہمارے پیار محبت کی ضرورت ہوتی ہے. بدر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا .

بدر سچ سچ بتاؤ کہ تم کہاں ہو.....؟؟نور نے ضدی لہجے میں پوچھا

رازی کے گھوڑے کی طبیعت خراب ہو گئی تھی تو وہ مجھے اپنے ساتھ جہلم لے آیا ہے. بدر کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا بہانہ بنائے .

تم کیا گھوڑوں کے ڈاکٹر ہو. سچ سچ بتاؤ کہ معاملہ کیا ہے. مجھے پتہ ہے تم جھوٹ بول رہے ہو اور تم بتائے بغیر جہلم گئے کیوں.....؟؟نور نے فوراً بات کاٹی .

نور میں بالکل سچ کہہ رہا ہوں صبح تک واپس آجاؤں گا اور ابا نے غصہ تو نہیں کیا.....؟؟بدر نے آہستہ سا پوچھا

اب تم مذاق کر رہے ہو تم اچھی طرح جانتے ہو کہ تمہاری غیر حاضری پر چچا جان کا کیا رد عمل ہوتا ہے لیکن فی الحال تمہاری وجہ سے دونوں میاں بیوی میں لڑائی ہو گئی ہے. نور نے بند دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے اطلاع دی

یعنی کافی لمبا چوڑا لیکچر سننے کو ملے گا. بدر نے مایوسی سے اپنے ارد گرد موجود گھوڑوں کی طرف دیکھا

اگر تم سچ بتا دو کہ جہلم کیوں گئے ہو تو میں تمہیں بچا سکتی ہوں.....؟؟ نور نے فوراً آفر دی

میں سچ کہہ رہا ہوں یار رررر اس کے گھوڑے کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی. تم جانتی تو ہو کہ وہ گھوڑوں کا کتنا شوقین ہے اور اپنے گھوڑوں سے کتنا پیار کرتا ہے بس اسی لیے میں اس کے ساتھ آ گیا. بدر نے مضبوط لہجے میں جواب دیا .

"ہم سمجھدار بھی اتنے ہیں کہ ان کا جھوٹ پکڑ لیتے ہیں .

اور

ان کے دیوانے بھی اتنے ہیں کہ پھر بھی یقین کر لیتے ہیں ".

چلو ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا اور ہاں بہت صبح سویرے یا آدھی رات کو مت آنا ورنہ ساری رات گیٹ پر لٹکے رہو گے میں کھولنے نہیں آؤں گی. نور نے کہتے ہوئے کال بند کر دی جبکہ بدر مسکرانے لگا

بابا جتنا آپ کو پتہ ہے اتنا بتادیں ورنہ جتنا آپ ہل رہیں ہیں اتنا ہم آپ کو ہلا دیں گے. شانی کی بات پر کرم دین نے اپنے سوکھے لبوں پر زبان پھری.

رازی پتر میں ناجو کے بارے میں کچھ نہیں جانتا. کرم دین نے پھر انکار کیا.

ہم نے تو ناجو کے بارے میں پوچھا ہی نہیں ہے. ہم تو صرف اس لڑکی کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں کہ وہ ناجو بابا پاس کہاں سے اور کب آئی.....؟؟ رازی نے کرم دین کے پاس بیٹھتے ہوئے آہستہ سے کہا

دیکھ رازی پتر تو میرے پاس نہ بیٹھ، مجھے تجھ سے ڈر لگتا ہے. کرم دین نے ڈرتے ہوئے رازی سے فاصلہ بنایا تو شانی اور بدر بے ساختہ ہنس دیے .

بابا ابھی تک تو میں نے کوئی ایسی حرکت نہیں کی جس سے آپ کو ڈر لگے لیکن اگر آپ نے میرے سوالوں کا سیدھا اور صاف جواب نہ دیا تو پھر آپ ڈرنے کے قابل بھی نہیں بچیں گے. رازی کہتا ہوا ان کے پاس سے اٹھ کھڑا ہو .

دیکھو تم کیوں میری آخرت خراب کرنے پر تلے ہوئے ہو. اگر ذرا بھی ناجو کو بھنک پڑ گئی تو وہ میری ہڈیوں کا سرمہ بنادے گا. کرم دین نے تینوں کی طرف دیکھتے ہوئے بیچارگی سے کہا

آپ کو لگتا ہے کہ ہم سرمے سے کم پر اکتفا کریں گے.....؟؟ شانی کی بات پر پہلی بار بدر مسکرایا

اچھا ٹھیک ہے میں سب سچ بتا دیتا ہوں مگر ناجو کو خبر نہ ہو. کرم دین نے بالآخر ہار مانتے ہوئے اقرار کیا جس پر رازی نے پہلی بار شانی کی طرف مسکرا کر دیکھا تو وہ سر ہلاتا آگے بڑھا

آپ بے فکر رہیں آپ کی حفاظت میرے ذمے ہے. ہم تو یہ بات کسی کو نہیں بتائیں گے ہاں البتہ اگر آپ کے منہ سے پھسل جائے تو پھر آپ بھی اس دنیا سے پھسل جائیں گے سمجھ رہے ہیں نا!!!!! میری بات کا کیا مطلب ہے.....؟؟ شانی نے نرمی سے کرم بابا کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اپنی بات پر زور دیا

جی شانی پتر میں سمجھ گیا ہوں. کرم بابا نے فرمانبرداری کا مظاہرہ کرتے فوراً ہاں میں سر ہلایا .

چلیں پھر بتانا شروع کریں کہ یہ لڑکی کہاں سے اور کیسے ناجو بابا پاس آئی....؟؟ راضی نے کرسی گھسیٹتے ہوئے کرم دین کے قریب کی .

پتر ناجو کے پاس کچھ بھینسیں تھیں جو اس کی ماں جہیز میں لائی تھی. اس کا باپ ایک غریب انسان تھا اب اس عورت کی قسمت تھی یا ناجو کی مگر جو بھی تھا لوگ ان سے دودھ خریدنے لگے .

دیکھتے ہی دیکھتے یہ پورے علاقے میں دودھ والے مشہور ہو گئے اور انہوں نے لوگوں کے گھروں میں بھی دودھ دینا شروع کر دیا. کرم دین نے کہتے ہوئے سانس لیا .

بابا فارغ وقت میں سانس لے لیجئے گا. مجھے دیر ہو رہی ہے. آپ کے سانس لینے کے چکر میں میرا ضرور سانس نکل جائے گا. بدر نے گھڑی کی طرف نظر ماری جہاں دوبارہ شام کے پانچ بج رہے تھے. آج رات بھی اگر وہ گھر نہ پہنچا تو اس کے ابا اس کا کیا حشر کریں گے یہ سوچ کر ہی اس کے ہاتھ پاؤں پھولنے لگے .

رازی یہ تیرا کیسے دوست ہے. لڑکیوں کی طرح ڈر رہا ہے. کبھی رات گھر سے باہر نہیں گزاری.

شانی نے منہ بناتے ہوئے رازی کی طرف دیکھا جو بڑے غور سے کرم دین کے تاثرات نوٹ کر رہا تھا

ایک دفعہ نہیں کئی دفعہ رات گھر سے باہر گزاری ہے مگر اصطبل میں کل پہلی رات تھی میری _____ بدر نے فوراً شانی کو جتلایا

ہمارے ہاں مہمان خانے صرف انسانوں کے لیے مختص ہی. شکر کرو کہ اصطبل میں گھوڑوں نے تمہاری موجودگی پر احتجاج نہیں کیا. ورنہ رات گلی میں گزارنی پڑتی جہاں کتے گھوم رہے ہوتے ہیں اور وہ شہری کتے نہیں جن کے کاٹنے سے کچھ نہیں ہوتا ان کے کاٹنے سے 14 ٹیکے کنفرم لگتے ہیں. شانی نے جتلایا .

رازی تو دیکھ رہا ہے.....؟؟ بدر نے چڑتے ہوئے رازی کی طرف دیکھا

تم دونوں فی الحال کمرے سے باہر چلے جاؤ. میں 1122 کو فون کر دیتا ہوں ایمرجنسی کی صورت میں وہ فوراً پہنچ جائے گی. شانی کے پاس تو پسٹل ہے تم مجھ سے لے لو. رای نے پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے بدر کی طرف دیکھا جبکہ اس کے تاثرات انتہائی پتھریلا تھے جس پر دونوں نے ہی ادھر اُدھر دیکھنا شروع کر دیا .

گرم دین میرا سگرٹ ختم ہونے سے پہلے تمہاری سٹوری ختم ہو جانی چاہیے. رازی نے کرم دین کی طرف دیکھتے ہوئے پاکٹ سے سگریٹ نکالا

بس پتر ہمارے محلے میں کہیں سے ایک عورت آئی. اچھے خاصے گھرانے کی تھی. ہمیں نہیں پتہ کہ اس کا بیک گراؤنڈ کیا تھا مگر ناجو ان کے گھر دودھ دینے جاتا تھا. تھوڑے ہی وقت میں ناجو زیادہ ان کے گھر جانے لگا پھر پتہ نہیں ان دونوں نے خفیہ شادی کی یا ویسے ہی بہر حال کچھ عرصے بعد اس عورت کے گھر ایک بچی پیدا ہوئی .

بچی کی پیدائش کے بعد وہ عورت کچھ بیمار رہنے لگ گئی کچھ لوگوں کا کہنا تو ہے کہ ناجو نے شاید اس کو کوئی_____ کرم دین نے نظریں چرائیں .

بابا ہم تینوں میں سے کوئی بھی 16 سال کی لڑکی نہیں ہے. جو آپ یوں شرما رہے ہیں. سیدھی طرح کہیں نا کہ ناجو نے اس لڑکی کو کوئی دوائی شوائی دی تا کہ وہ مر مرا جائے اور اس کی ساری دولت ناجو کے ہاتھ لگ جائے. بدر نے معاملے کو آسان کیا تو رازی نے دھواں ہوا میں چھوڑتے ہوئے مسکرا کر شانی کی طرف دیکھا

ارے واہ تم اتنے بھی پپو بچے نہیں ہو جتنا میں سمجھ رہا تھا. شانی نے فوراداد دیتی نظروں سے بدر کی طرف دیکھا تو اس نے منہ پھیر لیا .

اچھا تو یوں وہ بچی ناجو بابا کے ہاتھ لگی. اس حساب سے تو وہ ناجو بابا کی اپنی بیٹی ہوئی.....؟؟ شانی نے تصدیق کے لیے کرم دین کی طرف دیکھا تو وہ سر ہلانے لگا

عورت نے مرنے سے پہلے اپنی ساری جائیداد اپنی بچی کے نام کر دی تھی اور یہ بھی وصیت کی تھی کہ اگر میری بچی کو کچھ ہو جائے تو ناجو سے پوچھا جائے. کرم دین نے بات مکمل کی تو رازی سگریٹ زمین پر پھینکتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا .

بابا آپ جا سکتے ہیں اگر آپ نے کسی کو بتایا کہ ہم نے آپ کو ادھر بلوایا تھا تو آپ یقین مانیں کہ آپ کا سرمہ کسی کو آنکھوں میں ڈالنے کے لیے نہیں ملے گا. شانی نے وارننگ دیتے ہوئے بابا کو باہر جانے کا اشارہ کیا .

مجھے یہ بات سمجھ نہیں آ رہی کہ اگر بچی کے نام ساری جائیداد ہے اور مرنے کی صورت میں ناجو بابا پہ الزام بھی آ سکتا ہے تو وہ بچی کو کیوں مارنا چاہتے ہیں. اس طرح تو انہیں کوئی فائدہ نہیں ہو گا .....؟؟ بدر نے فوراً رازی کی طرف دیکھتے ہوئے اپنے دل کی بات کہی

فی الحال تو اپنے فائدے کی فکر کر اور جلدی سے باہر آ جا. میں جیپ میں تیرا انتظار کر رہا ہوں. اس سے پہلے کہ تیرا باپ تجھے دربدر کر دے مسٹر بدر_____ رازی کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا

جبکہ شانی نے دبی مسکراہٹ کے ساتھ بدر کی طرف دیکھا

مجھے آپ سے مل کر خشکی ہوئی امید ہے آپ میرے اصطبل کو پھر شرف میزبانی بخشیں گے. شانی نے مصافحے کے لیے بدر کے آگے ہاتھ بڑھایا .

مگر مجھے آپ سے مل کر صرف دکھ ہی ہوا ہے اور میری پوری کوشش ہو گی کہ دوبارہ اپ کی شکل نہ دیکھوں. بدر

ہاتھ جھٹکتا کمرے سے باہر نکل گیا جب کہ شانی نے اس کے پیچھے بھرپور قہقہ لگایا

ایٹم مزے کی تھی اور دلچسپ بھی_____ شانی نے ہلتے دروازے کی طرف دیکھ کر تبصرہ کیا

جہاں سے کچھ دیر پہلے بدر گزرا تھا .

بہار و پھول برساؤ میرا پتر گھر آیا ہے. یوسف صاحب نے لاؤنج میں انٹر ہوتے ہوئے بدر کو دیکھ کر طنز کیا

اباخدا کے لیے اب ایسی حرکتیں تو نہ کریں مجھے شرمندگی ہوتی ہے بدر نے قریب پڑے صوفے پر بیٹھتے ہوئے احتجاج کیا .

بیٹا اس ملک میں پٹرول سستا ہو سکتا ہے. عوام کو بجلی مفت مل سکتی ہے. مگر تو شرمندہ نہیں ہو سکتا.

لہٰذا بڑے بول مت بول کیوں کہ پھر مجھے شرمندگی ہوتی ہے. یوسف صاحب کے جواب پر بدر سر کھجانے لگا

اب اگر جوؤں سے مذاکرات ختم ہو گئے ہوں تو برائے مہربانی بتادیں کہ آپ پچھلے دو دن سے کہاں تھے.....؟؟ یوسف صاحب کے پوچھنے پر بدر نے ان کی طرف دیکھا

ابا دونوں کے ساتھ ایک رات بھی ہے. بدر نے تصحیح کرنا ضروری سمجھی

درستگی کے لیے شکریہ_____ یوسف صاحب نے مشکور نظروں سے بدر کی طرف دیکھا

یہ آپ بیٹے سے کس طرح بات کر رہے ہیں . پہلے اسے کچھ کھا پی لینے دیں. آرام کرنے دیں. تھکا ہوا آیا ہے. فائزہ بیگم نے لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے ناراضگی سے کہا

بیگم میں تو آپ کے صاحبزادے سے یہ پوچھ رہا ہوں کہ یہ دو دن سے کہاں تھے اور میرا نہیں خیال کہ اس میں کوئی غلط بات ہے.....؟؟ یوسف صاحب کی بات پر بدر نے سر جھٹکا

آپ غلط بات نہیں کر رہے مگر غلط طریقے سے کر رہے ہیں. بدر نے کھڑے ہوتے ہوئے ناراضگی اور غصے کے ملے جلے تاثرات کا اظہار کیا

چلو میں درست طریقے سے پوچھ لیتا ہوں کہ بیٹے آپ کے ایک عدد والدین بھی ہیں اور ایک گھر بھی، جہاں آپ پیدا ہوئے تھے اگر آپ کو یاد ہو تو _____ آپ نے کہیں جانا ہوتا ہے تو مہربانی فرما کر ان کو اطلاع دے دیا کریں تاکہ وہ آدھی آدھی رات تک آپ کا انتظار نہ کریں کیوں کہ آپ کی خوش قسمتی مگر آپ کے والدین کی بد قسمتی ہے کہ آپ ان کی اکلوتی گھٹیا اولاد ہیں. یوسف صاحب نے بظاہر مسکراتے ہوئے بدر کی طرف دیکھا

جی بہتر _____ بدر کہتا ہوا تیزی سے یوسف صاحب کے قریب سے گزرنے لگا

برخوردار میں نے پوچھا ہے کہ کہاں گئے تھے.....؟؟ اب کی بار یوسف صاحب نے اپنے ازلی رعب دار لہجے میں پوچھا

جہلم گیا تھا _____ بدر نے مجبوراً رکتے ہوئے سچ بولا حالانکہ وہ جانتا تھا کہ اب اسے مزید لیکچر سننے کو ملے گا

پہلے مجھے شک تھا مگر اب یقین ہو چلا ہے کہ تم نے وہاں شادی کر رکھی ہے. اسی لیے بھاگ بھاگ کر جہلم جاتے ہو. دوست میں تو اتنی کشش نہیں ہو سکتی. یوسف صاحب کی بات پر بدر اپنے پاؤں پر پورے کا پورا گھوم گیا .

ابا آپ کمال کرتے ہیں بغیر ثبوت کے مجھ پر الزام لگا رہے ہیں. میں نے کوئی شادی وادی نہیں کی (کوئی لڑکی دے تو تب نا!!!! یہاں اصطبل میں رات گزری ہے اور انھیں رومنس سوجھ رہا ہے.) بدر زیر لب بڑبڑایا .

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ آرام کرو. میں تمہارے کھانے پینے کو کچھ لاتی ہوں پھر بات کرتے ہیں. اور آپ بھی بس کریں کیا کچہری لگا کر بیٹھ گئے ہیں.....؟؟ فائزہ بیگم نے دونوں باپ بیٹے کو چپ کرایا اور خود کچن میں چلی گئیں .

ارے تم آ گئے _____ بدر کو سیڑھیاں چڑھتا دیکھ کر نور نے فوراً پوچھا

نہیں ابھی اصطبل میں ہی ہوں اور آگے سے ہٹو _____ بدر ہاتھ سے نور کو سائیڈ پر کرتا خود کمرے میں داخل ہو گیا .

اصطبل _____ نور نے اونچی آواز میں دہرایا

جی اصطبل!!! گھوڑوں کے رہنے کی جگہ جانا ہے.....؟؟ بدر کے پوچھنے پر نور نے فوراً نہ میں سر ہلایا

گڈ _____ بدر نے کہتے ہوئے زور سے دروازہ بند کیا تو نور کانپ گئی

دیکھو کسی کو بھی اگر تم نے یہ بتانے کی کوشش کی کہ میں تمہارا کیا لگتا ہوں تو انجام کی ذمہ دار تم خود ہو گی کیونکہ یہ لوگ تو مجھے نہیں جانتے مگر تم تو اچھے سے جانتی ہو کہ میں کتنا رحم دل ہوں .....؟؟رازی نے ہانی کا راستہ روکتے آہستہ آواز میں کہا

میں نے کسی سے کچھ نہیں کہا_____ سدا کی ڈرپوک ہانی کی آنکھوں میں فوراً پانی جمع ہونے لگا

شاباش! کسی کو کچھ کہنا بھی نہ اوکے _____ رازی نے راستہ چھوڑے دوبارہ اپنی بات پر زور دیا.

اب میں جاؤ.....؟؟ہانی نے لرزتی آواز میں پوچھا

ہاں_____ رازی کہتا بلکل ایک طرف ہو گیا جبکہ ہانی نے تیزی سے وہاں سے نکلنے میں عافیت سمجھی.

سنو.....؟؟رازی کی پکار پر ہانی کی سپیڈ کو بریک لگی

میں تمہارے لیے ایک اچھا لڑکا دیکھ رہا ہوں. جیسے ہی مجھے کوئی مناسب رشتہ ملا تمہیں طلاق دے دوں گا. پھر تم مزے سے اپنی زندگی گزارنا .

لیکن جب تک تم میرے نکاح میں ہو. تب تک کوئی ایسی ویسی حرکت نہ کرنا کہ میں تمہیں دوبارہ ڈیرے پر بھیج دوں. رازی کے آخری الفاظ پر ہانی تڑپ کر مڑی .

نہیں مجھے ڈیرے پر نہیں رہنا. پلیز آپ مجھے واپس مت بھیجیے گا آپ جیسا کہیں گے میں بلکل ویسا ہی کروں گی. ہانی نے ہاتھ جوڑتے نم آنکھوں سے رازی کی طرف دیکھا

ہمممم_____ یہ تو اب تم پر ہے. جب تک میری بات مانو گی میرے پاس رہو گی ورنہ_____

رازی نے لاپروائی سے کہتے کندھے اچکائے تو ہانی نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی ویسے بھی کتنے دنوں بعد آیا تھا .

یوں کیا دیکھ رہی ہو.....؟؟ اگر تم سوچ رہی ہو کہ میں تمہارے آنسو صاف کروں گا. تم سے محبت بھری میٹھی میٹھی باتیں کروں گا تو" مسز ہانیہ رازیان "آپ بہت بڑی احمق ہیں. اس لیے مجھے گھورنے سے پرہیز کریں اور چپ چاپ جہاں جا رہیں تھیں وہاں تشریف لے جائیں. رازی کی طنز بھری گفتگو پر ہانی نے سر ہلاتے دوبارہ اندر کا رخ کیا جبکہ دل اپنی بے عزتی پر شور مچا رہا تھا .

کیا بات ہے ایک نوکرانی میں اتنی دلچسپی، ویسے ہے پیاری_____ رازی بے دھیانی میں ہانی کو جاتا دیکھ رہا تھا کہ فراز کی آواز کان میں پڑی.

پہلی بات تو یہ کہ وہ نوکرانی نہیں ہے دوسرا ناجو بابا کے ڈیرے سے اس کا بڑا گہرا تعلق ہے. احتیاط_____ رازی، فراز کا کندھا تھپتھپاتا آگے بڑھ گیا.

یہ صحیح ہے خود پورے مزے لے لیے، باتیں کر لیں اور مجھے ناجو بابا کی دھمکی لگا کر چل دیا. کچھ بھی ہے رازی مگر یہ چڑیا مجھے پسند آگئی ہے. اب میں اسے نہیں چھوڑوں گا. فراز نے اپنی کمینی ہنسی ہنستے ہوئے منہ پر ہاتھ پھیرا .

اور رازی آج کل کیا ہو رہا ہے.....؟؟ بڑے عرصے بعد تُو نے چکر لگایا ہے. ناجو خیریت سے ہے. ہمارے لائق کوئی خدمت ہے تو ہمیں بتا.....؟؟ سردار سکندر نے انتہائی محبت سے رازی سے پوچھا جس پہ وہ مسکرا دیا

سردار صاحب سب خیریت ہے بس ناجو بابا کے کام سے ہی آیا ہوں. آپ کو تو معلوم ہی ہے جدھر بابا بھیجتے ہیں ادھر میں چلا جاتا ہوں. اپنی مرضی کرنے کی عادت نہیں.....؟؟ رازی کے جواب پر حقہ پیتے سردار سکندر نے ہاں میں سر ہلایا

کتنی دفعہ کہا ہے میرے پاس آجا، تیری ہر خواہش پوری ہو گی مگر پتہ نہیں تجھے ناھو میں کیا نظر آتا ہے. ہمارے پاس تیرا دل ہی نہیں لگتا. سکندر صاحب نے ہمیشہ کی طرح رازی کو پھر آفر دی .

سردار صاحب آپ شرمندہ نہ کیا کریں. مجھے اچھا نہیں لگتا. میں چھوٹی جگہ پر ہوں. آپ کی بہت عزت اور احترام کرتا ہوں. مگر آپ جانتے ہیں کہ ناجو بابا نے مجھے پالا ہے اور میرے خون میں غداری شامل نہیں. رازی کے جواب پر سردار سکندر نے حقہ سائیڈ پر کیا .

زندگی میں بے شک یار کم ہوں مگر تیری طرح وفادار اور کھرے ہونے چاہیے. ناجو خوش قسمت ہے کہ اسے تیرے جیسا ہیرا مل گیا. بڑھاپا اس کا ارام سے گزرے گا. سردار سکندر کی بات پر رازی نے کندھے اچکائے جیسے کہنا چاہ رہا ہو کیا پتہ.....؟؟

اچھا اب بتا کہ کس کام سے آیا ہے.....؟؟ سکندر صاحب نے سنجیدگی سے پوچھا تو رازی کے تاثرات بھی تبدیل ہوئے .

باباوہ لڑکی ناجو بابا کے لیے بہت اہم اور خاص ہے. اسے کسی بھی قسم کی تکلیف نہیں پہنچنی چاہیے.

آپ سمجھ رہے ہیں نا کہ میری بات کا کیا مطلب ہے.....؟؟رازی نے جس انداز میں بات کہی سردار سکندر نے چونک کر اسے دیکھا

اگر اس لڑکی کو کسی بھی قسم کی کوئی بھی تکلیف پہنچی تو آپ نتائج کے ذمہ دار خود ہوں گے. رازی کہتا اٹھ کھڑا ہوا جبکہ قریب بیٹھے فراز نے غور سے رازی کی طرف دیکھا

سردار صاحب مگر مجھے وہ لڑکی چاہیے اور آپ نے وعدہ کیا تھا کہ اگر میں آپ کا کام کر دوں تو آپ مجھے منہ مانگی قیمت دیں گے. رازی کے جاتے ہی فراز بگڑا .

فراز زیادہ اچھلنے کی ضرورت نہیں ہے. چپ کر کے اپنی جگہ بیٹھ جا، پہلے مجھے معاملے کی تحقیق کر لینے دے. آخر اس لڑکی میں ایسا کیا ہے جو رازی ہمیں دھمکی لگا کر گیا ہے.....؟ سردار سکندر نے پر سوچ انداز میں فراز کی طرف دیکھا .

,,,,,

زندگی میں سے سکون ختم ہو گیا ہے. ایسے جیسے کبھی تھا ہی نہیں. اتنا تو مجھے سمجھ آ رہا ہے کہ جو دکھائی رے رہا ہے وہ ہے نہیں اور جو ہے وہ سمجھ سے باہر ہے. کوئی انسان کتنا بھی ظالم ہو محض روپے پیسے کے لیے اپنی اولاد کو نہیں مارتا .

یہ ہانیہ بی بی کم از کم ناجو بابا کی بیٹی نہیں ہے اور یہ بیٹی اصل میں کس کی ہے اور ناجو بابا اسے کیوں مارنا چاہتے ہیں.....؟؟

اچھی خاصی سادی سی زندگی گزر رہی تھی کہ اس لڑکی نے مجھے CID افسر بنا دیا ہے. اب جب تک میں اس معمہ کو حل نہیں کروں گا. نہ تو میں اس لڑکی کو ماروں گا اور نہ کسی کو مارنے دوں گا.

رازی نے ہاتھ میں پینسل گھماتے ہوئے پر سوچ انداز میں کہا

اس کرم بابا کو ایک دو لتر لگانے پڑیں گے تو لگتا ہے کہ مکمل معاملہ حل ہو جائے گا یہ بندہ کچھ نہ کچھ چھپا ضرور گیا ہے. رازی نے سوچتے ہوئے شانی کا نمبر ڈائل کیا

یار ہم سارا دن ادھر ڈیرے میں گدھوں کی طرح کام کرتے ہیں. اس لیے رات کو شدید نیند آتی ہے. مہربانی فرما کے آپ دن میں رابطہ کیا کریں. تاکہ ہم پورے ہوش و حواس میں آپ کو آپ کی بات کا جواب دے سکیں. شانی کی خمار آلود آواز سپیکر سے ابھری .

کرم بابا کو دوبارہ ڈیرے پر بلواؤ اور ان سے اچھی طرح چھان بین کرو کہ اس عورت کا کیا نام تھا اور کیا یہ بچی واقع ہی ناجو بابا کی ہے.....؟؟ مجھے ان دونوں سوالوں کا ٹھیک جواب چاہیے سمجھے _____ رازی نے اپنی ازلی سنجیدگی کو اپناتے ہوئے کہا

رازی کے بچے تیرے ساتھ مسئلہ کیا ہے. کیا ہر وقت عجیب و غریب فرمائشیں کرتا رہتا ہے .....؟؟ ایک تو سارا دن ناجو بابا کے حکم پر دوڑتے گزر جاتا ہے. رات جو تھوڑی سی سکون کی

نصیب ہوتی ہے تب تجھے دورے پڑنے لگتے ہیں. شانی نے تنگ آکر اٹھ کے بیٹھتے ہوئے جواب دیا .

شانی میں انتہائی سنجیدہ ہوں. اس وقت کسی فضول بات سننے کے موڈ میں نہیں ہوں. جتنا کہا ہے اتنا کر_____ رازی نے کرسی پر جھولتے ہوئے کہا

اگر تو نے اس لڑکی کو نہیں مارنا تو نہ مار اور اگر ناجو بابا اسے مارنا چاہتے ہیں تو ان کو مارنے دے. تیرا کیا لینا دینا ان دونوں باپ بیٹی کے مسئلے سے_____ شانی کو الجھن ہوئی .

آپ کی معلومات میں اضافے کے لیے بتا رہا ہوں حالانکہ ضروری تو نہیں ہے مگر پھر بھی وہ صرف ناجو بابا کی بیٹی نہیں بلکہ میری بیوی بھی ہے اور میں اپنے کتوں کا بھی بہت خیال رکھتا ہوں کیا سمجھے .....؟؟ رازی نے ہاتھ کی مٹھی بناتے کرسی کے ہنڈل پر ماری .

آپ کی اس معلومات کا مجھے پہلے سے علم ہے کیونکہ آپ کے اس نام نہاد نکاح میں، میں گواہ کے طور پر شامل تھا. مجھے اس نکاح کی اصلیت اور اس کی بنیاد اور اس کی پائیداری سب کچھ بخوبی پتہ ہے اور یہ بھی کہ وہ آپ کی صرف منکوحہ ہے بیوی نہیں اگر بیوی ہوتی تو رات کے اس وقت وہ آپ کے پہلو میں پائی جاتی جو کہ یقینا نہیں ہے. شانی نے اپنا حساب برابر کیا تو رازی غصے سے اٹھ کھڑا ہوا .

شانی میں نے تجھے بکواس کرنے کو نہیں کہا تو نے کام نہیں کرنا تو نہ کر لیکن زیادہ بکواس نہ کر _____ رازی نے کہتے ہوئے فون کاٹ دیا اسے شانی کی باتیں بہت بری لگیں تھیں .

کچھ دیر کمرے میں ٹہلتے ہوئے رازی نے اپنے غصے کو کنٹرول کرنا چاہا جو کہ بڑھتا ہی جا رہا تھا بالآخر اس نے کچھ سوچتے ہوئے بیڈ سے فون اٹھاتے ناجو بابا کو کال ملائی .

بابا میں کل ہانیہ کو حویلی سے لے آؤں گا. جو کام میرا ہے وہ میں خود کروں گا. مجھے بہت برا لگتا ہے میرا کام کوئی اور کرے. رازی کی بات پر ناجو بابا نے گھڑی کی طرف دیکھا .

تمہاری طبیعت خراب ہے یا نیت.....؟؟ جملہ خاصا طنز بھرا تھا جس کا مفہوم رازی کو سمجھ آ رہا تھا .

میری نیت خراب ہو یا طبیعت، آپ کو کام سے مطلب ہے اور آپ کا کام ہو جائے گا. بس آپ کو اتنا بتانا تھا کہ میں اس کو اپنے پاس لا رہا ہوں. رازی نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا .

کہیں رازی حقیقت میں تو سنجیدہ نہیں ہو گیا. اگر رازی نے اسے سچ مچ اپنی بیوی مان لیا تو میرے لیے بڑا مسئلہ ہو جائے گا. کچھ کرنا پڑے گا. ناجو بابا نے سوچتے ہوئے حویلی کال کی .

رات کے اس پہر میرا نہیں خیال کہ کوئی بھی شخص اپنے سسرال یوں جائے گا بیوی کو لینے

_____بدر نے جھاڑیوں میں سے گزرتے ہوئے سرگوشی کی .

بدر تیری ایک احمکانہ حرکت ہم تینوں کی جان لے سکتی ہے. لہذا اپنا مسخرہ پن کچھ دیر کے لیے بند کردے. اچھا خاصا تو میرا دوست تھا مگر یہ جو تیری tom & jarry والی کزن ہے نا!!!!

_____اس نے تیرا بیڑہ غرق کر دیا ہے. رازی نے ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے راستہ بنایا .

اس کی بھی تیرے بارے میں بالکل یہی رائے ہے کہ میں اچھا خاصا تھا مگر تو نے میرا بیڑا غرق کر دیا ہے. تم دونوں کی سوچیں کتنی ملتی جلتی ہیں. بدر نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے جواب دیا تو رازی نے اسے آنکھیں دکھائیں .

بدر صاحب سنجیدہ ہو جائیں جیسے ہی ہم دیوار سے اندر چھلانگ لگائیں گے. ہمیں خون خوار نسلی قسم کے کتوں کا سامنا کرنا پڑے گا لہذا خبردار ہوشیار_____رازی نے کمر پر بندھی رسی دیوار کی طرف پھینکی .

مجھے تو یہ سمجھ نہیں آرہی جب تو دن کے روشنی میں حویلی کے اندر جا سکتا ہے اور حویلی والے تیری خاطر مدارات بھی کرتے ہیں. تو رات کو یوں چھپ چھپا کر اندر جانے کا کیا مقصد ہے.....؟؟

بدر نے کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے انتہائی ناگواری سے رازی کی پشت کو دیکھا

یہ حویلی میرے "باپ" کی نہیں بلکہ ناجو بابا کے "یار" کی ہے اور تو نہیں جانتا ان بڑے لوگوں کو اور ان کی سازشوں کو یہ اپنے مقصد کے لیے کسی کو بھی رگڑ دیتے ہیں. میرے جیسے لوگ تو ان کے لیے گھاس پھوس کے تنکوں سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتے. رازی نے کہتے ہوئے رسی پر دباؤ ڈالا

پہلے میں اندر جاؤں گا اور اگر میں پکڑا گیا جس کے چانسز نہیں ہیں تو تیرے ہاتھ میں جو پیپر ہے اس نقشے کے مطابق جا کر تو ہانیہ کو اسی راستے سے واپس لانا اور اپنے ساتھ لے جانا. باقی سب میں خود دیکھ لوں گا. رازی نے بدر کی طرف دیکھتے ہوئے ہدایت دی اور رسی کے ذریعے دیوار پر چڑھنے لگا

تو پہلا شوہر ہے جو اپنے کو خود اپنی بیوی بھگانے کا مشورہ دے رہا ہے. بدر نے دانت نکالے مگر رازی اندر کی طرف کود گیا .

یا تو رازی کو کسی کتے نے پکڑ لیا ہے حالانکہ آواز تو نہیں آئی یا پھر رازی نے کتے کو _____ جو بھی ہے سچویشن سیریس لگتی ہے. رازی کے اندر جانے کے بعد جب کافی دیر تک کوئی آواز محسوس نہ ہوئی تو بدر نے دل میں سوچتے ہوئے الٹے قدم لیے .

رازی گو کہ حویلی کے چپے چپے سے واقف تھا مگر اس طرح رات کے اندھیرے میں زنان خانے میں جانا یا مہمان خانے کے کمروں کو چھاننا خاصہ مشکل تھا. کافی دیر سوچنے کے بعد رازی ایک نتیجے پر پہنچا اور خاموشی سے مہمان خانے کی طرف چل دیا .

رازی صاحب آپ اور یہاں ____ آپ کب آئے اور ادھر کیا کر رہے ہیں.....؟؟ سکیورٹی انچارج نے رازی کو دیکھتے ہی حیرت کا اظہار کیا

میں تب آیا تھا جب تم نشے میں پڑے ہوئے تھے. رازی نے فوراً اس کی دکھتی رگ پہ ہاتھ رکھا تو وہ اپنی نظریں چرا گیا

خیر چھوڑو ان فضول باتوں کو اور یہ بتاؤ کہ جو لڑکی میں چھوڑ کر گیا تھا وہ بالکل خیریت سے ہے نا!!!!!!

____ رازی فوراً مدعے پر آیا. سکیورٹی انچارج کیونکہ رازی کو اچھی طرح جانتا تھا اور رازی آگے بھی کئی بار یہاں پر رات بسر کر چکا تھا تو اس نے مزید تحقیقات کا سلسلہ ترک کرتے ہوئے رازی کی طرف دیکھا

جس صاحب بالکل خیریت سے ہیں اور زنان خانے میں موجود ہے. سردار صاحب ان پر خاص نظر رکھتے ہیں تاکہ کوئی اور نظر نہ رکھے. سکیورٹی انچارج نے دانت نکالتے ہوئے کہا تو رازی نے اسے مشکوک نظروں سے گھورا .

صاحب بے فکر رہیں. ایسی ویسی کوئی بات نہیں ہے. وہ لڑکی بالکل خیریت سے ہے. اگر آپ کہیں تو میں آپ کو دکھا دیتا ہوں. رازی کے دل کی بات خود بخود سکیورٹی انچارج کے منہ پر آ گئی .

اندھے کو کیا چاہیں دو انکھیں ____ رازی نے دل میں اللہ کا شکر ادا کرتے سکیورٹی انچارج کو اشارہ کیا تو دونوں ایک خاص سمت کی طرف چل دیے .

تنگ سی راہداری کا خاتمہ ایک چھوٹے سے دروازے پر ہوا. جہاں پہنچ کر سیکورٹی انچارج رک گیا.

صاحب وہ اندر ہیں اگر آپ کہیں تو میں اٹھا دوں. سیکیورٹی انچارج کے پوچھنے پر رازی چونکا .

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے. جبکہ وہ دل میں کچھ سوچ رہا تھا .

کہاں ہو....؟؟کال اٹینڈ کرتے ہی رازی کی آواز نے اسے حیرت میں ڈالا

وہیں جہاں آپ چھوڑ کر گئے تھے. ہانی نے قدرے جتلانے والے انداز میں جواب دیا.

اچھا سنو جب میں بل دوں تب اپنا سامان لے کر خاموشی سے راہداری کے اختتام پر آجانا. رازی نے کہتے ہوئے کال کاٹ دی.

مگر کیوں....؟؟ہانی نے بیتابی سے پوچھا پر دوسری طرف سے رابطہ منقطع ہو چکا تھا.

ہر وقت ہوا کے گھوڑے پر سوار رہتے ہیں. پہلے خود ہی چھوڑ گئے اور اب_____ہانی نے بڑبڑاتے ہوئے اپنا بیگ پیک کیا.

بدر دیوار کے قریب پہنچ جا اور ہانی کو لے کر سیدھا میرے کواٹر پہنچا دے. تم دونوں چلے جانا میرا انتظار نہ کرنا. رازی کی تاکید پر بدر نے سر ہلایا.

ویسے کب تک دلہن پہنچ رہیں ہیں.....؟؟بدر کے پوچھنے پر رازی نے خود پر قابو پاتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھا

وہ اپنا سامان سمیٹ رہی ہے. بس چند منٹ _____ رازی نے بے عزتی کا پرو گرام کچھ دیر کے لیے ملتوی کرتے ہوئے کہا

اگر آپ جہیز پھر کبھی لے جاتے تو زیادہ بہتر ہوتا. خیر جیسا مناسب لگے ہم تو تیار ہیں. بھابی بھگانے کے لیے _____ رازی اس وقت بدر کے طنز کو بخوبی سمجھ رہا تھا.

اگر میں ضبط کا دامن تھامے ہوئے ہوں تو مجھے مجبور نہ کر کہ میں اپنی آئی پر آجاؤ. اب کی بار رازی نے وارننگ دیتے ہوئے خبردار کیا تو بدر مسکرا دیا.

بس یہی چک کرنا تھا کہ تُو اپنے والا ہی رازی ہے یا کوئی مجھے trap کر رہا ہے. اس سے پہلے کہ رازی اسے جواب دیتا اسے اپنے پیچھے کسی کے قدموں کی آواز سنائی دی. سانس روکے رازی خاموش ہو گیا.

اب کہاں جانا ہے....؟؟ہانی کی کمزور آواز نے رازی کو قوت بخشی.

زندگی میں پہلی بار تمہاری آواز سن کر خوشی محسوس ہوئی ہے. رازی نے سرگوشی نما آواز میں کہتے ہانی کا ہاتھ تھاما اور اک طرف چل دیا.

"یہ کس گمان میں پکڑ لیا ہاتھ

آپ چھوڑ دیجیے آپ چھوڑ دیتے ہیں".

ہانی نے اپنی کلائی پر رازی کی گرفت کو دیکھتے ہوئے سوچا

چلو جلدی سے اس رسی کو پکڑو اور باہر کی طرف کود جاؤ. خبردار جو مڑ کر دیکھا تو_____ رازی نے ہانی کی کلائی کو چھوڑتے ہوئے خود گھٹنوں کے بل پوزیشن لی.

مممم میں کیسے....؟؟ ہانی نے ہچکچاتے ہوئے رازی کی طرف دیکھا

پاگل لڑکی جلدی_____ رازی نے دبے لفظوں میں ڈانٹا اسے کتوں کے بھونکنے کی آواز سنائی دے رہی تھی.

جلدی، رازی کے زور دینے پر ہانی نے اپنا پاؤں اس کی کمر پر رکھتے ہوئے رسی کو پکڑا تبھی کتوں کی آواز واضح ہونے لگی.

رازی نے سیدھا ہوتے ہوئے ہانی کے پاؤں پکڑے اور انھیں اوپر کی طرف دھکیلا

جیسے ہی ہانی نظروں سے اوجھل ہوئی رازی نے اس کا بیگ بھی باہر کی طرف اچھال دیا.

مگر مڑتے ہی_____

آپ کا صاحبزادہ آج پھر اپنے آوارہ دوست ساتھ کسی ریسکیو آپریشن میں حصہ لے رہا ہو گا. یوسف صاحب کی بات پر نور مسکرانے لگی جبکہ فائزہ بیگم کے ماتھے پل بل پڑے.

آپ سیدھی طرح بھی ہو چھ سکتے ہیں. یوں طنز کرنے کا فائدہ.....؟؟ فائزہ بیگم نے ٹی وی پر چلتی خبر کو دیکھتے ہوئے جواب دیا.

میں نے تو کچھ ایسا نہیں کہا جس پر غصہ کیا جا سکے. یوسف صاحب مسلسل مسکرا رہے تھے.

میں سب جانتی ہوں کہ آپ کا کیا مطلب تھا...؟؟ نور تم انھیں بتاؤ کہ بدر کہیں نہیں گیا گھر پر ہی ہے. فائزہ بیگم کی بات پر نوڈلز کھاتی نور کو زبردست پھندہ لگا

ارے تمہیں کیا ہوا....؟؟ نور کو کھانستا دیکھ کر پوچھا

ظاہری سی بات ہے جب آپ اسے جھوٹ پر اکسائیں گی تو ایسا تو ہو گا. یوسف صاحب کی بات پر فائزہ بیگم غصے سے اٹھ کھڑی ہوئیں.

اچھا ناراض مت ہوں اگر وہ گھر پر ہے تو اسے بلا لائیں مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہے. یوسف صاحب نے سنجیدگی سے کہا اس سے پہلے کہ فائزہ بیگم اندر جاتیں ڈور بل بجی.

ارے باہر تو بارش ہو رہی ہے اور ہم اندر بیٹھیں ہیں. نور نے لاؤنج کا دروازہ کھولا جہاں سے مین گیٹ صاف نظر آ رہا تھا.

لو جی جسے آپ اندر تلاش کر رہیں تھیں وہ باہر سے تشریف لا رہا ہے. پر کوئی بات نہیں ہم جھوٹے آپ سچی_____یوسف صاحب نے گیٹ سے اندر آتی بدر کی گاڑی کو دیکھ کر کہا

شکر ہے آگیا_____نور نے جیسے ہی بدر کو باہر نکلتے دیکھا تو خوشی سے کہا مگر ہانی پر نظر پڑتے ہی سب سوالیہ نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے.

رازی صاحب آپ یہاں کیا کر رہے ہیں.....؟؟سیکورٹی انچارج کے لہجے میں تفتیش تھی.

اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے رازی نے فورا اپنے تاثرات تبدیل کیے اور ایسے ظاہر کرنے لگا جیسے اسے موسم اچھا لگ رہا ہو .

آپ کی حویلی میں سیر کرنے پر پابندی ہے کیا.....؟؟پہلے تو سردار صاحب مہمانوں کا بہت احترام کرتے تھے. لگتا ہے اب وقت کے ساتھ ساتھ اپ لوگ بھی خاندانی روایات بھولتے جا رہے ہیں. رازی نے قدرے ناگواری سے جواب دیا .

نہیں نہیں ایسا کچھ نہیں ہے. وہ تو اپ مہمان خانے سے کافی دور ادھر ویران جگہ پر کھڑے تھے تب پوچھ لیا. ورنہ میرا وہ مقصد نہیں تھا جو آپ سمجھے _____ سکیورٹی انچارج کو معاملے کی سنگینی کا اندازہ ہوا کہ کہیں سردار صاحب سے اس کی شکایت نہ لگ جائے تو فورا بعد بدلی

سردار صاحب صبح کب تک جاگ جاتے ہیں میں نے ان سے ضروری بات کرنی ہے.....؟؟

رازی نے سگریٹ جیب سے نکالتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا

رازی صاحب آپ تو لگتا ہے سچ مچ ہم سے ناراض ہو گئے ہیں. میں نے کہانا!!!!!میں نے ویسے ہی پوچھ لیا تھا. معذرت چاہتا ہوں. سکیورٹی انچارج نے فوراً معزرت کی

اچھا ٹھیک ہے کچھ کھانے کو ہے رات میرا دل نہیں تھا تو میں نے کچھ نہیں کھایا. رازی نے دھواں ہوا میں چھوڑتے ہوئے بات بدلی جس پر سیکورٹی انچارج نے سر ہاں میں ہلایا اور اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کیا .

آپ سب لوگ مجھے یوں کیوں دیکھ رہے ہیں. ایسا لگتا ہے جیسے میں اپنے گھر نہیں کسی اور کے گھر آ گیا ہوں. بدر نے سب کو اپنی طرف گھورتا ہوئے دیکھ کر پوچھا جبکہ ہانیہ چپ چاپ ایک سائیڈ پر کھڑی تھی .

میں نے کہا تھا مگر تم لوگوں نے میری ایک نہیں مانی. بالآخر وہ اپنی بیوی کو اس گھر میں لے ہی آیا. اس نے وہاں شادی کی ہوئی تھی تبھی بھاگ بھاگ کر وہاں جاتا تھا. خامخواہ میں اس کے دوست کو برا بھلا کہتا رہا. سب سے پہلے یوسف صاحب سکتے سے باہر نکلے اور چیخ کے کہتے اندر کی طرف بڑھ گئے .

بدر مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی. تم بہت نافرمان بردار اور لاپرواہ تھے مگر تم اس طرح کی حرکت کروگے میں نے کبھی نہیں سوچا تھا_____ فائزہ بیگم بھی نفی میں سر ہلاتی دکھ سے ایک نظر پاس کھڑی ہانیہ پہ ڈالتی یوسف صاحب کے پیچھے چل دی

تم بھی اپنے حصے کا بھاشن دو کہ تمہیں کیا مجھ سے امید تھی اور کیا نہیں تاکہ ہم دونوں کو اندر جانے کا راستہ ملے. ویسے بھی بارش میں بھیگ رہے ہیں. بدر نے انتہائی بیزاری سے گاڑی ساتھ ٹیک لگاتے نور کی طرف دیکھا

مجھے کبھی بھی تم سے کوئی امید نہیں تھی. (نور کے بولنے پر بدر نے فرمانبرداری سے سر جھکایا) لہٰذا مجھے نہ تو کوئی دکھ ہوا ہے اور نہ حیرت _____ ہاں اس بات پہ تھوڑا سا تعجب ضرور ہے کہ اچھی خاصی پیاری خوبصورت لڑکی تمہیں دے کس نے دی.....؟؟ نور نے ہانیہ کا جیسا لیتے ہوئے کہا

نور بی بی گو کہ تمہارا بھاشن ان دونوں کے مقابلے میں کافی بہتر تھا اس لیے میں تمہیں پہلی پوزیشن دیتا ہوں. مگر اب تمہارا وقت بھی ختم ہوتا ہے لہذا تم بھی اپنے چاچا چاچی کے پیچھے جاؤ اور ہمیں راستہ دو. بدر نے نور کو مخاطب کرتے ہوئے ہانیہ کو اندر چلنے کا اشارہ کیا

وہ میں _____ ہانیہ نے ہچکچاتے ہوئے ایک نظر نور کی طرف دیکھا

اس سے شرمانے یا ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے یہ انتہائی بے شرم اور ڈرپوک ترین لڑکی ہے. چلو شاباش اندر چلتے ہیں. اگر تمہیں کچھ ہو گیا تو تمہارا کچھ لگتا مجھے اندر کی بجائی نیچے پہنچا دے گا. بدر کی بات پر ہانیہ سر ہلاتی اندر کی طرف بڑھی .

ایک منٹ پہلے تم اس کا تعارف میرے ساتھ کرواؤ. اسے بتاؤ کہ میں کون ہوں.....؟؟ نور نے ہانیہ اور بدر کا راستہ روکتے ہوئے بدر سے فرمائش کی

ہانیہ یہ اپنے ماں باپ کی آخری نشانی ہے اور اس کا دماغ کبھی کبھی شارٹ ہو جاتا ہے. ویسے اتنی بری نہیں ہے جتنی نظر آتی ہے. رشتے میں میری کزن لگتی ہے. بدر نے مصنوعی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے ہانیہ کا تعارف نور سے کرایا جس پہ ہانیہ شاکڈ تھی کہ کوئی کزن آپس میں اس طرح بھی بات کرتے ہیں کیونکہ اس کا اپنا تو کوئی کزن نہیں تھا .

ڈیئر کزن تو ایک بات بتانا بھول گئے ہو کہ جب بھی تمہیں چچا جان بے عزت کر کے گھر سے باہر نکالتے ہیں یا تم آدھی رات کو گیٹ پر لٹکے ہوتے ہو تو اس صورت میں تمہیں میں ہی ریسکیو کرتی ہوں. نور نے اپنے احسانات جتلائے .

میرے خیال سے کہ میں صبح تک خودکشی نہیں کروں گا چاہے ابا جان مجھے کتنا ہی ذلیل کیوں نہ کریں. لہذا کچھ باتیں صبح تک اپنے پیٹ کے اندر رکھو. ابھی میں بہت تھکا ہوا ہوں. بدر کہتا ہوا تیزی سے اندر کی طرف بڑھ گیا جبکہ ہانیہ وہیں کھڑی رہی

تم بھی اندر چلو_____ نور نے ہانیہ کو آگے بڑھنے کا اشارہ کیا جس پر چپ چاپ ہانیہ اسر جھکائے اندر کی طرف بڑھ گئ

برخوردار کدھر چل دیے. ادھر آیئے سلامی تو لے لیں. یوسف صاحب نے بدر کو اپنے کمرے کی طرف جاتا دیکھ کر پکارا

جی _____ بدر تھکے تھکے قدموں سے واپس مڑا تبھی نور اور ہانیہ بھی وہیں آ گئ .

تم نے اتنی محنت اگر اپنے پیپرز میں کی ہوتی تو آج ہمارا سر فخر سے بلند ہوتا. یوسف صاحب نے طنزیہ انداز میں بدر کی طرف دیکھا

ابا میں نے ابھی پیپر دیے ہی کب ہیں جو آپ مجھے یوں طعنے مار رہے ہیں. بدر نے اونچی آواز میں جواب دیا جس پر فائزہ بیگم نے اسے گھورا

پیپرز دیے بغیر ہی مجھے پتہ ہے کہ تمہارے کتنے نمبر آنے ہیں کیونکہ ساری محنت تو تم نے اس طرف کی ہے. میں خواہ مخواہ تمہارے دوست کو برا بھلا کہتا رہا اللہ مجھے معاف کرے. یوسف صاحب نے ہانیہ پر سرسری سی نظر ڈالتے وہ ایک کانوں کو ہاتھ لگایا

چلو جی اب میرا دوست بھی نیک پارسا ہو گیا. میں نے ایسا کیا کر دیا ہے جو آپ مجھے طعنے دے رہے ہیں. بس کریں ابا پہلے کسی کی سن تو لیتے ہیں. بدر نے احتجاج کیا

ہم تیری سنتے ہیں مگر پہلے تو ہماری سن، یہ لڑکی تو نے بھگائی ہے. یوسف صاحب نے غصے سے ہانیہ کی طرف انگلی کی تو ہانیہ نے نظریں جھکالیں

جی بلکل میں ہی اسے بھگا کر لایا ہوں کیونکہ آہستہ چلنے کی آپشن نہیں تھی. بدر نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے جواب دیا. جس پر فائزہ بیگم نے حیرانگی سے اسے دیکھا

دیکھ رہی ہیں اپنے برخوردار کو _____ کس طرح بے شرمی سے اپنا کارنامہ سنا رہے ہیں. یوسف صاحب نے فائزہ بیگم کی طرف دیکھا جیسے جتلا رہے ہوں کہ میں اس کے بارے میں جو بھی کہتا تھا ٹھیک کہتا تھا

تمہیں کسی کی لڑکی بھگاتے ہوئے شرم نہیں آئی. یہ تربیت کی تھی میں نے تمہاری _____ فائزہ بیگم نے بدر کے طرف دیکھتے ہوئے انتہائی غصے سے پوچھا

یہ کسی کی "لڑکی" نہیں بلکہ "بیوی" ہے. بدر نے انتہائی اطمینان سے صوفے پر بازو پھیلاتے ہوئے جواب دیا تو یوسف صاحب کا رہا سہا اطمینان بھی رخصت ہو گیا جبکہ نور نے اسے ستائشی نظروں سے دیکھا

کیا بکواس کر رہے ہو.....؟؟ یوسف صاحب اب بالکل سنجیدہ تھے .

میں بکواس نہیں کر رہا. آپ کو حقیقت بتا رہا ہوں. میں نے سوچا تھا فریش ہو کر، کھانا پینا کھا کر، آپ کو ساری کہانی سناؤں گا مگر اپ دونوں کو ٹھیٹر لگانے کا اتنا شوق ہے کہ آپ کہانی سنتے ہی نہیں. بدر کہتا ہوا صوفے سے اٹھ کھڑا ہوا

کیا.....؟؟ فائزہ بیگم نے پہلی بار نرمی سے ہانیہ کی طرف دیکھا

مطلب یہ پیاری ماں کہ یہ لڑکی رازی کی بیوی ہے اور میں اس کی اجازت سے اسے بھگا کر لایا ہوں. بدر کی بات پر یوسف صاحب نے فورا لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھی

ابا کبھی پوزیٹو بھی سوچ لیتے ہیں. میری پوری بات تو سن لیں. پہلے ہی لاحول ولا قوۃ الا باللہ_____ بدر نے نقل اتاری .

تم چھوڑو ان کو آگے بتاؤ کیا ہوا.....؟؟ کہانی تو مزے دار لگ رہی ہے. نور نے پہلی بار دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے بدر کی طرف دیکھا تو فائزہ بیگم نے اپنا ماتھا پکڑ لیا. گہرا سانس خارج کرتے بدر نے مختصر الفاظ میں ساری کہانی کھول کر رکھ دی .

تم یہ بکواس پہلے نہیں کر سکتے تھے. خواہ مخواہ بچی کو بھی پریشان کیا. ادھر آؤ_____ فائزہ بیگم نے پوری بات سنتے ہی ہانیہ کو پیار سے اپنے قریب بلایا

آپ نے مجھے بات بتانے کب دی ہے اور یہ بچی صدا کی پریشان ہے اس کی ٹینشن نہ لیں اور دعا کریں کہ اُس کا وہ بچہ پریشان نہ ہو. ورنہ میں بری طرح پریشان ہو جاؤں گا. بدر بڑبڑاتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا .

عجیب لوگوں سے واسطہ پڑا ہے. پتہ نہیں کن لوگوں میں میں پیدا ہو گیا ہوں.....؟؟ بدر نے آتے ہی بستر پر بے دردی سے گرتے ہوئے خود کلامی کی تبھی اس کا موبائل بجنے لگا

ایک مقدمہ ختم ہوا اور دوسرا شروع _____ سکرین پر رازی کا نام چمکتا دیکھ کر بدر نے کال اٹینڈ کی

میں آپ کی بیگم سمیت خیر و خیریت سے گھر پہنچ گیا ہوں اور ابھی ابھی ایک لمبی جراح کے بعد اپنے کمرے میں پہنچا ہوں. بدر نے سانس لیے بغیر کہا

شاباش محنت کرے گا تبھی تو کامیاب ہو گا. رازی کی مطمئن آواز سپیکر سے ابھری تو بدر کو اپنی کچھ دیر پہلے کی بے عزتی یاد آ گئی .

او بھائی!!! تیری اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میری "محنت" سے نہیں بنتی. میرے اور اس کے درمیان اب کوئی رشتہ نہیں بچا. میں نے اب سے کچھ دیر پہلے "محنت" کو طلاق دے دی ہے اور اس کی جگہ "سستی اور کام چوری" سے شادی کر لی ہے. آئندہ تو مجھ سے کسی قسم کی "محنت" کی کوئی امید نہ رکھی. بدر کے جواب پر رازی نے قہقہ لگایا .

لگتا ہے آج انکل نے کچھ زیادہ ہی ڈوز دے دی ہے. رازی نے ہمدردی کی .

مجھے تیری دو نمبر ہمدردی کی ضرورت نہیں ہے اور یہ بتا کہ فون کیوں کیا ہے. کم از کم خیریت معلوم کرنے کے لیے تو نہیں ہے. میں تجھے اچھے سے جانتا ہوں. بدر کا جواب رازی کو پھر مسکرانے پر مجبور کر گیا .

میں نے تو سنا تھا کہ صرف ماں ہی اچھی طرح جانتی ہے مگر دوست بھی اچھی طرح جانتے ہیں اس پر حیرت ہے.....؟؟ رازی نے پر سوچ انداز میں پوچھا

بیٹا تو مجھے اپنی ماں ہی سمجھ اور یہ بتا کہ اب میں تیری کیا خدمت کروں....؟؟ بدر کے جواب رازی کو مزہ دے رہے تھے .

بدر تو اتنی مزیدار گفتگو بھی کر سکتا ہے میں نے تو کبھی نہیں سوچا تھا. رازی کے پوچھنے پر بدر نے مسکراتے ہوئے سامنے آئینہ میں اپنا عکس دیکھا

صبر کر ابھی تیرے ناجو بابا کا فون آتا ہی ہو گا. پھر تجھے پتہ چلے گا کہ مزیدار گفتگو اور خوفناک گفتگو میں کیا فرق ہے اور کون کیسی گفتگو کر سکتا ہے.....؟؟ بدر کا اشارہ ہانیہ کی طرف تھا .

یہی بتانے کے لیے فون کیا ہے کہ صبح تک ہانیہ کو میرے فلیٹ پر چھوڑ دینا اور ضرورت کی تمام چیزیں اور اس سے پوچھ لینا جو اسے چاہیے ہو وہ بھی لا دینا. رازی اب کی بار بلا کا سنجیدہ تھا .

جی بہتر اور کوئی حکم_____بدر نے سعادت مندی سے پوچھا

نہیں فی الحال تو نہیں لیکن اگر یاد آیا تو میسج کر دوں گا. رازی نے کہتے ہوئے کال کاٹ دی

نوابی ہے بھئی، بر یادر کھ ہر مفت کام نہیں کرنا چاہیے ورنہ وہ ڈیوٹی بن جاتا ہے._____بدر

فون پھینکتا دوبارہ لیٹ گیا .

,,,,,

صبح کی کرنیں سردار حویلی میں ایک بھونچال لے آئیں. جیسے ہی سردار صاحب کو ہانیہ کی گمشدگی کی اطلاع ملی وہ سیخ پا ہو گے .

میں نہیں مانتا کہ وہ لڑکی اس حویلی سے کہیں جا سکتی ہے اس میں اتنی ہمت ہی نہیں. اس حویلی کی در و دیواروں کو کوئی مرد نہیں پھلانگ سکتا وہ تو پر ایک کمزور سی چڑیا تھا. سردار صاحب نے غصے سے ملازموں کی کھڑی قطار کی طرف دیکھا

یقیناً تم ہی میں کوئی غدار ہے. جس نے غداری کی ہے. ہمیشہ اندر کا بندہ ہی مخبری کرتا ہے. سردار صاحب کی بات پہ سب ملازمین کے رنگ خوف سے اڑ گئے .

سردار صاحب ہم نے اپ کا نمک کھایا ہے ہم نمک حرامی کا سوچ بھی نہیں سکتے. تمام ملازمین ہاتھ باندھے کہنے لگے .

ہمیشہ نمک کھانے والا ہی نمک حرامی کرتا ہے. سردار صاحب نے ٹہلتے ہوئے غصہ نکالا

سردار صاحب کل سے رازی بھی آیا ہوا ہے اور اب وہ آپ سے ملنے کو ضد کر رہا ہے. سکیورٹی انچارج نے مؤدب انداز میں آتے ہوئے عرض کی .

اچھا ٹھیک ہے اسے بھیجو اور اسے کسی صورت بھی شک نہ ہونے پائے کہ وہ لڑکی حویلی میں نہیں ہے اور فراز کو بھی دیکھو وہ کدھر ہے اور رات کہاں تھا. مجھے اس پہ شک ہے کب سے وہ اس لڑکی کے پیچھے پڑا تھا.....؟؟ سردار صاحب نے نوکروں کو جانے کا اشارہ کیا .

آؤ رازی آؤ_____ آج تو بڑی بات ہے. صبح صبح تمہارا چہرہ دیکھنے کو ملا ہے. میں جب بھی تم سے ملتا ہوں مجھے اپنی جوانی یاد آجاتی ہے. میں جوانی میں بالکل تمہاری طرح تھا. پر جوش، نڈر، سردار صاحب نے رازی کو آتا دیکھ کر اپنی باہیں محبت سے پھیلائیں .

یہ تو آپ کی محبت ہے ورنہ میں اس قابل تو نہیں. رازی نے بغل گیر ہوتے ہوئے جواب دیا .

سردار صاحب کیا میں اس لڑکی سے مل سکتا ہوں.....؟؟ رازی نے بیٹھتے ہوئے فورا مدعا پیش کیا جس پر سردار صاحب نے گلا صاف کیا

ہاں کیوں نہیں مگر میرے خیال سے وہ کچھ دنوں کے لیے میری بیٹی کی طرف گئی ہے. جب آئے گی تو مل لینا. سردار صاحب کا جواب رازی کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر گیا وہ یہی سننا چاہتا تھا .

مطلب وہ محفوظ جگہ پہ ہے. آپ ہی کے پاس ہے. ہمیں آپ پر اعتبار ہے. رازی نے مسکراتے ہوئے ٹانگ پر ٹانگ رکھی

ہاں یہی سمجھو وہ لڑکی بالکل محفوظ ہے. سردار صاحب نے کہتے ہوئے نوکر کو ناشتہ لانے کا اشارہ کیا.

گیم کھیلنے کا مزہ تو اب آئے گا. رازی نے دل میں سوچتے ہوئے سردار صاحب کی طرف دیکھا

آپ نے خوامخواہ بدر کو اتنا برا بھلا کہا حالانکہ اس بیچارے کی کوئی غلطی نہیں تھی. فائزہ بیگم نے یوسف صاحب کے قریب بیٹھتے ہوئے کہا

بیگم اب آپ زیادتی کر رہیں ہیں. صرف میں ہی نہیں آپ بھی شامل تھیں. یوسف صاحب نے عینک اتارتے ہوئے جتلایا

اچھا اچھا جو بھی ہے مگر ہم سے غلطی ہوئی ہے. ہمیں اپنے رویہ کی تلافی کرنی چاہیے. آپ کیا کہتے ہیں.....؟؟ فائزہ بیگم نے لجاجت سے یوسف صاحب کی طرف دیکھا

چلیں پھر آپ ہی بتادیں کہ کیا کیا جائے جس سے آپ کے صاحبزادے کو خوشی حاصل ہو.

یوسف صاحب نے ہار ماننے والے انداز میں کہا

میرے خیال سے اگر ہم اس کے دوست رازی کو بلوا کر دونوں میاں بیوی کی دعوت کریں تو بدر کو بہت اچھا لگے گا. آج تک ہم نے کبھی بھی ایسا کچھ نہیں کیا جس سے وہ اپنے دوستوں میں سر اٹھا کر چل سکے. فائزہ بیگم نے چہکتے ہوئے آئیڈیا پیش کیا

ویسے تو لوگ اکثر عورت کو انتہائی ناقص عقل کہتے ہیں مگر آج سے پہلے میرا اس بات پر رتی برابر بھی ایمان نہیں تھا. آج آپ نے یہ خوبصورت آئیڈیا پیش کر کے مجھے اپنے خیالات بدلنے پر مجبور کر دیا ہے .

یعنی میں اس غنڈے موالی کو اپنے گھر کھانے پر بلواؤں. پھر اس کے ساتھ بیٹھ کر ہنس ہنس کر باتیں کروں تاکہ اسے یقین ہو جائے کہ وہ کوئی بہت نیک کام کر رہا ہے. اور بدر کے کون سے ایسے نشان امتیاز حاصل کردہ دوست ہیں. جن میں وہ سر اٹھا کر نہیں چل سکتا اور اس دعوت کے بعد اس کے کندھے پہ کون سے ستاروں کا اضافہ ہو جائے گا.....؟؟ یوسف صاحب نے منٹ میں بدلتے ہوئے فائزہ بیگم کی طرف دیکھا تو وہ بجھ سی گئی

آپ میرا مذاق اڑا رہے ہیں.....؟؟ فائزہ بیگم نے نروٹھے پن سے رخ موڑا

میں مذاق نہیں اڑا رہا بلکہ آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ یہ آپ کا آئیڈیا بہت ہی بیکار ہے. اس کی نسبت اُس کو بلائیں ادھر بٹھائیں تاکہ میں اس کو سمجھاؤں کہ وہ اپنے فیوچر کے بارے میں سیریس

ہو جائے اور یوں راتوں کے اندھیروں میں دوسروں کی بیویوں کو بھگانے سے پرہیز کرے. یہ شرفا کا طریقہ نہیں ہوتا. یوسف صاحب کی بات پر فائزہ بیگم خاموشی سے اٹھ کھڑی ہوئی

بیگم ناراض مت ہوئیں اگر آپ اس نکمے کو کھانے پہ بلوانا چاہتی ہیں تو مجھے اعتراض نہیں ہے مگر میں اس دعوت میں شریک نہیں ہوں گا اور مجھے زیادہ دیر وہ شخص اپنے گھر میں نظر نہ آئے. فائزہ بیگم کی ناراضگی کو مد نظر رکھتے ہوئے یوسف صاحب نے کہا

اس نے سی ایس ایس کا امتحان دیا ہوا ہے اور ابھی اس کا رزلٹ آنے والا ہے ہو سکتا ہے کل وہی ہمارے کام آئے. فائزہ بیگم نے مڑتے ہوئے جتلانے والے انداز میں جواب دیا .

بیگم کبھی کبھی تو آپ مذاح کی انتہا کو چھوتی ہیں. بدر کا دوست ____ سی ایس ایس کا امتحان اور اس کا پاس ہو جانا. کیا یہ تینوں باتیں آپس میں میچ کھاتی ہیں. مجھے تو بدر کا پاس ہونا نظر نہیں آرہا. مانا اس ملک کا تعلیمی نظام بہت ناقص ہے مگر اتنا بھی نہیں کہ بدر اور رازی جیسے لوگ ٹاپ کریں. یوسف صاحب نے دوبارہ عینک لگاتے ہوئے طنزاً کہا

اللہ کو غرور پسند نہیں ہے. فائزہ بیگم نے کہتے ہوئے جانے کے لیے مڑیں .

اور تمہارے صاحبزادے اور اس کے دوست کو تعلیم پسند نہیں ہے. یوسف صاحب نے خاصے مصروف انداز میں جواب دیا .

آپ سے تو بحث ہی فضول ہے. فائزہ بیگم بڑبڑاتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی .

,,,,,

ویسے تم نے فلم کا کلائمکس خراب کر دیا. ہم سب تو کچھ اور ہی سوچ رہے تھے.....؟؟نور نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے بدر کی طرف دیکھا جو کہیں جانے کے لئے تیار ہو رہا تھا .

مثلاً.....؟؟بدر نے مصروف سے انداز میں پوچھا

مثلاً یہی کہ تم اتنے بہادر ہو کہ اپنی پسند کی شادی بھی کر لی اور پھر بیگم گھر بھی لے آئے. تمہیں چچا جان سے ذرا ڈر نہیں لگا. نور نے انتہائی پر جوش انداز میں کہا تو بدر نے نفی میں سر ہلاتے اس کی طرف دیکھا

نور کیا میں تمہیں اپنی طرح لگتا ہوں.....؟؟بدر نے کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا

تم میری طرح کہاں ہو سکتے ہو سمارٹ، خوبصورت، زہین_____ تم اپنی طرح ہی ہو. خیر یہ میری بات کا جواب نہیں ہے. نور نے کہتے ہوئے بدر کی طرف دیکھا جو انتہائی ناگواری سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

کاش کاش تم مرحوم تایا جان کی آخری نشانی نہ ہوتی تو میں تمہارا گلا دبا کر تمہیں اسی وقت اوپر پہنچا دیتا. بدر نے غصے سے نور کو سائیڈ پر کرتے ہوئے ڈریسنگ ٹیبل کی طرف قدم بڑھائے

مگر یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے. نور نے پیچھے مڑتے ہوئے اونچی آواز میں کہا

میرے پاس تمہارے کسی قسم کے سوال کا کوئی جواب نہیں ہے. لہذا اپنا راستہ پکڑو اور مجھے بھی جانے دو. بدر نے بالوں میں برش کرتے ہوئے جواب دیا

اب یہ راستہ کیسے پکڑتے ہیں.....؟؟ نور نے کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے حیرانگی سے پوچھا

ایسے_____ بدر نے برش ٹیبل پر پٹختے ہوئے نور کا بازو پکڑا اور اسے دروازے کی طرف لے گیا بد قسمتی آگے فائزہ بیگم ٹکرا گئیں .

بدر یہ کیا بدتمیزی ہے.....؟؟ فائزہ بیگم نے نور کا بازو بدر سے چھڑاتے ہوئے غصے سے پوچھا

ایک تو جس دن میں لیٹ ہو رہا ہوتا ہوں. اسی دن کوئی نہ کوئی ہمارے گھر تماشہ شروع ہو جاتا ہے. میرے پاس آپ دونوں کو جواب دینے کے لیے کوئی جواب ہے ہی نہیں لہذا مجھے جانے دیں. بدر نے ہاتھ جوڑے

تم کوئی لیٹ نہیں ہو رہے. اندر آؤ اور میری بات غور سے سنو. فائزہ بیگم نے کمرے کے اندر قدم بڑھاتے ہوئے نور کو بھی اپنے ساتھ اندر آنے کا اشارہ کیا

جی فرمائیں اور کوشش کریں کہ جلدی جلدی اور مختصر خطاب ہو. بدر نے انتہائی بیزاری سے دیوار ساتھ ٹیک لگاتے ہیں ہوئے ماں کی طرف دیکھا

میں نے فیصلہ کیا ہے کہ تم اپنے دوست رازی کو فون کرو کہ وہ کل دن کا کھانا ہمارے ساتھ کھائے. اب اس کی شادی ہوئی ہے تو دعوت دینا تو بنتا ہے نا!!!!!!_____ تم کیسے دوست ہو اسے کھانے پہ بلواؤ وہ بھلا کیا سوچتا ہو گا کہ بدر کس خاندان سے تعلق رکھتا ہے.....؟؟

فائزہ بیگم کی بات بدر کے سر پر بم کی طرح پھوٹی اور وہ جو ہلکا سا دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا فورا سیدھا ہو گیا

کیا میں جاگ رہا ہوں _____ کیا میں اپنے ہوشوں میں ہوں_____ سورج کہاں سے نکلا ہے_____ امی آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں_____ میرا وہ دوست جو کہ بقول آپ کے غنڈہ موالی ہے اور جس کے ساتھ آپ مجھے دیکھنا پسند نہیں کرتے. اسے آپ گھر بلانے کا کہہ رہی ہیں.

آپ ٹھیک تو ہیں_____ ابا کہاں ہیں.....؟؟ بدر نے ماں کے قدموں میں بیٹھتے ہوئے اوپر تلے کئی سوال کر ڈالے تو فائزہ بیگم نے محبت سے مسکراتے ہوئے بدر کے بالوں میں ہاتھ پھیرا جب کہ نور بھی حیران پریشان تھی

بدر ہم تمہارے والدین ہیں تمہارے دشمن نہیں. ہمیں اس چیز کا احساس ہے کہ کل ہم سے زیادتی ہو گئی ہے. تو ہم نے سوچا کیوں نہ ہم اپنی زیادتی کی تلافی کرتے ہوئے تمہارے دوست کو

گھر پہ بلوائیں تمہیں اچھا لگے گا. فائزہ بیگم کے پر شفقت لہجے پر بدر نے ماں کی طرف پہلے حیرانی سے دیکھا اور پھر ان کے گلے لگ گیا

اماں بہت اچھی ہیں مگر سوچ لیں کہ کہیں مجھے خوش کرتے کرتے یوسف صاحب "خشک" نہ ہو جائیں .

بدر نے ایک آنکھ ونک کرتے ہوئے ماں کی طرف دیکھا

ہر وقت بکتے نہ رہا کرو. میں نے ان سے بات کر لی ہے. فائزہ بیگم نے اٹھتے ہوئے جواب دیا

تم بس مجھے رازی سے پوچھ کر دو کہ وہ کب آ سکتا ہے. تاکہ میں دعوت کا اہتمام کر سکوں. مجھے بھی تمہارے اس نکمے دوست کو دیکھنے کا بہت شوق ہے. دیکھوں تو سہی وہ کیسا ہے جس پر میرا بیٹا مرتا جاتا ہے. فائزہ بیگم نے بدر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو بہت خوش نظر آ رہا تھا .

سنو مجھے بھی اپنے اس دوست سے ضرور ملوانا. مجھے قریب سے غنڈے دیکھنے کا بہت شوق ہے. نور نے جاتے جاتے شرارت سے بدر کی طرف دیکھا تو وہ سر ہلاتا اپنا موبائل نکالنے لگا

آپ نے وہ شعر تو سنا ہی ہو گا کہ ____ "بدلتا ہے رنگ اسماں کیسے کیسے ____" زرا اس کی تشریح کر دیں .

رازی نے جیسے ہی کال اٹنڈ کی بدر کی چہکتی آواز سپیکر سے ابھری

خیریت یہ بیٹھے بیٹھائے شاعری سے لگاؤ کیسے ہو گیا.....؟؟میں نے سنا تھا لوگ جب محبت میں ہار جاتے ہیں یا اپنے نہ ہونے والے سالوں سے پٹتے ہیں تو ان پر شاعری کا ظہور ہوتا ہے مگر یہ پہلی دفعہ دیکھ رہا ہوں کہ اپنے سگے ابا سے بے عزتی کرانے کے بعد کسی کو شاعری کا دورہ پڑا ہے. رازی نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے جواب دیا .

بیٹا تو اس بات کو چھوڑ کہ کس کو کس چیز کا دورہ پڑا ہے. بس یہ بتا کہ اس لائن کی تشریح تیری نظر میں کیا ہو گی.....؟؟بدر نے مسکراتے ہوئے دیوار پر لگی اپنی تصویر کو دیکھا

فلحال تو میں "تشریح" کے نہیں بلکہ "تشریف" کے موڈ میں ہوں. لہذا مجھے ابھی ڈسٹرب مت کر میں گھر جا رہا ہوں. رازی نے سنجیدگی سے جواب دیا

خیریت.....؟؟بدر نے سنجیدگی سے پوچھا

پتہ نہیں خیریت ہی ہو گی. بس اماں نے بلوایا ہے. میرے خیال سے انہیں میری منگنی کا دورہ پڑا ہو گا پھوپھو بہت تنگ کرتی ہیں نا!!!!_____ رازی نے اشارہ پر گاڑی روکتے ہوئے جواب دیا

ہممم____ چل جیسی تیری مرضی، میں نے تو تجھے ایک خوشخبری سنانی تھی مگر تیرے نصیب میں خوشی دیکھنا ہے ہی نہیں تو پھر میں کیا کروں.....؟ بدر نے اداسی کی ایکٹنگ کرتے ہوئے افسوس کا اظہار کیا

میرے پہ ابھی اتنا برا وقت نہیں آیا کہ مجھے تو "خوشخبری" سنائے گا....؟؟ رازی نے ایک دم قہقہ لگایا تو بدر کے تیور بگڑ گئے .

صاحب جی اپنی بیگم کے لیے گجرے لے لیں____ اس سے پہلے کہ بدر کچھ کہتا گاڑی کے قریب ایک گجرے بیچنے والا لڑکا آ کھڑا ہوا.

اب تو مجھے خوشخبری سنانے لگا ہے تو میرا بھی حق بنتا ہے کہ بدلے میں تیرے لیے گجرے خرید لوں. رازی نے اشارے سے دو گجرے دینے کے لیے کہتے ہوئے وائلٹ سے پیسے نکالے

بہت ہی کمینہ ہے. اس کرہ ارض پر جتنے بھی کمینے دوست ہیں تو ان سب کا سردار ہے. بدر نے غصے سے کہتے کال کاٹ دی. جبکہ رازی نے ہنستے ہوئے گجرے لیے اور ڈش بورڈ پر رکھ دیئے. تبھی اس کے موبائل پر میسج ٹون بجی

امی نے تجھے کھانے پر بلوایا ہے مگر تو اس قابل ہے ہی نہیں کہ تیری دعوت کی جائے اگر اپنی بیگم کی ضرورت ہے تو گھر سے آ کر لے جا، میں کہیں بھی چھوڑنے نہیں جاؤں گا. پٹرول بہت مہنگا ہو

گیاہےاورمیری بائیک پٹرول پر چلتی ہے. بدر کا میسج پڑھتے رازی کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آ کر معدوم ہو گئی .

اچھاتواس شعر کی یہ تشریح تھی. بہت خوب_____ رازی نے گاڑی کو بدر کے گھر کی طرف موڑا .

مجھے نہیں پتا___ بدر نے ٹائپ کرتے موبائل فون بند کر دیا. میں نے سوچا تھا خوب عیاشی کریں گے. مووی دیکھیں گے. ہلا گلا کریں گے مگر نہیں اس شخص کو تو کسی کی پرواہ ہی نہیں ہے سوائے اپنی ذات کے_____ بدر نے خود کلامی کرتے موبائل بیڈ پر پھینکا اس کا موڈ ایک دم بگڑ گیا تھا

,,,,,

آخر وہ لڑکی گئی کہاں آسمان کھا گیا یا زمین نگل گئی. مجھے ہر صورت وہ لڑکی چاہیے اگر ناجو کو پتہ چلا تو ہم پر اس کا اعتبار ختم ہو جائے گا. فراز مجھے تم سچ سچ بتا دو اگر تم نے اس لڑکی ساتھ کچھ کیا ہے تو .....؟؟ سردار صاحب نے انتہائی غصے سے فراز کی طرف مڑتے ہوئے دیکھا

سردار صاحب آپ یقین مانیں میں نے اس لڑکی کو اس دن کے بعد دیکھا بھی نہیں ہے. جب سے آپ نے مجھے وارننگ دی تھی تب سے اب تک میں اس لڑکی کے سائے سے بھی دور ہوں. فراز نے یقین دہانی کرائی

میری حویلی جہاں سے ایک چڑیا کا بچہ بھی گم نہیں ہو سکتا پوری لڑکی گم ہو گئی اور کسی کو معلوم نہیں ____ سردار صاحب نے قریب کھڑے نوکروں کی ایک فوج پہ نظر ڈالتے ہوئے طنز کیا

زنان خانے سے پتہ کراؤ کہ آخری بار اس لڑکی کو کہاں دیکھا تھا. کمرے کی مکمل تلاشی لو. پوری حویلی کی سی سی ٹی وی فوٹیج نکلواؤ. سکورٹی انچارج سے کہو کہ ہر طرح کی چھان بین کر کے مجھے رپورٹ کرے. اس لڑکی کو اخری بات کس نے کہاں اور کس کے ساتھ دیکھا تھا. وہ میری حویلی سے باہر کیسے نکلی. وہ ایک ڈرپوک سی لڑکی حویلی سے باہر کیسے جا سکتی ہے.....؟؟ سردار صاحب کے حکم پر سب سر ہلاتے چل دیئے

ذرا ناجو کو کال ملاؤ پتہ کروں کہ کیا صورتحال ہے.....؟؟ سردار صاحب نے قریب کھڑے نوکر کو اشارہ کیا. اس سے پہلے کہ کال جاتی ایک نوکر بھاگا بھاگا آیا .

سردار صاحب ناجو بابا آئے ہیں وہ بھی مصلح گارڈز کے ساتھ، مجھے تو معاملہ کچھ گڑبڑ ہی لگتا ہے....؟؟ نوکر کی اطلاع پر سردار صاحب کے ماتھے پر کئی شکنیں نمودار ہوئیں .

ٹھیک ہے تم انہیں مہمان خانے میں ٹھہراؤ. میرا پوچھیں تو کہنا آرہے ہیں. سردار صاحب نے اندر کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہا جب کہ پریشانی ان کے چہرے سے عیاں تھی .

بابا ان کا مہمان خانہ تو بہت زبردست ہے. شانی نے صوفے پہ بیٹھتے ہوئے کمرے کی سجاوٹ کو سراہا

ان کا صرف "مہمان خانہ" نہیں بلکہ "قید خانہ" بھی بہت سراہے جانے کے قابل ہے. ناجو بابا کے جواب پر شانی نے منہ بناتے ہوئے دروازے کی طرف دیکھا جبکہ وہ خود مسکرادیئے تبھی سردار دلاور اندر داخل ہوئے.

بہت عرصے بعد آپ نے میری حویلی کو شرف بخشا ہے. سردار صاحب نے خوش دلی سے ناجو بابا کے گلے لگتے ہوئے گلہ کیا

بس تمہیں تو معلوم ہی ہے کہ مصروفیت کتنی ہے. اوپر سے الیکشن بھی ہونے والے ہیں.....؟ ناجو بابا نے الگ ہوتے ہوئے جواب دیا .

ارے یہ کون ہے میں تو سمجھا کہ اپ رازی ساتھ آئے ہوں گے. سردار صاحب نے شانی سے مصافحہ کرتے ہوئے ناجو بابا کی طرف دیکھا

یہ بھی میرا بہت خاص بندہ ہے. رازی تھوڑا مصروف تھا تو اس کے ساتھ آیا ہوں اور سناؤ سب خیریت ہے نا!!!!____؟؟؟ناجو طاطا کے پوچھنے پر سردار صاحب کے چہرے پر ایک سایہ سا لہرا گیا

ہاں سب خیریت ہے. باقی باتیں تو ہوتی رہیں گی پہلے کچھ کھانے پینے کا ہو جائے. سردار صاحب نے بات بدلی

نہیں ہم کھانے پینے نہیں آئے بس وہ جو بچی تمہارے پاس بھیجی تھی اسے لینے آئے ہیں. ناجو بابا کی بات پر سردار صاحب نے ٹشو پیپر سے اپنا پسینہ صاف کیا جسے شانی نے واضح محسوس کیا

کیا بات ہے دلاور مجھے تم کچھ پریشان لگ رہے ہو....؟؟ ناجو بابا کے پوچھنے پر سردار صاحب نے پریشانی سے ان کی طرف دیکھا

بابا آپ مجھے معاف کر دیں. میں اس لڑکی کی حفاظت نہیں کر سکا اس کے بدلے آپ جو بھی کہیں گے میں وہ تائیوان ادا کرنے کو تیار ہوں. دلاو نے فوراً ناجو بابا کے گھٹنے پر ہاتھ رکھتے ہوئے معذرت کی

یہ کیا بکواس ہے. وہ لڑکی کہاں ہے.....؟؟ ناجو بابا فوراً اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے تو ان کے ساتھ شانی اور باقی لوگ بھی کھڑے ہو گئے

آپ بیٹھ کر میری بات آرام سے سنیں. وہ لڑکی رات کے اندھیرے میں کنویں میں کود گئی ہے. اب ہمیں کیا پتہ تھا کہ وہ ایسا کچھ کرے گی. ورنہ ہم اس پاس ایک نوکرانی چھوڑ دیتے. دلاور نے پریشانی سے ناجو بابا کی طرف دیکھا جو کہ پہلے حیران تھے اور پھر اچانک ہنسنے لگے رو ہنستے ہی چلے گئے .

دلاور تم نے تو میری بہت بڑی مشکل آسان کر دی ہے .

ناجو بابا نے ہنستے ہوئے دلاور کو اپنے سینے سے لگایا تو وہ ہکا بکا انہیں دیکھنے لگے جبکہ شانی بات کی تہہ تک پہنچتا ہوا مسکرانے لگا اور اپنی جیب سے موبائل نکالا

سالے میں نے اپنی زندگی میں بہت کمینے اور چالاک لوگ دیکھیں ہیں مگر تیرے جیسا نہیں دیکھا. میری طرف سے بیوی اور شادی دونوں مبارک ہو. شانی نے میسج کرتے موبائل واپس جیب میں رکھا اور ناجو بابا کی خوشی میں شریک ہو گیا

تم نے اپنے بھائی کو فون کیا تھا کیا کہہ رہا تھا کب تک آئے گا؟؟ یہ لڑکا تو پتہ نہیں کن چکروں میں پھنس گیا ہے. آگے پھر بھی کبھی کبھی اپنی شکل دکھا دیتا تھا مگر اب تو ایسا غائب ہوا ہے جیسے گدھے کے سر سے سینگ _____ بانو بیگم نے افسوس سے کپڑے طے کرتے ہوئے گڑیا کی طرف دیکھا

امی ایک تو آپ بھائی پر ہر وقت شک کرتی رہتی ہیں. دوسرا گدھے کے سر سے سینگ والی کہاوت کچھ سجی نہیں. گڑیا نے مسکراتے ہوئے بانو بیگم سے کپڑے پکڑے

زیادہ دانت نکالنے کی ضرورت نہیں ہے. یہ کپڑے الماری میں رکھو اور اسے فون ملاؤ. وہ کہہ رہا تھا کہ میں آجاؤں گا. لیکن کب آئے گا کچھ پتہ نہیں اوپر سے تمہاری پھپھو نے میرا جینا حرام کیا ہوا ہے. وہ چاہتی ہیں کہ ہم جلد از جلد رمشا کی منگنی کر دیں. بانو بیگم نے گڑیا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو الماری میں کپڑے رکھ رہی تھی .

امی آپ پتہ نہیں کیسے بھائی کی بات پر ایمان لے آتیں ہیں. یاد نہیں جب خالو کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا اور ہم نے بھائی کو فون کیا تھا کہ جلدی آئیں بھائی نے کہا تھا میں آدھے گھنٹے کے اندر آیا اور بھائی کہیں دوسرے دن جا کر آئے تھے. گڑیا نے ہنستے ہوئے الماری کا پٹ بند کیا تو بانو بیگم نے اسے ناگواری سے دیکھا

تیرے پاس میری ہر بات کا جواب آگے سے موجود ہوتا ہے. لڑکیوں کو اتنی زبان نہیں چلانی چاہیے. اچھا نہیں ہوتا ان کے لیے اور جو کہا ہے وہ کر. بانو بیگم نے دور پڑے موبائل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسے ڈانٹا

امی کیا آپ سچ مچ رازی بھائی کی شادی رمشا آپی سے کر دیں گی.....؟؟ گڑیا نے تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر بانو بیگم پوچھا

تیرے خیال سے میں یہ مذاق کر رہی ہوں. آخر رمشا میں برائی ہی کیا ہے.....؟؟ گھر کی بچی ہے. اپنی انکھوں کے سامنے پلی بڑی ہے. ہاں مزاج کی تھوڑی تیز ہے لیکن چلو خیر ہے. بانو بیگم نے بستر پر اپنی ٹانگیں سمٹتے ہوئے جواب دیا

امی وہ جو لڑکی آئی تھی کیا نام تھا اس کا ہاں ہانیہ آپی_____ وہ آپ کو کیسی لگی ہے. مجھے تو بڑی اچھی لگی تھی. اس کے بارے میں اپ کا کیا خیال ہے.....؟؟ گڑیا نے موبائل ہاتھ میں لیتے ہوئے ماں کی طرف دیکھا

اس لڑکی کا تو نام بھی مت لینا. مجھے تو ایسی لڑکیاں اچھی نہیں لگتی. کیسے رازی کے آس پاس گھومتی تھی جیسے رازی سے اس کا کوئی رشتہ ہو. بے شرم_____ بانو بیگم کے لہجے میں نفرت کا عنصر نمایاں تھا .

امی اگر آپ غور کرتی نا!!!!!! تو وہ بھائی کے آس پاس نہیں گھومتی تھی بلکہ بھائی_____ گڑیا نے بڑبڑاتے ہوئے فون کان ساتھ لگایا

امی بیل جا رہی ہے. آپ خود ہی بات کر لیں. گڑیا نے موبائل ماں کی طرف بڑھایا .

مجھے اس جمعہ کو تو گھر پر چاہیے. میں نے تیری اور رمشا کی دعائیں خیر کرانی ہے. بانو بیگم نے موبائل پکڑتے ہی اونچی اواز میں کہا تو گڑیا منہ پہ ہاتھ رکھ کر ہنسنے لگی

امی میں نے کہا بیل جا رہی ہے یہ نہیں بولا کہ بھائی نے فون اٹھا لیا ہے. گڑیا کا ہنسی سے برا حال تھا.

اس سے پہلے کہ بانو بیگم گڑیا کو ڈانٹتی سپیکر سے رازی کی آواز ابھری .

ہاں میں خیریت سے ہوں. تجھے یہ بتانا تھا کہ اس جمعرات کو میں نے تیری اور رمشا کی دعائے خیر رکھی ہے. وقت پر پہنچ جانا. مجھے رشتہ داروں کے سامنے ذلیل اور رسوا نہ کرنا. بیگم کے لہجے میں واضح ناراضگی تھی .

امی آپ کیسی باتیں کرتی ہیں.....؟؟میں آجاؤں گا.بس ایک ضروری کام میں پھنس گیا تھا.

رازی نے جھوٹ کا سہارا لیا .

آپ کی طبیعت اب کیسی ہے....؟؟رازی نے محبت بھرے لہجے میں پوچھا

جب آئے گا تب دیکھ لینا ابھی میری نماز کو دیر ہو رہی ہے.مانو بیگم نے کہتے ہوئے موبائل گڑیا کی طرف بڑھایا جسے گڑیا نے جلدی سے پکڑ لیا

بھائی ہانیہ بھابھی کیسی ہیں....؟؟گڑیا نے ماں کے کمرے سے نکلتے ہی آہستہ آواز میں پوچھا

پتہ نہیں،مجھے بھی کافی دن ہوئے دیکھے ہوئے.ابھی اسی طرف جا رہا ہوں.رازی نے گاڑی کو مڑتے ہوئے جواب دیا .

بھائی آپ نے رمشا آپی سے بالکل منگنی نہیں کرنی.مجھے وہ اچھی نہیں لگتی.ہاں ہانیہ بھابھی بہت اچھی ہیں.انھیں میرا اسلام کہیے گا.گڑیا نہیں کہتے ہوئے فون بند کر دیا کہیں بانو بیگم سن لیں.

جب کہ رازی نے مسکراتے ہوئے موبائل ڈیش بورڈ پر رکھا جہاں گجرے پڑے مہک رہے تھے .

"ویسے کچھ خاص لگاؤٹ نہیں پھولوں سے مجھے،گجرے لیکن تیری کلائی میں سجتے ہیں".

مجھے شروع سے ہی نرم نرم گھاس پر ننگے پاؤں چلنا، ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں سے کھیلنا، درختوں کا ہلنا، پتوں کی آوازیں_____ یہ سب چیزیں بہت اچھی لگتی ہیں اور میں شام اور زیادہ تر رات کو لان میں آجاتی ہوں جبکہ مجھے چچی غصے بھی ہوتی ہیں کہ اس ٹائم باہر نہیں جاتے. نور نے ہانی ساتھ ٹہلتے ہوئے کہا

اچھا_____ ہانی نے یک لفظی جواب دیا .

یار تم اتنی ڈری سہمی کیوں رہتی ہو....؟؟ جب سے تم آئی ہو. تمہارے لفظ میں انگلیوں پہ گن کے بتا سکتی ہوں جو تم نے ابھی تک ادا کیے ہیں. نور نے رک کر اپنے برابر چلتی ہانیہ کی طرف دیکھا تو وہ مسکرادی

نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے. ہانی نے تردید کی .

میرے خیال سے تم رازی بھائی کو مس کر رہی ہو. ظاہری سی بات ہے نئی نئی شادی ہوئی ہے اور انھوں نے تمہیں ہمارے گھر بھیج دیا ہے. نور نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا

نہیں ایسی بات بھی نہیں ہے. ہانی نے پھیکی مسکراہٹ ساتھ جواب دیا .

ہانی کہیں تمہاری شادی گن پوائنٹ پر تو نہیں ہوئی. اکثر بد معاش ایسے ہی کرتے ہیں. مجھے تو اس بات کا پہلے خیال ہی نہیں آیا. نور نے اچانک مڑتے ہوئے ہانیہ سے پوچھا تو اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا

"بد معاش" کون بد معاش.....؟؟ تم رازی کو بد معاش بول رہی ہو. (ڈیرے پر جتنے بھی لوگ آتے تھے ہانی کو ان میں رازی ہی شریف لگتا تھا.) ہانی کو لگا جیسے اس نے کچھ غلط سنا ہے .

کیوں کیا رازی بھائی بد معاش نہیں ہیں. چچا تو سارا دن انہیں غنڈا موالی اور پتہ نہیں کیا کچھ بولتے رہتے ہیں. نور نے معصومیت کے تمام ریکارڈ توڑتے ہوئے پوچھا

شاباش نور بی بی بہت ہی اچھا یعنی تم ایک نئی نویلی دلہن کے سامنے اس کے دولہا کی اتنی برائی کر رہی ہو تمہاری تعریف تو بنتی ہے. اس سے پہلے کہ ہانیہ کوئی جواب دیتی بدر کی آواز پر دونوں نے مڑ کر پیچھے دیکھا

میں نے کچھ غلط نہیں کہا میں نے صرف پوچھا ہے کہ کیا رازی بھائی ایسے ہی ہے....؟؟ نور نے لفظ بھائی پر بھرپور زور دیا

ہانیہ تم اس کی کسی بات کو سیریس مت لینا. یہ بہت فضول بولتی ہے. اس کا اس کے علاوہ کوئی کام نہیں ہے. اس کی زندگی کے دو ہی مقصد ہیں یا لوگوں میں لڑائی کروانا خاص طور پہ میرے اور میرے والدین کے درمیان اور یا پھر tom & jarry دیکھنا. بدر نے فوراً بات بدلی .

یہ جھوٹ بول رہا ہے. میں فضول نہیں بولتی بلکہ میں تو بولتی ہی بہت کم ہوں. اس کی حرکتوں ہی ایسی ہیں جس پر اس کی بے عزتی کی جائے. یہ تو چچا جان کا بڑا ظرف ہے کہ اسے گھر میں رکھا ہوا ہے اگر میں اس کا باپ ہوتی تو میں اسے گھر سے نکال دیتی. نور نے فوراً حساب برابر کیا .

تم جتنی مرضی کوشش کر لو تم کسی بھی صورت میرا باپ نہیں بن سکتی ہاں البتہ میں تمہارے بچوں کا باپ آسانی سے بن سکتا ہوں. بدر کے جملے پر ہانیہ اور نور دونوں نے ہکا بکا ایک دوسرے کی طرف دیکھا تو اُن کی حیرانگی پر بدر کو اپنے جملے کی سنگینی کا اندازہ ہوا. تبھی گیٹ پر ہارن کی آواز سنائی دی .

یہ تو رازی کی جیپ کا ہارن ہے. ہانیہ نے فوراً گیٹ کی طرف پلٹتے ہوئے کہا جبکہ بدر نے کچھ شرمندگی سے نور کی طرف دیکھا جو اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھی .

جیسے ہی گیٹ کھلا گرین رنگ کی جیپ گیراج میں انٹر ہوئی اور ہانیہ کا اندازہ بالکل درست ثابت ہوا. رازی بلیک شلوار قمیض میں شہزادوں کی ان بان ساتھ باہر نکلا .

کبھی کبھی ہمیں کوئی شخص ویسے ہی اتنا اچھا اور پیارا لگنے لگتا ہے کہ ایک دم دل کی دنیا بدل جاتی ہے. ہانیہ جو کچھ دیر پہلے بہت اداس تھی اور اپنے آپ کو اجنبی لوگوں میں خیر محفوظ سمجھ رہی تھی رازی کو دیکھتے ہی مطمئن ہو گئی .

خوبصورت ہرا بھرا لون، ٹھنڈی میٹھی ہوا، اس پر گرے بادل اور بادلوں میں گری سرمئی سادہ شلوار قمیض میں ہانیہ رازی کو بہت پیاری لگی وہ اسی منظر کا حصہ لگ رہی تھی .

ارے واہ تُو تو بڑی جلدی آگیا. میرا تو خیال تھا کہ تو نہیں آئے گا. یہ دعوت کی کشش ہے یا _____ابدر نے اسے دیکھتے ہی طنز کیا جس پہ رازی نے مسکراتے ہوئے کندھے اچکائے

بدمعاش بھی کتنا خوش لباس ہو گئے ہیں یا سب میڈیا کی کرامت ہے. نور نے ہانی کے کان میں سرگوشی کی. جس پر ہانی نے مسکراتے ہوئے رازی سے نظریں پھیر لیں .

آپ تو دیکھنے میں کہیں سے بھی بدمعاش نہیں لگتے. میں نے سوچا تھا کہ آپ vigo پر آئیں گے. پیچھے چار پانچ لوگوں نے کلاشنکوف پکڑی ہو گی. آپ کی شرٹ کے بٹن کھلے ہوں گے. آپ نے چادر کندھوں پہ ڈالی ہو گی. ہاتھ میں آپ کے پسٹل ہو گی. لیکن اپ تو اچھے خاصے ہیرو ٹائپ ہیں. نور کے تبصرے پر رازی نے اس کی طرف دیکھا

آپ کو یقیناً مجھ پر حیرت ہو رہی ہو گی اور یہی حال میرا ابھی ہے کہ اچھا خاصا انسان بدر کا دوست کیسے ہو سکتا ہے.....؟؟ نور کی بات پر رازی نے قہقہ لگایا جبکہ بدر نے اسے غصیلی نظروں سے دیکھا

میرا خیال تھا باہر تو نہیں لیکن گھر میں تیری ضرور تھوڑی بہت عزت ہو گی مگر _____رازی نے بڑی اپنائیت سے بدر کے کندھے پر اپنا بازو پھیلاتے ہوئے پوچھا

میری زندگی میں جتنے بھی لوگ ہیں. مجھے انتہائی افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ وہ سارے کے سارے ہی کمینے، ذلیل اور کتے ہیں. وہ کوئی موقع بھی مجھے کاٹنے کا نہیں چھوڑتے. بدر کا جواب نور کو تپا گیا جبکہ رازی نے اسے خوب انجوائے کیا .

میں ابھی اندر جا کے چچا جان اور چچی جان کو بتاتی ہوں کہ تم کہہ رہے ہو کہ آپ انتہائی ذلیل، کمینے اور کتے ہیں پہلی اولاد دیکھی ہے وہ بھی اکلوتی جو اپنے والدین کے لیے اتنے گھٹیا لفظ استعمال کر رہی ہے. نور نے کہتے ہوئے اندر کا رخ کیا جبکہ بدر نے اپنا ماتھا پکڑ لیا

میں نے انہیں نہیں بولا_____ بدر نے پیچھے سے اونچی آواز میں کہا

"تم نے کہا ہے تمہاری زندگی میں جتنے بھی لوگ ہیں وہ سب "_____ ان میں تمہارے والدین بھی اتے ہیں. نور نے مرتے ہوئے جواب دیا تو بدر اس کی طرف لپکا وہ نہیں چاہتا تھا کہ آج کوئی ڈرامہ رازی کے سامنے لگے. بدر کے جاتے ہی رازی نے ہانی کی طرف دیکھا جو خاموشی سے سر جھکائے کھڑی تھی .

کیسی ہو.....؟؟ تم تو اچھی خاصی پیاری لگ رہی ہو. یہ کلر تم پر سج رہا ہے. رازی نے اپنی طبیعت کے برخلاف انتہائی نرمی سے پوچھا تو ہانی اداس ہو گئی .

دل نے کہا کہ پھوٹ پھوٹ کر رو دے اور اسے بتائے کہ اس نے اسے کتنا مس کیا ہے....؟؟ مگر دونوں میں ایسا رشتہ نہ تھا کہ وہ اس کے گلے لگ کر روتی اور اسے بتاتی کہ وہ اس بن بہت اداس ہے . لہٰذا صرف مسکرا دی .

تمہارے لیے ایک اچھی خبر ہے. ناجو بابا کے خیال میں تم اب اس دنیا میں نہیں رہی. اب تم جہاں چاہو وہاں جا سکتی ہو. رازی نے ہلتے ہوئے درختوں کی طرف دیکھا

میں دوبارہ ڈیرے پر جانا چاہتی ہوں. ہانی کا جواب رازی کو سچ مچ جھٹکا دے گیا .

مگر کیوں تم تو وہاں سے نکلنا چاہتی تھی.....؟؟ رازی نے بے تابی سے پوچھا

اگر مجھے پتہ ہوتا کہ وہاں سے نکلنے کے بعد میں دربدر کی ٹھوکریں کھاؤں گی تو میں کبھی وہاں سے نکلنے کا نہ سوچتی .

آپ نے مجھے وہاں سے لا کر پہلے اپنے دوست کے گھر چھوڑ دیا یہ سوچے بغیر کہ وہ لوگ میرے ساتھ کیا سلوک کریں گے. پھر آپ مجھے اپنے گھر لے گئے. جہاں آپ کی کزن اور والدہ نے میرے ساتھ کچھ اچھا نہیں کیا اور اس کے بعد یہ لوگ کیا میں ابھی بھی ڈیرے واپس جانے کی خواہش نہ کروں.....؟؟ ہانی کے سوال رازی کو سچ مچ لاجواب کر گئے .

سوری مگر یہ سب کچھ میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا. میں نے تمہیں اپنی طرف سے تحفظ ہی فراہم کرنا چاہا تھا مگر_____ رازی نے اسے دیکھتے ہوئے جملہ ادھورا چھوڑا

حیرت ہے جسے مارنے کا وعدہ کیا ہو آپ اسے تحفظ کیسے فراہم کر سکتے ہیں.....؟؟ ہانی سچ مچ آج رازی کو حیران کر رہی تھی .

اس کا مطلب ہے کہ تمہیں سب کچھ پہلے سے ہی معلوم تھا. رازی نے ایک گہرا سانس تازہ ہوا میں چھوڑتے ہوئے ہاتھ کمر پر باندھے لہجہ تفتیشی تھا. جس پر ہانی زخمی سا مسکرادی .

بس اتنی مہربانی کریں کہ مجھے ڈیرے پر چھوڑ آئیں. ہانی کی آنکھوں میں ستارے چمکنے لگے تھے .

دیکھو میری بات سمجھنے کی کوشش کرو. مجھے لڑکیوں کو سمجھانا نہیں آتا لیکن ____ رازی نے ہانی کو بازوں سے تھامتے ہوئے کہا

میرے خیال سے یہ موسم رومینس کے لیے تو بہترین ہے مگر یہ جگہ نہیں کیونکہ تھوڑی دیر میں آس پاس کی چھتوں پر خاصی رونق لگ جائے گی اور آپ مفت میں میرے پورے علاقے کو بہترین تفریح مہیا کریں گے. کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ کوئی مفت میں آپ پ سے فائدہ اٹھائے لہذا اندر تشریف لے آئیں. بدر نے شرارتی آواز میں کہا تو رازی نے ہانی کو چھوڑتے ہوئے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا .

تیرے ساتھ تیرے گھر والے اور نور جو بھی کرتے ہیں تو وہ ڈیزرو کرتا ہے. رازی نے کہتے ہوئے ہانی کو اندر چلنے کا اشارہ کیا .

"کمینہ پن بھی دکھاؤں تو ہنسے لگتے ہیں_____ جو گہرے دوست ہیں میرے، وہ مجھے سمجھتے ہیں".

بدر نے لہک کر شعر پڑھا تو رازی نے اسے ایک مکا رسید کیا جبکہ وہ خود بھی مسکرا رہا تھا .

میز رنگ برنگے خوشبودار کھانوں سے سجا ہوا تھا اور لذیذ خوشبوئیں اس کی بھوک کو یقینا بڑھا رہیں تھیں. کچھ سفر کی تھکاوٹ تھی اور کچھ گھر والوں کا خیال_____ رازی نڈھال سا کرسی پر بیٹھا .

لگتا ہے تم بہت تھک گئے ہو. کھانا کھاؤ پھر کچھ دیر آرام کر لینا بعد میں بیٹھ کر باتیں کریں گے. مجھے تمہیں دیکھنے کا تم سے باتیں کرنے کا بہت شوق ہے کیونکہ بدر تم پر بہت مرتا ہے اور میں بدر پر_____ بیٹا خوش تو ماں خوش، فائزہ بیگم نے محبت سے رازی کے آگے پلیٹ رکھی .

انٹی آپ شرمندہ نہ کریں (جو کہ تم ہوتے نہیں. بدر نے لقمہ دیا) ایسی کوئی بات نہیں ہے. میں بالکل آرام سے ہوں بلکہ مجھے تو شرمندگی ہو رہی ہے کہ میری وجہ سے آپ نے اتنی زحمت کی.

رازی نے پلیٹ میں کھانا نکالتے ہوئے فائزہ بیگم کی طرف تشکر بھری نظروں سے دیکھا

سالے تیری وجہ سے ہم نے کچھ نہیں کیا. تو خود سوچ اور ایمانداری سے بتا کہ تُو اس قابل ہے کہ تجھے اتنی عزت دی جاتی یہ تو ہانیہ کی وجہ سے ہے. بدر نے سامنے بیٹھی ہانی کی طرف اشارہ کیا تو رازی نے خلاف معمول مسکرا کر اسے دیکھا

ہانیہ سامنے بیٹھی ہے یہ میں ہوں. بدر نے اس کی مسکراہٹ پر جل کر جواب دیا

بدر اسے کچھ کھانے بھی دو بعد میں باتیں کر لینا. فائزہ بیگم نے قورمے کا ڈونگا رازی کی طرف کرتے ہوئے بدر کو ٹوکا

انٹی آپ آرام سے کھائیں میں کھا رہا ہوں اور انکل نظر نہیں آ رہے.....؟؟ رازی نے فائزہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو بدر کو زبردست پھندہ لگا

کمینے تجھے میں آرام سے کھانا کھاتا اچھا نہیں لگ رہا. وہ آ گئے تو کسی کا لقمہ بھی حلق سے نیچے نہیں اترے گا کیونکہ وہ اترنے نہیں دیں گے. بدر نے فورا رازی کے کان میں سرگوشی کی

میں نے آنٹی کے لیے پوچھا ہے آخر وہ ان کے شوہر ہیں اگر میں ان کا نہیں پوچھوں گا تو انھیں برا لگے گا. اخلاق بھی کسی "چڑیا" کا نام ہے رازی نے بھی اسی انداز میں جواب دیا .

اخلاق چڑیا کا نہیں کسی "چڑے" کا نام ہو گا اور اگر اب تو ان کا پوچھے گا تو مجھے شدید برا لگے گا. بدر نے برا سا منہ بناتے جواب دیا تبھی یوسف صاحب لاؤنج میں داخل ہوئے .

اچھاتو برخوردار تمہارانام کیاہے. میرامطلب ہے کہ تمہاراپورانام کیاہے.....؟؟یوسف صاحب نے آتے ہی رازی کی طرف دیکھتے ہوئے تیکھے لہجے میں سوال کیا

بس جو کھانا تھا کھالیااب توبہت مشکل ہے کہ ایک نوالہ بھی حلق سے نیچے اترے. بدر نے اپنی پلیٹ چھوڑتے ہوئے کرسی ساتھ ٹیک لگائی جبکہ اس کے تاثرات کافی حد تک بگڑ چکے تھے .

اب مزہ آئے گا تم دیکھنا کیسے چچاجان اس کی عزت کرتے ہیں. کہہ رہا تھاسب کے سب کمینے ہیں. نور نے آہستہ ساہانی کی طرف جھکتے ہوئے سرگوشی کی .

آپ نے تو کہا تھا کہ آپ کمرے میں ہی کھانا کھائیں گے اس لیے میں نے آپ کو بلایا نہیں. فائزہ بیگم نے یوسف صاحب کے لیے کرسی کھینچتے ہوئے کہا

سوچاتو یہی تھا کہ اپنے کمرے میں کھانا کھاؤں گا مگر پھر خیال آیا کہ آخر آپ کے شہزادے کے دوست پہلی دفعہ ہمارے گھر تشریف لائے ہیں پھر پتہ نہیں کبھی دیدار نصیب ہو یانہ ہو میں ان سے بانفس نفیس خود مل آؤں. یوسف صاحب کے طنز پر بدر کرسی سے اٹھنے لگا مگر رازی نے روک دیا .

انکل آپ کی مہربانی ہے لیکن اگر آپ نہ آتے تو میں کھانے کے بعد ضرور آپ سے ملنے آپ کے کمرے میں آتا. رازی نے بھرپور اخلاق کا مظاہرہ کیا. جس پر ہانی کو حیرت ہوئی .

ویسے تم شکل سے اتنے لفنگے نہیں لگتے جتنی تمہاری حرکتیں ہیں میرا مطلب ہے کہ اپنی بیوی کو کسی کے ساتھ بھگانا کیا شرفا کو زیب دیتا ہے....؟؟یوسف صاحب کے سوال پر ایک دم سناٹا چھا گیا سب لوگ کھانا چھوڑ کر رازی کی طرف دیکھنے لگے جب کہ بدر کے ماتھے پر ناراضگی اور غصے کی سلوٹیں نمایاں تھیں .

انکل میری بیوی بدر کی بہن لگتی ہے اور بہن کو مشکل وقت میں بھائی سے زیادہ کون تحفظ فراہم کر سکتا ہے.....؟؟رہی بات بھگانے کی تو جب کتے آپ کے پیچھے لگے ہوں تو آپ کو مجبوراً بھاگنا ہی پڑتا ہے.رازی کے جواب پر سب کا رکا سانس بحال ہوا .

بدر کی نسبت باتیں اچھی کر لیتے ہو مگر میں تمہاری حرکتوں سے مطمئن نہیں.دیکھو برخوردار خود بھی برے کام چھوڑ کے سیدھے راستے پہ چلو اور اس بدر کو بھی چلنے دو.مجھے نہیں پتہ تمہاری ماں کے کتنے بچے ہیں مگر میرا یہ ایک ہی ہے میرے بڑھاپے کا سہارا_____یوسف صاحب کے لہجے میں دکھ تھا .

انکل نہ میں خود کوئی الٹے سیدھے کام کرتا ہوں اور نہ بدر کو کرنے دیتا ہوں.اس لیے آپ بے فکر رہیں.دوسرا میری ماں کا بھی ایک ہی بیٹا ہے جیسے آپ کا بدر ____

رازی کے اس قدر نارمل جوابات پر بدر بالکل شاکڈ بیٹھا تھا.وہ اتنی نرمی سے کبھی بات نہیں کرتا تھا جتنی نرمی اور اخلاق سے وہ اب بات کر رہا تھا .

اپنی بیوی کو ساتھ لے کر جاؤ گے یا یہ یہیں رہے گی.....؟؟یوسف صاحب کا سوال بدر کو شرمندگی کی گہرائیوں میں لے گیا جبکہ فائزہ بیگم بھی فکرمندی سے یوسف صاحب کی طرف دیکھنے لگی

ظاہری سی بات ہے میری بیوی ہے تو ساتھ ہی لے کر جاؤں گا. اگر آپ کو اس کی وجہ سے کوئی زحمت ہوئی ہے تو میں معذرت خواہ ہوں. رازی اب کھانا چھوڑ کر صرف جواب دے رہا تھا. جبکہ ہانی سر جھکائے خاموشی سے پلیٹ میں چمچ ہلا رہی تھی .

تمہارا مستقبل کیا ہے.....؟؟یوسف صاحب کے سوال پر رازی مسکرا دیا

مستقبل کا تو سوائے اللہ کی کسی کو نہیں پتہ مگر میں نے سی ایس ایس کے پیپر دیے ہوئے ہیں اور امید ہے کہ پاس ہو جاؤں گا. رازی کا اعتماد سچ مچ یوسف صاحب کو متاثر کر گیا .

بدر جہلم کیوں جاتا ہے. وہاں ایسا کیا ہے.....؟؟یوسف صاحب کا یہ سوال رازی کو مسکرانے پر مجبور کر گیا

وہاں گھوڑوں کا اصطبل ہے. مجھے گھوڑے بہت پسند ہیں. اور میرا نہیں خیال کہ گھوڑوں میں کوئی ایسی بات ہے جس سے بدر کو نقصان پہنچ سکتا ہے بہر حال آپ بے فکر رہیں آئندہ میں اسے لے کر نہیں جاؤں گا. رازی کے جواب پر یوسف صاحب نے سر ہلایا اور اٹھ کر جانے لگے

ویسے تم اتنے برے نہیں جتنے مجھے بدر کے منہ سے لگتے تھے. کبھی کبھی آجایا کرو. یوسف صاحب کہہ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے جب کہ بدر نے حیرت سے ان کی پشت کو دیکھا جیسے یقین کرنا چاہ رہا ہو کہ اس نے جو سنا ہے وہ بالکل ٹھیک ہے

یہ ابا نے ابھی کیا بولا ہے.....؟؟ بدر نے حیرانگی سے ماں کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

وہی جو تم نے سنا ہے. چلو اب بیٹھ کے ارام سے کھانا کھاؤ. فائزہ بیگم نے مسکراتے ہوئے بدر کو جواب دیا .

مجھے یقین نہیں آرہا کہ ابا نے تمہیں گھر آنے کی اجازت دے دی ہے. بدر نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے حیرانگی کا اظہار کیا جب کہ رازی نے ٹشو سا تھ ہاتھ صاف کیے .

اگر مجھے لیٹنے کے لیے ایک عدد بستر مل جائے تو تیری بڑی مہربانی ہو گی. میں شدید تھک گیا ہوں کچھ دیر آرام کرنا چاہتا ہوں. رازی نے کرسی سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا

تجھے آرام کے لیے سب کچھ ملے گا اگر تو کہے تو میں تجھے دبا بھی سکتا ہوں. بدر نے شرارت سے آنکھ ونک کی .

نہیں فلحال اس کی ضرورت نہیں ہے. بس ایک کپ چائے بھجوا دینا. رازی کی بات پر فائزہ بیگم نے سر ہلایا

بدر تم اسے کمرے میں چھوڑ آؤ، میں چائے بھجواتی ہوں. فائزہ بیگم کے جواب پر بدر نے سر ہلایا

،،،،،

شانی ایسا کر ایک بار پھر اُس "پرانی لکڑ" کو پکڑ کر لا اور اس بار اُس کا ریمانڈ میں خود لوں گا. تبھی کہانی ختم ہو گی. رازی نے کہتے ہوئے سگریٹ کا کش لیا.

کہانی تو اُس بیچارے کی ختم ہو گی تیری تو شروع ہو گی. ویسے تجھے یہ آئیڈیا آیا کیسے تھا.....؟؟ شانی نے گھوڑے کو تھپکی دیتے ہوئے پوچھا

اتنا عرصہ ناجو بابا ساتھ گزارا ہے. میں صرف ان کی آواز سن کر بتا سکتا ہوں کہ وہ کیا کرنے والے ہیں. ان کے لب و لہجہ کے اتار چڑھاؤ سے بخوبی واقف ہوں.

خیر چھوڑ ان باتوں کو اور یہ بتا کہ اتنی رات کو تُو اصطبل میں کیا کر رہا ہے...؟؟ رازی نے گھوڑے کی ممناہٹ محسوس کرتے ہوئے پوچھا

مجھ جیسے شدید کنوارے نے اب گھوڑوں ساتھ ہی رات گزارنی ہے. یار رر رتُو ہی میرا خیال کر، ناجو بابا کو تو آتا نہیں. شانی نے مسکین سی شکل بنائی.

بس رہنے دے میں تجھے اور انھیں بخوبی جانتا ہوں. تم دونوں ہی_____ رازی نے دروازے کی آواز پر پلٹ کر دیکھا تو ہانی ہاتھ میں چائے کا کپ تھامے داخل ہوئی.

اچھا میں پھر بات کرتا ہوں مگر میرا کام ہوتے ہی اطلاع کر_____رازی نے فون بند کرتے ہی ہاتھ میں پکڑا سگریٹ مسل کر پھینکا

چائے_____ہانی نے سائیڈ ٹیبل پر کپ رکھتے بتایا

مجھے نظر آتا ہے مگر شاید تمہاری نظر کمزور ہے. رازی نے اسے کپ پکڑانے کا اشارہ کیا جس پر ہانی نے فوراً عمل کیا .

کچھ کہنا ہے کیونکہ خاموشی کی زبان مجھے سمجھ نہیں آتی. ہانی کو خاموش کھڑا دیکھ کر رازی نے پوچھا

مجھے ڈیرے جانا ہے. ہانی نے نظر چراتے بتایا

ٹھیک ہے. رازی نے چائے کا گھونٹ بھرتے حامی بھری .

ابھی جانا ہے. ہانی کے لہجہ میں ضد تھی .

چائے پی لوں یا پہلے تمہیں چھوڑ آؤں.....؟؟رازی نے کپ سائیڈ پر رکھتے ہوئے پوچھا جو ہانی کو طنز لگا

پی لیں_____ہانی کو اپنی جلد بازی شرمندگی ہوئی .

بیٹھو کچھ دیر میرے پاس بھی بیٹھ جاؤ میں تمہیں کھا نہیں جاؤں گا. رازی نے دوبارہ کپ پکڑتے کہا

تمہیں اپنے بچپن کے بارے میں کچھ بھی یاد نہیں. میرا مطلب ہے کہ اگر کچھ بھی یاد ہے جیسے کوئی واقعہ، مخصوص جگہ، کوئی شخص، کسی کی آواز وغیرہ تو مجھ سے شئیر کرو. رازی نے ہانی کے چہرے کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا

مجھے کچھ یاد نہیں سوائے ڈیرے کے_____ہانی نے رازی کی طرف دیکھتے جواب دیا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا .

ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں کیا کوئی نئی بات پتہ چلی ہے.....؟؟ہانی نے حیرانگی سے رازی کی طرف دیکھتے پوچھا

ہاں نئی بات تو ہے. رازی نے سر ہلاتے اقرار کیا .

کیا بات ہے بتاؤنا!!!!!....؟؟ہانی کو تجسس ہوا .

یہی کہ اگر تم ڈھنگ کے کپڑے پہنو، میرا مطلب ہے اچھے کلرز کے تو تم اچھی خاصی خوبصورت لگتی ہو. رازی کے چہرے پر پراسرار سی مسکراہٹ تھی .

مذاق_____ہانی کو اپنی سماعت پر شک ہوا .

نہیں بلکل بھی نہیں_____رازی نے سنجیدگی سے انکار کیا. تبھی اس کا موبائل بجنے لگا

ایک منٹ_____رازی نے کپ ہانی کو تھماتے کال اٹینڈ کی .

جی امی_____رازی کے منہ سے امی کا لفظ سنتے ہی ہانی کی تمام توجہ فون کی طرف ہو گئی .

جی بہتر میں جمعہ کو پہنچ جاؤں گا. حالانکہ مجھے ان تماشوں میں زرا بھی دلچسپی نہیں ہے مگر صرف آپ کی خوشی کے لیے آجاؤں گا. اب خوش ہو جائیں مجھ سا ناراض نہ ہوا کریں. رازی نے کہتے فون بند کیا .

چلو میں زرا بدر سے مل لوں پھر نکلتے ہیں. رازی کہتا اٹھ کھڑا ہوا .

جمعہ کو کیا ہے.....؟؟لاشعوری طور پر ہانی نے پوچھا

میرا نکاح ہے یا شاید منگنی____پوچھا نہیں امی سے، رازی نے لاپرواہی سے جواب دیا جبکہ ہانی سکتے میں آگئی .

کوئی وعدہ وفا تو نہیں مگر میں تمہیں بانٹ نہیں سکتی. ہانی نے نم آنکھوں سے رازی کی پشت کو دیکھا جو کمرے سے باہر نکل رہا تھا .

یار مجھے لگتا ہے کہ تیرے والد صاحب کا جہلم سے ضرور کوئی گہرا اور جذباتی تعلق ہے کہیں ایسا تو نہیں کہ ان کی کوئی ایکس گرل فرینڈ جہلم سے تعلق رکھتی ہو.....؟؟رازی نے بدر کے قریب بیٹھتے ہوئے بظاہر سنجیدگی سے پوچھا

مانا کہ میری ریپوٹیشن اتنی اچھی نہیں مگر اتنی بری بھی نہیں کہ جس کی بنا پر تو میرے والد صاحب پر شک کرے. وہ اصولوں کے انتہائی سخت ہیں. بدر نے فوراً یوسف صاحب کی فیور کی تو رازی ہنس پڑا

ویسے تو تم دونوں باپ بیٹا tom & jarry کی طرح ایک دوسرے سے لڑتے رہتے ہو اور اب کس طرح باپ کی فیور ہو رہی ہے.....؟؟ رازی نے اوپر آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے سوچا

بات فیور کی نہیں اصول کی ہے. میرے والد صاحب رشتوں کے معاملے میں بہت سخت ہے. انھیں رشتوں میں خیانت پسند نہیں. وہ کبھی میری ماں ساتھ زیادتی نہیں کر سکتے. بدر نے رازی کی طرف مڑتے ہوئے جواب دیا .

چلو مان لیتے ہیں کہ ایسا کچھ نہیں ہے مگر پتہ نہیں کیوں _____ خیر چھوڑ.....رازی نے بات ادھوری چھوڑتے ہوئے موبائل اپنی ہتھیلی پر گھمایا .

مگر کیا.....؟؟ اتنی الجھی باتیں نہ کر کے مجھے سمجھ نہ آئیں. تو صاف صاف بتا کہ تو کیا کہنا چاہتا ہے.....؟؟ بدر بالکل سنجیدہ تھا .

تو چھوڑان باتوں کو میں نے جہلم بابا جی کی ٹانگیں دبانے بھی جانا ہے. اس لیے مجھے تھوڑی جلدی ہے. پھر کبھی فارغ وقت میں بیٹھوں گا تو بات کروں گا کہ مجھے کیا محسوس ہو رہا ہے. رازی نے بات بدلتے ہوئے کہا

ہانی کو بھی ساتھ لے کر جائے گا.....؟؟ اگر تو نے جہلم جانا ہے تو میری مان اسے یہیں رہنے دے. نور اور ہانی کی بہت دوستی ہو گئی ہے. لیکن اگر گھر جا رہا ہے تو پھر بے شک ساتھ لے جا

_____ بدر کی بات پر رازی پھیکا سا مسکرایا

میں اسے گھر نہیں لے جا سکتا. رازی کے جواب پر بدر نے ناگواری سے اسے دیکھا

اگر اپنے ساتھ نہیں رکھنا تو پھر حویلی سے بھگانے کی کیا ضرورت تھی.....؟؟ مجھے تو تیری کوئی بات سمجھ نہیں آ رہی. نہ تو اس کو مارتا ہے، نہ اپنے ساتھ رکھتا ہے اور نہ اپنے سے جدا رہنے دیتا ہے. آخر تو چاہتا کیا ہے....؟؟ بدر نے مشکوک نظروں سے رازی کی طرف دیکھا

پتہ نہیں _____ رازی کندھے اچکاتا اٹھ کھڑا ہوا .

مگر مجھے پتہ ہے _____ بدر بھی اس کے پیچھے چل دیا .

آج موسم کافی اچھا ہے. رازی نے ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے کہا تو بدر مسکرانے لگا

آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ فلحال موسم شدید گرم اور حبس زدہ ہے مگر کیونکہ آپ کے دل کی دنیا کا موسم کافی اچھا ہے تو آپ کو اچھا لگ رہا ہے ورنہ مخلوق خدا تو گرمی سے مر رہی ہے. بدر کے لہجے میں طنز ہے .

پھر تو ابھی تک کیسے زندہ ہے. ڈھیٹ انسان.....؟؟ رازی نے پلٹ کر اسے گھورا

کیونکہ میں تیرا دوست ہوں. ڈھیٹ بلکہ انتہائی ڈھیٹ____ بدر نے دانتوں کی نمائش کی

ویسے تو میں نے کبھی بھی تیری ایسی بکواس کمپنی کو انجوائے نہیں کیا مگر آج تو مجھے بالکل بھی مزہ نہیں آرہا بلکہ میں بور ہو رہا ہوں. رازی نے کلائی پر بندھی گھڑی پر وقت دیکھتے ہوئے کہا

اچھا بتانا!!!!!!اہانی تیرے ساتھ جائے گی...؟؟ بدر نے دوبارہ وہی بات پوچھی

یار سچ پوچھ تو مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی. میں نے گھر بھی جانا ہے اور جہلم بھی_____ اسے گھر لے جا نہیں سکتا اور یہاں تیرے ابا رہنے نہیں دیں گے.....؟؟ رازی نے پریشانی سے لان کے گرد لگے درختوں کو دیکھتے ہوئے کہا

میں یہی تو پوچھ رہا ہوں کہ گھر کیوں نہیں لے جا سکتا.....؟؟ میری مان تو گھر والوں کو سب سچ بتا دے اچھی خاصی شریف لڑکی ہے اور کیسی لڑکی چاہیے تجھے....؟؟

خدانخواستہ اگر تیری زندگی میں کوئی نور جیسی لڑکی آگئی نا!!!!!! بس پھر مت پوچھ، جوانی میں بوڑھا ہو جائے گا اور بوڑھا نہ ہوا تو پاگل خانے کی ٹکٹ پکی ہے. بدر نے کانوں کو ہاتھ لگایا

فی الحال تو ناشکری تُو کر رہا ہے. رازی نے جتلایا

جی بالکل آپ ایسا کہہ سکتے ہیں کیونکہ دور سے بجتا ڈھول ہمیشہ کانوں کو بھلا ہی لگتا ہے. بدر نے پاؤں میں پہنا سلیپر گھاس پر رگڑا .

میں نے شانی سے بولا ہے کہ کرم بابا کو دوبارہ پکڑ کر لاتا کہ اس کہانی کو مکمل کیا جائے. پتہ نہیں کیوں مجھے ایسے لگتا ہے جیسے اس دن بابا نے ہم سے کوئی بات چھپالی تھی. اور شاید وہی بات ہمیں کہانی مکمل کرنے میں مدد دے. رازی اک پل کو رکا

دوسرا اماں نے بلایا ہے. شاید وہ میری منگنی کرنا چاہ رہی ہیں. رازی نے نظریں چراتے کہا تو بدر چونکا

تو دوسری شادی کرنے لگا ہے. حیرت ہے کہاں تجھے ایک سے بھی چڑ تھی اور کہاں دو دو _____ رازی تُو بدل گیا ہے. بدر نے مصنوعی ناراضگی سے رازی کی طرف دیکھا

زیادہ ایکٹنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے. دو لگاؤں گا تو طبیعت بلکل صاف ہو جائے گی. رازی کی وارننگ پر بدر اپنا سر کھجانے لگا

ابھی میں جہلم کے لیے نکلتا ہوں. کل وہاں سے ہی گھر چلا جاؤں گا. رازی نے اپنا پلان بتایا

اور ہانی_____؟؟ بدر کے پوچھنے پر رازی نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا

اسے ڈیرے چھوڑ دوں گا اور کوئی جگہ نظر میں نہیں. ویسے بھی اس نے ایک ہی رٹ لگائی ہے کہ مجھے واپس چھوڑ آؤ. رازی کی بات پر بدر نے سر ہلایا

جتنا اچھا آپ نے اس کے ساتھ سلوک کیا ہے اس پر تو یہی کہنا بنتا ہے. خیر تیری مرضی مگر میری رائے یہ ہے کہ اسے اپنے ساتھ لے چل. بدر کی بات پر رازی جیب سے سگریٹ نکال کر سلگانے لگا

میری بات پہ غور کرنا شاید سمجھ آ جائے. بدر کندھا تھپکتا اندر کی طرف چل دیا جبکہ رازی خود بھی کنفیوز سا اسے جاتا دیکھنے لگا

ہانیہ بی بی!!....

"تم کو جہانِ شوق و تمنّا میں کیا ملا

ہم بھی ملے تو درہم و برہم ملے تمہیں"

,,,,,

ہنی تم کچھ دن ہمارے گھر رہو نا!!!!! _____ مجھے تمہارا آنا بہت اچھا لگا. میں گھر میں بلکل اکیلی ہوتی ہوں. نہ کوئی میری بہن ہے نہ کوئی کزن، مجھے اتنا اچھا لگا تمہارے ساتھ رہنا. تم بہت اچھی ہو. نور نے ہانی کے گلے ملتے اداسی سے کہا

ہنی اس کی باتوں کو سنجیدہ مت لینا. یہ بہت ڈرامے باز ہے. یہ اکیلی بہت خوش ہے. اس نے اکیلے ہی پورے گھر کو اپنی انگلیوں پر نچایا ہوا ہے. یہ تمہیں دیکھنے سے جتنی معصوم اور اداس لگ رہی ہے یہ بالکل بھی ایسی نہیں ہے. ہاں البتہ تم ایسی ہی ہو معصوم سی _____ بدر نے اپنے آخری الفاظ کافی نرمی سے ادا کیے .

میں آپ سب لوگوں کو یاد رکھوں گی. آپ سب بھی بہت اچھے ہیں. انکل اور انٹی بھی _____ تھوڑے فاصلے پہ کھڑے یوسف صاحب اور فائزہ بیگم جو رازی سے محو گفتگو تھے کی طرف دیکھ کر ہانی نے کہا

ہم تمہیں بھولنے بھی نہیں دیں گے کیونکہ بدر صاحب کا رازی کیے بغیر گزارا نہیں ہے. نور کی بات پر ہانی مسکرا دی .

آپ دونوں کی محبت کا بہت شکریہ مجھے بہت اچھا لگا یہاں آکر _____ بس ایک بات پوچھنی تھی اگر بری نہ لگے تو.....؟؟ رازی نے یوسف صاحب کے چہرے پر سخت تاثرات دیکھتے ہوئے احتیاط سے پوچھا جس پر وہ رازی کو دیکھنے لگے

جہلم شہر سے چڑنے کی کوئی خاص وجہ، میرا مطلب ہے کہ آپ کو بدر کا دوسرے شہر جانا پسند نہیں یا جہلم شہر جانا.....؟؟رازی کے سوال پر یوسف صاحب کے ساتھ ساتھ فائزہ بیگم بھی اپنے تاثرات چھپانے لگیں

برخوردار میرے خیال سے تمہیں اب چلے جانا چاہیے بادل آئے ہوئے ہیں کیا پتہ بارش شروع ہو جائے.....؟؟یوسف صاحب نے مصافحہ کے لیے رازی کی طرف ہاتھ بڑھایا تو وہ مسکرا دیا

چلو_____رازی نے مصافہ کرتے اپنے سے تھوڑے فاصلہ پر کھڑی ہانی چلنے کا اشارہ کیا

مجھ سے نہیں ملنا.....؟؟بدر نے ناگواری سے رازی کی طرف قدم بڑھائے جب کہ فائزہ بیگم اور یوسف صاحب اندر کی طرف چل دیے

نہیں فی الحال میرا تجھ سے ملنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے. ہاں البتہ تیرے والد صاحب سے دوبارہ ملنے ضرور آؤں گا. رازی نے مسکراتے ہوئے گاڑی کی طرف قدم بڑھائے .

میں تو سمجھتی تھی کہ آپ صرف بدر کے دوست ہیں مگر اتنے پکے اس چیز کا اندازہ مجھے آج ہوا ہے. نور نے رازی کے جواب پر دانت نکالتے ہوئے تبصرہ کیا

کاش لوگوں کو ٹانگوں کا استعمال معلوم ہوتا. کہ اللہ نے یہ ٹانگیں انہیں چلنے کے لیے دی ہیں نہ کہ دوسروں کے کاموں میں اڑانے کے لیے _____بالکل اسی طرح دانتوں کا استعمال بھی کھانے

کے لیے ہے نہ کہ دوسروں کی بے عزتی پہ نمائش کرنا. بدر نے طنزیہ انداز میں خود کلامی کی توہانی مسکراتی ہوئی گاڑی میں بیٹھ گئی .

مجھے یقین ہے کہ آنے والے وقت میں تم دونوں ایک بہترین کامیڈین ثابت ہوگے. تم دونوں کا فیوچر برائٹ ہے. رازی نے انگوٹھے دکھاتے ہوئے گاڑی ریورس کی .

مجھے نہ تیرے آنے کی "خوشی" تھی نہ تیرے جانے کا "دکھ" مگر صرف ہانی کی وجہ سے دعا ہے کہ تو خیریت سے پہنچ جائے. بدر نے پیچھے سے اونچی اواز میں کہا تو رازی نے بیک مرر میں دیکھتے ہوئے بائے بائے کیا .

تمہیں کیا ہوا تم کیوں یہاں بت بنی کھڑی ہو.....؟؟ بدر نے واپس مڑتے نور کی طرف دیکھا جو خاموش کھڑی تھی .

میں سوچ رہی ہوں تمہارے دوست نے ایسا کیا کہا جس پر چچا جان خاموشی سے اندر چلے گئے .....؟؟

تیری بڑی مہربانی تو سوچا نہ کر اندر جا کے tom & jarry دیکھ وہی تیرے اور میرے لیے بہتر ہے. بدر نے اس کے آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے اندر کی طرف قدم بڑھا دیے جب کہ نورا ابھی تک اسی نقطے پر سوچ رہی تھی .

ہم کہاں جارہے ہیں.....؟؟کافی دیر بعد نور نے خاموشی کو توڑا .

وہیں جہاں تم نے کہا تھا.راضزی نے بغیر دیکھے جواب دیا

ڈیرے پر_____ہانی نے بے یقینی سے پوچھا

اس میں اتنی حیران ہونے والی کون سی بات ہے. تم نے خود ہی کہا تھا کہ تمہیں ڈیرے جانا ہے. تبھی اتنی رات کو تمہیں لے کر نکلا ہوں ورنہ میرا تو اج رات وہیں رہنے کا دل تھا.رازی نے ہانی کی حیرانگی کو نوٹ کرتے جواب دیا .

مگر_____ہانی نے کچھ کہنے کے لیے لب کھولے مگر پھر خاموشی سے باہر دیکھنے لگی جیسے اسے اپنی بات کہنے کے لیے الفاظ نہ مل رہے ہوں

مگر کیا.....؟؟رازی نے پہلی بار گردن موڑتے ہوئے ہانی کی طرف دیکھا جو باہر دیکھ رہی تھی .

وہ تم نے گھر نہیں جانا، میرا مطلب ہے کہ تمہارے گھر فنکشن نہیں ہے.ہانی نے کمزور آواز میں پوچھا

چلا جاؤں گا اور اگر نہ بھی گیا تو منگنی لڑکے کے بغیر بھی ہو جاتی ہے.رازی نے لاپرواہی سے جواب دیتے موڑ کاٹا

تم نے کہا تھا کہ ناجو بابا کو میرے مرنے کی اطلاع ملی ہے وہ کس نے دی.....؟؟ہانی اب سیٹ ساتھ ٹیک لگائے رازی کو دیکھ رہی تھی .

جس نے بھی دی ہے تمہارے تو جان چھوٹ گئی تھی. تمہیں تو خوش ہونا چاہیے تھا مگر خوش ہونے کی بجائے تم دوبارہ ڈیرے پر جا رہی ہو اب میں تمہاری کیا مدد کر سکتا ہوں.

یہ تو وہی بات ہوئی "آ بیل مجھے مار"____رازی نے سر نفی میں ہلایا پھر کافی دیر تک خاموشی کا سلسلہ رہا یہاں تک کہ گاڑی جہلم کی حدود میں داخل ہو گئی .

مجھے ڈیرے نہیں جانا بلکہ آپ کے ساتھ رہنا ہے. ہانی کی آواز پر رازی نے اپنی نیند سے بھری آنکھوں کو شہادت کی انگلی سے دبایا مگر کہا کچھ نہیں .

,,,,,

کرم بابا آپ کے خیال میں کیا بڑھاپے میں ٹانگوں کی ضرورت انسان کو پڑتی ہے....؟؟رازی نے ہاتھ میں پکڑی لچکدار چھڑی کو ہلاتے ہوئے پوچھا

یہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں. آپ لوگ مجھے ہراساں نہیں کر سکتے اور شرم کریں تھوڑی میں آپ کا بزرگ ہوں. کوئی آپ سے کم عمر نہیں. میں ایک معزز خاندان سے تعلق رکھتا ہوں. کرم دین نے رازی کے ہاتھ میں پکڑی چھڑی کی حرکت کو دیکھتے ہوئے کمزور آواز میں کہا

بابا جی یہ تو میرے سوال کا جواب نہیں ہے. اب کی بار راضزی نے چھڑی ہوا میں گھماتے ہوئے شانی کو اشارہ کیا

میں تمہارے سوال کا مطلب بخوبی سمجھتا ہوں. تم لوگ مجھے ڈرانا چاہ رہے ہو کہ اگر میں تمہیں سچ نہیں بتاؤں گا تو تم لوگ میری ٹانگیں توڑ دو گے. کرم دین کے جواب پر رازی نے ستائشی نظروں سے بابا کی طرف دیکھا

ارے واہ آپ تو بڑے ذہین نکلے. میں تو خواہ مخواہ ہی پریشان ہو رہا تھا کہ آپ کو میں اپنی بات کیسے سمجھاؤں گا کیوں شانی.....؟؟ رازی نے اپنی حمایت کے لیے شانی کی طرف دیکھا تو مسکراتے ہوئے سر ہلانے لگا

ہاں تو بابا جی پھر آپ بولنا شروع کریں ورنہ ہمیں کچھ محنت کرنی پڑے گی. رازی نے پوری طاقت سے چھڑی سامنے پڑی چارپائی پر ماری .

دیکھو مجھے جو کچھ معلوم تھا وہ میں نے تمہیں پہلے ہی بتا دیا ہے. اب اس سے زیادہ میں نہیں جانتا اگر اس سے زیادہ جاننا چاہتے ہو تو ناجو کے پاس جاؤ وہ تمہیں بتائے گا. کرم دین نے اپنی جان چھڑائی

ویسے مجھے کافی برا لگے گا ایک کمزور اور ضعیف بزرگ کو مارتے ہوئے لیکن کیا کریں مجبوری ہے.

رازی نے ہمدردی سے شانی کی طرف دیکھا جس نے جیب سے پسٹل نکال کر اس کے آگے کر دی .

تم لوگ میرا قتل نہیں کر سکتے. تم لوگ کیسے میرا قتل کر سکتے ہو.....؟؟دیکھو مجھے کوئی نقصان پہنچانے کی کوشش مت کرنا میں تو آگے ہی بہت کمزور ہوں. کرم دین نے التجا کرنا چاہی جبکہ رازی ان کی طرف قدم قدم بڑھتا پسٹل لوڈ کرنے لگا

مجھے زیادہ باتیں سننے کی عادت نہیں ہے. اگر آپ میرے مطلب کی بات کریں گے تو ٹھیک ورنہ کلمہ پڑھ لیں. رازی نے کرم دین کی کنپٹی پر پسٹل رکھی تو اس کا جسم پسینے سے شرابور ہو گیا

دیکھو میں تمہیں اس دن سب بتا تو چکا ہوں. اب اور کیا جاننا چاہتے ہو.....؟؟ بالا خر کرم دین نے ہارے ہوئے لہجے میں رازی کی طرف دیکھا

کیا یہ لڑکی واقع ہی ناجو اور اس عورت کی اولاد ہے. مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا کہ جائز یا نہ جائز _____ رازی نے کرم دین کے چہرے پر جھکتے ہوئے سرگوشی کی .

وہ بچی ناجو کی اولاد نہیں ہے. بڑی مشکل سے کرم دین نے جملہ مکمل کیا .

مجھے اس بات کا اندازہ تھا مگر اب مسئلہ یہ ہے کہ ناجو اور اس عورت کا آپس میں چکر کیا تھا اور ہانی کے مرنے سے ناجو بابا کو کیا فائدہ ہو گا...؟؟ رازی نے پر سوچ انداز میں خود کلامی کی.

شانی ایسا کرو کہ بابا کی ٹانگیں توڑ دو یا زبان کاٹ دو تاکہ وہ کسی کو کچھ بتانے کے قابل نہ رہیں. بہت معذرت بزرگوں مگر میں اس سے زیادہ رحم نہیں کر سکتا. رازی کہتا ہوا پلٹا جبکہ کرم بابا کا رنگ سیکنڈوں میں سفید پڑا اور شانی اپنی ہنسی کنٹرول کرنے لگا

دیکھو مجھے ہاتھ مت لگانا. میں تمہیں بتاتا ہوں. اصل میں یہ جو بچی ہانی ہے نا!!!!! اس کے نام بہت بڑی جاگیر ہے .

وہ عورت شاید اپنے خاندان سے ناراض ہو کر آئی تھی. اس نے محبت کی شادی کی تھی. جس کی وجہ سے اس کے اپنے اُس سے ناراض تھے. خاوند مرنے کے بعد وہ سب سے علیحدہ ہو کر ادھر آ گئی .

ناجو نے اسے اپنے جال میں پھنسایا. مرنے سے پہلے وہ اپنا سب کچھ ہانی کے نام کر گئی اور ناجو کو اُس کا گاڈین مقرر کیا. ہانی کو کچھ بھی ہونے کی صورت میں تمام جائیداد کا مالک ناجو ہی ہے بشرطیکہ موت طبعی ہو. ورنہ اٹھارہ سال کی ہوتے ہی سب کچھ خود بخود ہانی کا ہو جائے گا. پھر ناجو اُس کا گاڈین نہیں رہے گا .

اب ظاہری سی بات ہے ناجو کی کوشش ہے کہ بچی 18 سال سے پہلے ہی مر جائے تاکہ سب کچھ ناجو کو مل جائے کیونکہ ایک بار وہ بچی 18 سال کی ہو گئی تو جائیداد خود بخود اس بچی کے نام پہ ٹرانسفر ہو جائے گی اور ناجو کو اتنی بڑی جائیداد سے ہاتھ دھونا پڑے گا. کرم بابا نے ایک ہی سانس میں سب کچھ کہہ ڈالا تو رازی کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی .

ہممم_____ بس ایک آخری سوال پھر شانی آپ کو خیر وعافیت سے گھر چھوڑ آئے گا اگر آپ مجھے یہ بتادیں کہ وہ عورت کس علاقے میر امطلب ہے کہ شہر سے تعلق رکھتی تھی. رازی نے دوبارہ اپنی جگہ پر بیٹھتے ہوئے سوچا

پنڈی راولپنڈی سے تعلق رکھتی تھی. ناجو کو اس کے ایڈریس کا پتہ ہو گا. کرم بابا کے جواب پر رازی کا مسکراتا چہرہ ایک دم پر سوچ انداز میں بدل گیا.

رازی پہلے اچھے طریقے سے سوچ لے کہیں ایسا نہ ہو کہ جن کتوں کو ہم آج تک پالتے آئے ہیں وہ ہمارے گوشت کا کینڈل لائٹ ڈنر کریں. شانی نے ڈیرے کی حدود میں داخل ہوتے ہوئے سنجیدگی سے کہا تو رازی مسکرادیا .

پتہ نہیں تُو اور بدر انتہائی سنجیدہ معاملے میں مزاح کا پہلو کیسے نکال لیتے ہو.....؟؟ وہاں سے یہاں تک پہنچنے میں کیا تجھ پر ایک بھی کتا بھوکا ہے جو وہ ہمارے گوشت کا ڈنر کریں گے.....؟؟ رازی نے مڑتے ہوئے گیٹ کی طرف اشارہ کیا .

دیکھ یہ ہمارے پالتو کتے ہیں. جو ہمیں اچھے سے پہچانتے ہیں. یہ کبھی بھی ہم پر نہیں بھونکیں گے. یہی تو فرق ہے اللہ کی اس مخلوق اور انسان میں _____ انسان بے وفائی کرتا ہے مگر کتا نہیں.

رازی نے ڈیرے کے اندر آزاد گھومنے والے کتوں کے پاس سے گزرتے ہوئے کہا

یار جو کچھ بھی ہے مگر مجھے ناجو بابا سے محبت ہے. میں ان ساتھ بے وفائی نہیں کر سکتا. نہ ہی انہیں کسی مصیبت میں دیکھ سکتا ہوں. تو جانتا ہے کہ انہوں نے میری کن حالات میں مدد کی تھی. شانی نے برآمدے کے باہر کھڑے ہوتے ہوئے مضبوط لہجے میں کہا

مجھ سے زیادہ ناجو بابا کا کوئی وفادار نہیں ہے. انہوں نے مجھے تب پالا تھا اور باپ کی شفقت دی تھی. جب سب منہ موڑ گئے تے. میں سر عام زمین پر پڑا تھا. وہ میرا اسماں بنے تھے.

ہم ان ساتھ غداری نہیں کر رہے. نہ ہی انہیں کسی مصیبت میں پھنسا رہے ہیں. بلکہ ہمارا مقصد ایک یتیم بچی کو اس کی جائیداد سمیت اس کے وارثوں پاس پہنچانا ہے .

میرے خیال سے ہم دونوں نے اپنی زندگی میں شاید یہی ایک واحد نیکی کرنی ہے جس کے صدقے ہمیں جنت ملے گی. رازی نے بھرے پڑے وسیع صحن پر نظریں دوڑائیں .

اس نیکی کے صدقے "جنت" تو مجھے ملے گی اور "حور" تجھے مگر دیکھ لے کہ جنت اور حور کے علاوہ کوئی تیسری چیز ہمارے حصے میں نہ آئے کم از کم میں برداشت نہیں کر پاؤں گا. شانی نے رازی کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوا کہا تو رازی ہنس دیا .

بے فکر رہ، پکڑے جانے کی صورت میں میں سارا الزام اپنے سر لے لوں گا. فی الحال میں ناجو بابا کو باہر بلا رہا ہوں اور تجھے جیسے کہا ہے بالکل ویسے ہی کرنا سمجھ لگی. رازی نے شانی کا ہاتھ کندھے سے

ہٹاتے ہوا تھپکا. شانی کے جاتے ہی رازی ی وسیع و عریض ڈیرے کے صحن میں ٹہلنے لگا چلتے چلتے وہ ہانی کے بند کمرے کے قریب پہنچ گیا .

ڈیرے پر اس وقت مکمل خاموشی کا راج تھیا. ایک سائیڈ پر درختوں کی لمبی قطار تھی. جس کے نیچے مختلف قسم کی گاڑیاں کھڑی تھیں. مخالف سمت میں مختلف کمرے بنے تھے جن میں مہمان خانے بھی شامل تھے.

جبکہ دوسری طرف ہرنوں کا جنگلا تھا جبکہ رات میں تمام شکاری کتوں کو آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا. ناجو بابا کو گھڑ سواری کا بہت شوق تھا. اکثر ان کا پسندیدہ گھوڑا "بادل" اصطبل کی بجائے اسی حصے میں پایا جاتا تھا. بادل کی ہنہنانے پر رازی کا دھیان اس کی طرف گیا .

دوست کیسے ہو، ٹھیک تو ہو نا!!!!، مجھے مس کیا.....؟؟ رازی نے اس کے مخاطب کرنے پر اس کی پیٹھ پہ پیار سے ہاتھ پھیرا تو وہ سر ہلانے لگا

بادل کا تو پتہ نہیں لیکن میں نے تمہیں بہت مس کیا. اس سے پہلے کہ رازی مزید کچھ کہتا اپنے پیچھے ناجو بابا کی موجودگی محسوس کرتے پلٹا

بابا میں نے بھی آپ کو بہت مس کیا. بہت دن ہو گئے تھے آپ سے ملے ہوئے. تو چلا آیا سوچا آپ تو بلائیں گے نہیں. رازی نے ناجو بابا سے گلے ملتے ہوئے محبت سے گلا کیا تو وہ کھل کھلا اٹھے

رازی میں جب بھی تجھے دیکھتا ہوں مجھے اپنی جوانی یاد آجاتی ہے. تو بالکل میری طرح ہے. مضبوط، وعدے اور ارادے کا پکا، یہ آج کل کے چھوکرے، چھوکرے کم "برائلر مرغے" زیادہ ہیں. ناجو بابا خوشگوار موڈ میں تھے جو کہ عموماً نہیں ہوتا تھا .

بابا آج تو بہت خوش لگ رہیں ہیں. یہ میرے آنے کی خوشی ہے یا کسی کے جانے کی_____

رازی نے ساتھ چلتے ہوئے پوچھا

رازی مجھے تیری یہ بات بھی بہت اچھی لگتی ہے کہ تو بغیر کہے ہی سب سمجھ جاتا ہے. شکل دیکھ کر بتا دیتا ہے کہ اگلے کے دل کا حال کیسا ہے. چل لا زرا حقہ پیتے ہیں. تجھے معلوم ہے نا کہ مجھے تیرے ہاتھ کا حقہ کتنا پسند ہے. چل اسی کو گرم کر لا اور یہ شانی کہاں مر گیا ہے نظر نہیں آرہا. ابھی تو میرے سر پر سوار تھا. ناجو بابا نے حقے کی ٹوپی رازی کو پکڑاتے ہوئے اپنے آس پاس نظریں دوڑائیں .

آپ کو میری موجودگی میں بھی شانی کا خیال رہتا ہے کبھی کبھی یہ بات مجھے بہت دکھ دیتی ہے.

رازی نے مصنوعی ناراضگی سے چارپائی پر بیٹھے ناجو بابا کی طرف دیکھا تو وہ گاؤ تکیے سے ٹیک لگائے ہنسنے لگے جبکہ رازی حقے کی ٹوپی لیے ایک طرف چل دیا .

شانی جلدی تیرے پاس صرف ایک منٹ ہے. میرا حقہ گرم ہونے تک تُو اگر مجھے باہر نظر نہ آیا تو پھر کسی کو کبھی نظر نہیں آئے گا. رازی نے سائٹ پر ہوتے ہی میسج ٹائپ کیا

بدر میں نے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے. پلیز میری بات غور سے سنو اور اسے مذاق میں مت ڈالنا. نور نے انتہائی سنجیدگی سے کہا تو بدر ہنس دیا

نور یہ بات بذات خود کتنی مزاحیہ خیز ہے کہ تم نے مجھ سے ایک ضروری اور سنجیدہ بات کرنی ہے.

بدر نے بیڈ ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے جواب دیا .

بدر میں بالکل سنجیدہ ہوں مگر تم وعدہ کرو کہ تم یہ بات چچی جان ساتھ نہیں کرو گے. نور نے بیڈ کے کنارے پر بیٹھتے ہوئے کہا تو بدر چونکا

نور خیریت ہے کہیں تم نے کسی ساتھ بھاگنے کا پروگرام تو نہیں بنالیا. کیا کوئی لڑکا پسند آگیا ہے .....؟؟

دیکھو اگر ایسا کچھ ہے تو برائے مہربانی مجھے اپنے اس ایڈونچر میں شامل مت کرنا. میں آگے ہی رازی کی وجہ سے کافی بدنام ہو چکا ہوں. بدر نے سیدھا ہوتے ہوئے کہا تو نور کے ماتھے پر کئی بل پڑے .

قسم سے اس وقت دل کر رہا ہے کہ میں کوئی چیز تمہارے سر پہ دے ماروں باوجود اس کے کہ تم میرے اکلوتے کزن ہو. میرا اس قسم کا کوئی ارادہ نہیں ہے جیسا تم سمجھ رہے ہو. نور کے جواب پر بدر سرد آہ بھرتا پھر ٹیک لگا کر لیٹ گیا .

کوئی امید بر نہیں آتی، کوئی صورت نظر نہیں آتی، میرے خیال سے چچا غالب نے یہ شعر میرے لیے ہی کہا تھا. کاش نور تم وہی کہتی جو میں نے سوچا تھا تو میری جان بھی چھوٹ جاتی اور تمہاری شادی بھی تمہارے پسندیدہ شخص سے ہو جاتی خیر بتاؤ کیا کہنا چاہتی ہو.....؟؟ بدر نے مایوسی سے نور کی طرف دیکھا تو وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھی .

بدر اپنی گھٹیا سوچ اپنی تک ہی رکھو. میں تمہاری طرح واحیات لڑکی نہیں ہوں. میں یہاں ایک انتہائی ضروری بات کرنے آئی ہوں اگر تم نہیں سننا چاہتے تو نہ سنو مگر میرا خیال تھا کہ شاید اس میں تمہارا فائدہ ہو. نور کہہ کر اٹھنے لگی تو بدر نے اپنی ٹانگ آگے کرتے اسے روکا

اچھا زیادہ سسپنس پیدا مت کرو اور بتاؤ کہ کیا بات ہے.....؟؟ بدر نے اسے روکتے ہوئے کہا

پتہ نہیں کیوں مجھے ایسے لگتا ہے کہ چچا جان کا جہلم شہر سے کوئی بہت خاص رشتہ ہے. میرا مطلب ہے کہ شاید انہوں نے وہاں کوئی جوانی میں شادی کر رکھی ہو یا ان کی وہاں پر کوئی اپنی بچی ہو یا _____ نور ابھی مزید کچھ کہتی کہ بدر نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا .

یا ایسے بھی تو ہو سکتا ہے کہ تمہیں بابا نے جہلم سے اٹھایا ہو. تم تایا کی آخری نشانی نہ ہو بلکہ میلے میں گم ہمیں ملی ہو یا _____ اس سے پہلے بدر مزید کچھ کہتا نور اس کا ہاتھ جھٹکتی تیزی سے باہر نکل گئی .

پاگل کہیں کی مجھے پاگل بنا رہی ہے. ایک ذرا سی بات رازی نے کیا کہہ دی. اس بی بی نے اُس پر پوری فلم بناڈالی. بدر بڑبڑاتا ہوا لیٹنے لگا کہ سائیڈ ٹیبل پہ رکھا اس کا موبائل میسج ٹیون سے جل اٹھا بدر کیا تمہاری کوئی کزن یا بہن کبھی بچپن میں گم یا اغواء ہوئی تھی. میرا مطلب ہے تایا ذات، پھپھو زاد، خالہ زاد کوئی بھی کسی بھی قسم کی کزن_____ رازی کا میسج پڑھتے ہی بدر نے دروازے کی طرف دیکھا جہاں سے ابھی ابھی نور گزری تھی .

دو پاگل بالکل ایک جیسا سوچتے ہیں مگر مجھے افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ میری کوئی بہن گم نہیں ہوئی لیکن اگر تم میری کزن کو اغواء کر لو تو میں نہ صرف تمہارا احسان مند ہوں گا بلکہ تا ئیوان میں تمہیں بہت پیسے بھی دوں گا . بدر نے جواب دیتے جواب بیڈ پر پھینکا

,,,,,

افففففف____ آج تو میں بہت تھک گیا ہوں. رازی نے چارپائی پر گرتے ہوئے شدید تھکاوٹ سے کہا تو ہانی اس کی طرف دیکھنے لگی .

مس ہانیہ رازیان برائے مہربانی ایک کپ چائے بنا دیں کیونکہ میں آپ کے لیے ہی اتنا ذلیل و خوار ہو رہا ہوں. ہانی کو اپنی طرف تکتا دیکھ کر رازی نے طنزاً کہا

ابھی_____ ہانی نے دیوار پر لگی گھڑی کی طرف دیکھا جہاں رات کے تین بج رہے تھے .

نہیں صبح ناشتہ کی بات کر رہا ہوں. رازی افسوس سے سر ہلاتا واشروم چلا گیا جبکہ ہانی ناسمجھی سے بند دروازے کو دیکھنے لگی .

یوں شکل بنا کر کیوں بیٹھی ہو. سو جاؤ. رازی باہر آیا تو ہانی کو گھٹنوں پر سر رکھے دیکھ کر پوچھا

آپ ناجو بابا پاس گئے تھے. میرا مطلب ہے کہ آپ ان سے مل کر آرہے ہیں.....؟؟ ہانی کے سوال پر رازی نے آبرا اچکا کر اسے دیکھا

تمہارا کیا خیال ہے میں اس وقت کسی طوائف کے کوٹھے سے آرہا ہوں. بی بی میں نے اتنے مہنگے شوق نہیں پالے ہوئے. لہذا مجھ پہ آئندہ شک مت کرنا. رازی نے غصے سے کہتے ہوئے اپنا بستر ا درست کیا .

میں شک نہیں کر رہی. ہانی نے رازی کو لیٹتا دیکھ کر دوبارہ مخاطب کیا

کیا.....؟؟ رازی جو سونے کی نیت سے لیٹنے لگا تھا ہانی کی بات پر اٹھ بیٹھا

میرا مطلب یہ تھا کہ میں آپ پر شک نہیں کر رہی بس پوچھ رہی تھی کہ بابا کیسے ہیں بہت دن ہو گئے انہیں میں نے دیکھا نہیں....؟؟ ہانی نے رازی کی طرف دیکھا جو اس سے تھوڑے فاصلے پر موجود چارپائی پر بیٹھا اسے گھور رہا تھا .

کس نے منع کیا ہے دیکھنے سے، اٹھو چند قدموں کے فاصلے پر ڈیرا ہے. وہاں چلی جاؤ مگر مجھے تنگ نہ کرو. میں نے صبح پھر سفر بھی کرنا ہے. رازی نے ناگواری سے کہتے اپنا لحاف کھولا

تم نے اگر ابھی چائے پینی ہے تو میں بنا کر لا دیتی ہوں. کچن کس طرف ہے....؟؟ ہانی نے کہتے ہوئے چارپائی سے نیچے اترنے لگی

کچن کا تو مجھے بھی نہیں پتہ، تم بیٹھو میں پہلے دیکھ کر آتا ہوں. رازی کو اس وقت شدید چائے کی طلب ہو رہی تھی. رازی کے جاتے ہی اس کا موبائل بجنے لگا

کدھر رہ گئے ہیں. کب سے بج رہا ہے.....؟؟ ہانی نے کمرے کی دہلیز پر کھڑے ہو کر باہر دیکھا جہاں صرف اندھیرا تھا. فون کی گھنٹی مسلسل بج رہی تھی بالآخر ہانی نے خود ہی فون اٹینڈ کرنے کا سوچا

ہیلو_____ہانی کی آواز سنتے ہی دوسری طرف خاموشی چھا گئی. اس سے پہلے کہ ہانی مزید کچھ کہتی رازی کمرے میں داخل ہوا .

وہ تمہارا فون بج رہا تھا تو میں نے اٹھا لیا. ہانی نے گھبراہٹ کے مارے فون فوراً رازی کے آگے کیا .

اس میں اتنا پریشان ہونے والی کون سی بات ہے. تم میری بیوی ہو میرا فون اٹھا سکتی ہو. رازی نے خوشگوار آواز میں کہتے فون کان ساتھ لگایا تو کال کٹ چکی تھی .

فون تو بند ہے. رازی نے فون کان ساتھ ہٹاتے ہی نمبر چیک کیا تو اس کے چودہ طبق روشن ہو گئے. کال اس کی پھپھو کی تھی. یعنی اب ایک بھرپور تماشا لگنے والا تھا .

کیا ہوا.....؟؟ ہانی نے رازی کو تھکے تھکے قدموں سے چارپائی پر بیٹھتا دیکھ کر پوچھا

ہائے ہانیہ بی بی مت پوچھو کہ کیا ہوا.....؟؟ رازی نے خود کلامی کے انداز میں جواب دیتے اپنا تکیہ درست کیا .

تم تو لیٹنے لگے ہو. چائے نہیں پینی. مجھے بتا تو دو کہ کچن کہاں ہے.....؟؟ ہانیہ نے رازی کو لیٹتا دیکھ کر کہا

یہاں گیس نہیں ہے. لکڑیاں جلاتے ہیں اور فی الحال تم چائے کو دفع کرو اور سو جاؤ اور مجھے بھی سونے دو کیونکہ صبح بڑی عدالت میں پیش ہونا ہے. رازی کو فوراً اپنی اماں کا خیال آیا .

عدالت _____ ہانی نے حیرت سے لحاف اوڑھے رازی کو دیکھا

ہانی میرا دماغ خراب مت کرو اور چپ چاپ سو جاؤ. مجھے تو نیکی راس ہی نہیں آ رہی. رازی کہتا دوبارہ لحاف میں گھس گیا .

مجھے روشنی میں نیند نہیں آتی کیا میں لائٹ بند کر دوں.....؟؟ ہانی کے سوال پر رازی نے لحاف ہٹاتے اسے حیرت سے دیکھا

ہانی کیا تمہارے سر کے کسی حصے پر چوٹ لگی ہے. جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے تمہیں تو اندھیرے سے ڈر لگتا تھا. رازی کے پوچھنے پر ہانی نے سر جھکا لیا .

تب میں اکیلی تھی مگر اب نہیں_____ہانی نے جواب دیتے سوئچ بورڈ پر ہاتھ مارا تو پورا کمرہ اندھیرے میں ڈوب گیا .

عجیب پاگل لڑکی ہے. رازی سر ہلاتا دوبارہ لیٹ گیا

مجھے تمہاری موجودگی میں تحفظ کا احساس ہوتا ہے. رازی کے قریب سے گزرتے ہانی نے سرگوشی نما آواز میں کہا تو باوجود شدید تھکاوٹ کے رازی مسکرا دیا.

" کھینچ لایا تجھے احساس تحفظ مجھ تک

ہم سفر ہونے کا تیرا بھی ارادہ کب تھا ".

آپ بھی کمال کرتے ہیں. کبھی کبھی بالکل چھوٹے بچے بن جاتے ہیں. بھلا سب کے سامنے یوں جہلم کے نام پر جذباتی ہونے کی کیا ضرورت تھی.....؟؟ فائزہ بیگم نے یوسف صاحب کے قریب بیٹھتے ہوئے انھیں سوپ کا پیالہ دیا .

مجھے پتہ ہے آپ ساری رات پھر وہی ایک بات سوچتے رہے ہیں اور اپنے آپ کو الزام بھی دیتے ہوں گے تبھی تو طبیعت خراب ہو گئی ہے. میں تو کہتی ہوں ایک بار جہلم کا خود چکر لگا لیں. یوں روز روز کی اذیت سے جان چھوٹ جائے گی. فائزہ بیگم کے مشورہ پر یوسف صاحب نے اپنی لال انگارو آنکھوں سے ان کی طرف دیکھا

مجھے سب معلوم ہے. کیا ہوا تھا _____ کیوں ہوا تھا _____ کیسے ہوا تھا _____ کس نے کیا تھا _____ پھر وہاں جا کے میں کیا کروں گا.....؟؟

یوسف صاحب نے سوپ کا پیالہ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا

اگر آپ کو سب معلوم ہے تو پھر اپنے آپ کو کیوں بھٹی میں جلاتے ہیں. رات گئی بات گئی جو ہوا سو ہوا مٹی ڈالیں. اب تو اس بیچاری کی ہڈیاں بھی گل گئی ہوں گی. فائزہ بیگم غصے سے کہتی اٹھ کھڑی ہوئی .

میری بھی تو غلطی تھی. مجھے بھی سزا ملنی چاہیے تھی. مگر میں تو بڑے مزے سے اپنے بیوی بچوں میں زندگی گزار رہا ہوں. اس کے بچے کا پتہ نہیں کہاں ٹھوکریں کھا رہا ہو گا. یوسف صاحب کے لہجے میں دکھ تھا .

ایک تو مجھے سمجھ نہیں آتی. آپ میرے اور بدر کے پیچھے کیوں پڑ جاتے ہیں. اگر اس بیچاری کا گھر خراب ہوا تھا تو اس میں آپ کی غلطی نہیں تھی. ہر بندہ اپنی پسند سے زندگی گزارنے کا حق رکھتا ہے.

آپ نے بھی بالکل ایسے ہی کیا اور اُس نے بھی، اب یہ الگ بات ہے کہ اس کے نصیب میں "دکھ" تھے اور اپ کے نصیب میں "خوشیاں" _____ خدا کے لیے لکیر پیٹنا چھوڑ دیں نہ اپنے آپ کو اذیت دیں اور نہ مجھے _____ بدر اور نور کے تو وہم و گمان میں بھی نہیں ہو گا کہ ان کی کوئی پھوپھو بھی تھی .

لیکن پھر بھی اگر آپ کا ضمیر آپ کو ملامت کرتا ہے تو دونوں بچوں کو بٹھا کے ساری بات بتا دو. ہاں مگر ایک بات یاد رکھنا نور کا تو میں کچھ کہہ نہیں سکتی مگر بدر ضرور تم پر انگلی اٹھائے گا. وہ آگے ہی تم سے بہت بد ظن رہتا ہے. اوپر سے تمہارا "کارنامہ" سنے گا تو پتہ نہیں اس کا کیا ری ایکشن ہو گا.....؟؟

اپنے ساتھ ساتھ بڑھاپے میں میرے سر میں بھی خاک ڈالو گے. یوسف صاحب میں تو کہتی ہوں عقل کے ناخن لو. گزری ہوئی باتوں کو مت دہراؤ. خاک چھاننے سے کچھ نہیں ملتا .

فالتو باتوں کو دماغ سے نکال کر نور اور بدر کی شادی پر توجہ دو. میری مانو تو دونوں بچوں کی شادی کر کے انھیں ملک سے باہر بھیج دو. ہم نے تو اپنی جیسے تیسے زندگی گزارنی تھی گزار دی. اب بچوں کا وقت ہے انہیں تو اپنی بھرپور زندگی گزارنے دو. فائزہ بیگم کو بولتے بولتے سانس چڑھنے لگا تھا .

تمہاری صحت اتنا لمبا لیکچر دینے کی اجازت نہیں دیتی. بیٹھ جاؤ اور پانی پیو. یوسف صاحب نے ناگواری سے کہتے ہوئے دوبارہ سوپ کا پیالہ پکڑا

مجھے لیکچر دینے کا شوق بھی نہیں ہے یہ ڈیپارٹمنٹ آپ کا ہے. مگر کیا کروں جب ایک بات سمجھا سمجھا کر سر میں چاندی اتر آئی ہے اور آپ کو وہ سمجھ نہیں آتی تو پھر بولنا پڑتا ہے. فائزہ بیگم بیٹھ کے گہرے گہرے سانس لینے لگی

اب کیا سوچ رہے ہیں.....؟؟ سوپ پئیں. فائزہ بیگم نے یوسف صاحب کو سوچ میں ڈوبا دیکھ کر ٹوکا

سوچ رہا ہوں زندگی کا پتہ نہیں اور میں یہ راز اپنے ساتھ قبر میں لے کر جانا نہیں چاہتا. یوسف صاحب نے سوپ میں چمچ ہلایا

ہائے آپ کی مثال تو اس شخص جیسی ہے جو ساری رات روتا رہا مگر مرا کوئی بھی نہیں. میں اتنی دیر سے آپ کو کیا سمجھا رہی ہوں لیکن پھر بھی اگر آپ یہ راز قبر میں لے کر نہیں جانا چاہتے تو مجھے اپنا ہمراز بنالیں .

مگر اللہ کا واسطہ ہے کوئی ڈرامہ نہ لگا لینا. میں آپ کو بتا رہی ہوں بات صرف "بدر" تک نہیں رہے گی بلکہ "نور" پہ بھی یہ بات واضح ہو جائے گی کہ اس کے ماں باپ کا قتل کس کے سر ہے .....؟؟

ویسے تو بڑے سمجھدار بنے پھرتے ہیں مگر اس معاملے میں پتہ نہیں کیا ہو جاتا ہے. ہر سال دو سال بعد آپ کو دورہ پڑتا ہے. سچ بتانے کا_____ فائزہ بیگم نے اپنا ماتھا پکڑا .

مجھے نہیں پینا اسے لے جاؤ. میں کچھ دیر آرام کرنا چاہتا ہوں. یوسف صاحب نے ناراضگی سے کہتے ہوئے پیالہ سائیڈ پر رکھا .

آپ جتنی مرضی دیر آرام کریں مگر جب تک سچ بولنے کا جن آپ پر سوار ہے. آپ کو سکون کی نیند نہیں آئے گی. فائزہ بیگم کہتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی .

دیکھیں بھابھی بات بالکل صاف صاف کریں. ہمیں دھوکہ دینے کی ضرورت نہیں ہے. مجھے پہلے ہی معلوم تھا کہ رازی نے شادی کر رکھی ہے مگر میرے بار بار پوچھنے کے باوجود بھی آپ نے یہی کہا کہ ایسا کچھ نہیں ہے. اب بتائیں.....؟؟ شہناز نے باقاعدہ لڑاکا عورتوں کی طرح ہاتھ نچاتے ہوئے بانو بیگم طعنہ دیا .

دیکھو شہناز ایسی کوئی بات نہیں ہے. تمہیں یقیناً غلط فہمی ہوئی ہے. رازی نے شادی نہیں کی اگر کرتا تو وہ مجھے ضرور بتاتا. میرا بیٹا جھوٹ نہیں بولتا. بانو بیگم نے کئی دفعہ کا دہرایا ہوا جملہ دوبارہ دہرایا جب کہ گڑیا مسلسل انہیں روک رہی تھی .

پھپھو مجھے سمجھ نہیں آتی کہ آپ "نجومی" ہیں. جو آپ کو پہلے سے ہی سب پتہ چل جاتا ہے کہ کس نے کیا اور کب کیا ہے.....؟؟ چلیں فرض کریں کہ بھائی نے شادی کر لی ہے تو پھر کیا ہوا .....؟؟ گڑیا نے بانو بیگم کو کرسی پر بیٹھاتے ہوئے کہا

اے لڑکی تُو تو اپنا منہ بند رکھ. مجھے تیری جیسی زبان دراز لڑکیاں بالکل پسند نہیں. جنہیں چھوٹے بڑے کی تمیز نہ ہو. میں بھابھی سے بات کرنے آئی ہوں .

اگر تم رمشا کو اپنی بہو بنانا چاہتی ہو. تو رازی کو اُس لڑکی کو طلاق دینا ہو گی. میں کسی غیر لڑکی کو اس گھر میں برداشت نہیں کر سکتی. ہمارے خاندان میں کبھی کوئی دوسرے علاقے یا ذات کی لڑکی نہیں آئی .

رازی اس خاندان کی روایات کو پامال کر رہا ہے. وہ میرے باپ کا وارث ہے. اسے یہ کام زیب نہیں دیتے. شہناز بیگم کی باتوں سے بانو بیگم کی طبیعت خراب ہونے لگی .

پھپھو خدا کے لیے بس کر دیں. ابھی ہمیں کچھ معلوم نہیں ہے. جب تک ہم رازی بھائی سے بات نہیں کر لیتے. ہم کیا کہہ سکتے ہیں.....؟؟ گڑیا نے بانو بیگم کے ہاتھ ملتے جواب دیا .

میں تم دونوں ماں بیٹا کو سارے خاندان میں ننگا کروں گی اگر تم لوگوں نے میری بیٹی کو بدنام کرنے کی کوشش کی تو، مجھے نہیں پتہ رمشا کی شادی رازی سے ہی ہو گی. سب کو پتہ چل گیا ہے. ارے میں کس کس کا منہ بند کروں گی.....؟؟

تم رازی کو فون کرو، اسے کہو کہ فوراً گھر آئے. تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو سکے. بانو بیگم نے اپنی بگڑتی طبعیت کو کنٹرول کرتے ہوئے کمزور آواز میں کہا

امی آپ ٹینشن نہ لیں. میں بھائی سے خود بات کرتی ہوں. پھر ساری صورتحال کا پتہ چل جائے گا. ہو سکتا ہے کہ پھپھو جھوٹ بول رہی ہوں. گڑیا کی بات پر شہناز جاتے جاتے پلٹی .

ارے واہ الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے. میں نے خود اپنے کانوں سے سنا ہے راضی کسی لڑکی کو اپنی بیوی کہہ رہا تھا اور تم کہتی ہو کہ مجھے غلط فہمی ہوئی ہے الو کسی اور کو بنانا. شہناز بیگم کی بات پر گڑیا ماں کی طرف دیکھنے لگی جبکہ بانو بیگم بلکل چپ تھیں .

اصل میں بھابھی کی نیت میں ہی کھوٹ تھا. میں کب سے کہہ رہی ہوں کہ رازی اور رمشا کی شادی کر دیتے ہیں مگر بھابھی کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر بات ٹال دیتی تھی. کیونکہ یہ خود بھی اپنے بیٹے ساتھ ملی ہوئی تھی اور میری بیٹی کو بہو بنا کر نہیں لانا چاہتی تھی. حالانکہ میرے مرحوم بھائی کی یہ خواہش تھی. شہناز نے فوراً جذباتی کارڈ کھیلا

شہناز تم فکر نہیں کرو میں نے کہہ دیا نا!!!!!رازی کی دلہن رمش ہی بنے گی. میں کسی لڑکی کو اس گھر میں نہیں آنے دوں گی. اب تم جاؤ اور منگنی کی تیاری کرو. بانو بیگم نے دوٹوک لہجے میں کہا تو گڑیا کے تاثرات بدلے .

منگنی نہیں اب تو سیدھا نکاح ہو گا کیا بھروسہ تمہارے بیٹے کا کل پھر کوئی چاند چڑھا دے. میں کیا کروں گی.....؟؟ شہناز کہتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی .

اگر رازی نے کوئی بھی ایسی ویسی حرکت کی تو میں اسے اپنا دودھ نہیں بخشوں گی. بانو بیگم نے شہناز کے جاتے ہی گڑیا کی طرف دیکھا

امی آپ تو خواہ مخواہ جذباتی ہو رہی ہیں. کوئی ایسی بڑی بات نہیں ہے جو آپ یوں کہہ رہیں ہیں. بھائی کو بھی حق ہے اپنی پسند کی زندگی گزارنے کا_____ گڑیا کہتی کمرے سے باہر جانے لگی

اسے فون کرو_____ بانو بیگم نے غصے سے کہا

ابھی بہت رات ہو گئی ہے. صبح کروں گی. خود تو آپ نے سونا نہیں ہے کم از کم انھیں تو سونے دیں. گڑیا جواب دیتی باہر نکل گئی .

نور یار یہ میری "شرٹ" استری کر دو. مجھے دیر ہو رہی ہے. پلیز بدر نے تیزی سے کمرے میں جھانکتے ہوئے آواز لگائی .

"شرط" مگر کیسی شرط.....؟؟ میں نے تو تم سے کوئی شرط لگائی ہی نہیں تھی. نور نے انتہائی معصومیت سے بدر کی طرف دیکھا

نور اپنے اس ڈرامے کو برائے مہربانی فی الحال بند کرو اور مجھے جلدی سے یہ شرٹ پریس کر دو. بدر نے ہاتھ میں پکڑی شرٹ نور کی طرف اچھالی .

ڈرامہ کیسا ڈرامہ میں تو ڈرامہ دیکھ ہی نہیں رہی میں تو کارٹون دیکھ رہی ہوں. نور نے بدر کا جائزہ لیتے جواب دیا .

نور تم میرے دماغ کی دہی کیوں بنا رہی ہو. ایک چھوٹا سا کام ہے کر دو. امی پتہ نہیں آج کس وجہ سے اپ سیٹ ہیں. میں ان کے پاس گیا تھا مگر ڈانٹ کھا کر واپس آ گیا ہوں. بدر نے دروازے ساتھ ٹیک لگائے اداسی سے کہا

میرے خیال سے تم "ڈانٹ" کی جگہ "طعنے" کا لفظ استعمال کرو تو زیادہ مناسب رہے گا. نور نے مسکراتے ہوئے اس کی شرٹ واپس اچھال دی .

مطلب میں تمہاری طرف سے "نہ" سمجھوں. سوچ لو نور پھر میں تمہاری کبھی بات نہیں سنوں گا. آخر تمہیں بھی مجھ سے کام پڑتا ہے. بدر نے شرٹ پکڑے جتلایا

تم نے رات کو میری بات سنی تھی جواب میں تمہاری بات سنوں گی. آخر ہم دونوں ایک ہی دادا کی اولاد ہیں. ہم دونوں کی رگوں میں ایک ہی خون ہے. جیسا تم کرو گے ویسا میں کروں گی. نور کندھے اچکاتی دوبارہ کارٹون دیکھنے لگی

اوآئی سی _____ تو تم اس بات کا غصہ نکال رہی ہو دیکھو نور تمہاری بات بالکل عجیب و غریب تھی جس کا کوئی وجود ہی نہیں تھا. تو میں اس بارے میں تم سے کیا بات کرتا.....؟؟ اچھا چلو تم میری شرٹ پریس کر دو میں ابا سے جا کر پوچھ لیتا ہوں ٹھیک ہے. بدر نے دوبارہ شرٹ نور کی طرف اچھالی

بے وقوف انسان پوچھنا نہیں ہے بلکہ اس بارے میں تحقیق کرنی ہے. میرے خیال سے میں نے تحقیق کا لفظ غلط استعمال کیا ہے ہمیں اس بارے میں جاسوسی کرنی ہے. ہاں یہ ٹھیک رہے گا. نور نے فوراً جذباتی انداز میں کھڑے ہوتے ہوئے کہا تو بدر نے افسوس سے سر ہلایا

میں کہاں پھنس گیا ہوں.....؟؟ بدر اپنی شرٹ نور سے چھینتا چل دیا .

چلو مرضی ہے تمہاری مگر اچھی خاصی ایڈونچر والی ایکٹیوٹی تھی. بہت مزہ آنا تھا. نور خود کلامی کرتی دوبارہ کارٹون دیکھنے لگی .

شانی بالآخر وہی ہوا جس کا مجھے ڈر تھا یعنی میرا اندازہ بالکل ٹھیک نکلا ہے. رازی نے مسکراتے ہوئے پیپرز دوبارہ لفافے میں ڈالے .

رازی ایک بات سچ سچ بتا تجھے ناجو بابا سے بالکل ڈر نہیں لگتا یا تو صرف ایکٹنگ کرتا ہے.....؟؟

اللہ جانتا ہے جب میں نے ان پیپرز کو ہاتھ لگایا میری ٹانگیں کانپ رہی تھیں اور دل کی دھڑکن کانوں میں سنائی دے رہی تھی .

تب سے اب تک میری نیند حرام ہے. قسم سے مجھے رات کو نیند بھی نہیں آئی اور نہ ہی بھوک لگ رہی ہے. شانی کی شکل قابل رحم تھی .

ویسے تو میرے دوست یہ ساری نشانیاں ایک عاشق کی ہیں یعنی جب ہمیں کسی سے بہت محبت ہو جاتی ہے تو پھر ہمیں یہ بیماری لاحق ہوتی ہے. آج مجھے یقین ہو گیا ہے کہ تجھے مجھ سے زیادہ ناجو بابا اے محبت ہے تبھی تو تیرا یہ حال ہے. رازی کے ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی .

کمینے تجھے مذاق سوجھ رہا ہے اور مجھے اپنی عبرت ناک موت دکھائی دے رہی ہے. آج نہیں تو کل ناجو بابا کو ضرور پتہ چل جائے گا کہ پیپرز وہاں سے غائب ہیں. پھر جو ہو گا وہ قابل بیان نہیں. شانی کی رونے والی شکل رازی کو مزہ دے رہی تھی .

یار تیری کتوں سے اچھی خاصی دعا سلام ہے. آخر تو ان کا مالک رہ چکا ہے. میرا نہیں خیال کہ وہ تجھے اتنی بے دردی سے کاٹیں گے جیسے دوسروں کو کاٹتے ہیں. کچھ تو لحاظ رکھیں گے. رازی نے سگریٹ کا کش لیا .

رازی میں تجھے چھوڑوں گا نہیں. پتہ نہیں کون سا منحوس وقت تھا جب میں نے تیری بات مانی. شانی نے پریشانی سے کمرے میں چکر لگایا

شانی چھوڑ ان فضول باتوں کو اور تو اپنی کوئی دیرینہ خواہش مجھے بتا جو میں پوری کر سکوں. رازی نے دھواں فضا میں چھوڑتے ہوئے اسے مزید چھیڑا

کوئی ایک خواہش ہو تو تب نا!!!!! یہاں تو ایک درجن خواہشیں دل میں پل رہی ہیں. کون کون سی بتاؤں اور آپس کی بات ہے ساری تجھے بتانے والی بھی نہیں. شانی نے آخر میں رازداری سے کہا

جو بتانے والی نہیں ہے وہ بتا دے کیونکہ وہ میں پوری کر دیتا ہوں پھر کیا پتہ وقت ملے نہ ملے _____ رازی کہتا ہوا کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا .

تیری بات کا کیا مطلب ہے.....؟؟ شانی نے رازی کے برابر کھڑے ہوتے ہوئے ناراضگی سے پوچھا

میرے گھر والوں کو میری اور ہانی کی شادی کا پتہ چل گیا ہے اور میری پھپھو میں یہ ٹیلنٹ ہے کہ کوئی بات نہ بھی ہو تو وہ اچھا خاصا ڈرامہ خود سے لگا لیتی ہیں یہ تو پھر ایک بڑی وجہ ہے .

اور میری ماں نے اب تک اعلان کر دیا ہو گا کہ وہ مجھے دودھ نہیں بخشیں گی اور اگر وہ مر جائیں تو میں ان کے جنازے کو کندھا نہیں دوں گا. میں انہیں اپنی شکل نہیں دکھاؤں گا وغیرہ وغیرہ.

رازی نے کہتے سگریٹ زمین پر پھینکا

مطلب اب تو سیدھا ہانیہ کو لے کر اپنے گھر جائے گا. چلو ہانیہ کا تو مسئلہ حل ہوا. شانی نے سر ہلایا

فی الحال تو میں سیدھا بدر کے گھر جا رہا ہوں اور مجھے پورا یقین ہے کہ وہاں جا کر میں بذات خود مسئلہ پیدا کروں گا اس کے بعد وہ حل ہو گا. پھر ہانیہ کو گھر لے جانے کی ضرورت نہیں رہے گی. رازی کے چہرے پر پراسرار مسکراہٹ تھی جسے شانی سمجھ نہیں سکا

چلتا ہوں اپنا خیال رکھنا_____ رازی، شانی کو حیران پریشان چھوڑ کر کمرے سے باہر نکل آیا .

ہم کہاں جا رہے ہیں.....؟؟ ہانی نے خاموشی سے ڈرائیو کرتے رازی سے پوچھا

گھر_____ نہایت نرمی سے مختصر ترین جواب ملا جسے سن کر ہانی خاموشی سے باہر دیکھنے لگی .

یعنی ایک بار پھر مجھے ان کی باتیں سننی پڑیں گی. اُس گھر میں سوائے گڑیا کے کوئی نرمی سے بات ہی نہیں کرتا. سب مجھے ایسے دیکھتے ہیں جیسے میں کسی اور دنیا کی مخلوق ہوں. ہانی نے اندھیرے میں جلتی رنگ بھرنگی لائٹوں بھری عمارتوں کو دیکھتے ہوئے سوچا جو تیزی سے گزر رہی تھی .

تم نے پوچھا نہیں کہ ہم کس کے گھر جا رہے ہیں.....؟؟ ہانی کو سوچ میں ڈوبا دیکھ کر رازی نے مخاطب کیا جبکہ وہ خود خلاف عادت خوش نظر آ رہا تھا .

اپ بہت خوش ہیں _____ ہانی نے رازی کی چمکتی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

مجھے بچپن سے ہی فسادی کام کرنے میں بہت خوشی حاصل ہوتی ہے. جیسے کسی کی نیندیں حرام کرنا، کسی کا راش فاش کرنا، جیسے کچھ ایسا کرنا جس کی اگلے کو امید نہ ہو وغیرہ وغیرہ رازی ضرورت سے زیادہ ہی پر جوش لگ رہا تھا. ہانی سوچتی دوبارہ باہر دیکھنے لگی .

مس ہانیہ رازیان!!! تم نے پوچھا نہیں کہ ہم کس کے گھر جا رہے ہیں.....؟؟ چند لمحوں بعد دوبارہ رازی نے ہانی کی طرف جھکتے ہوئے سرگوشی نما آواز میں کہا تو ہانی نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا

یار اب پوچھ بھی لو اتنی دیر کیوں لگا رہی ہو اور مجھے گھورنا بند کرو. رازی نے سامنے سڑک پر دیکھتے ہوئے کہا تو ہانی نے فوراً اپنی نگاہیں اس کے چہرے سے پھیر لیں .

آپ کو بتانے کا اتنا شوق ہو رہا ہے تو خود ہی بتا دیں میرے پوچھنے کا کیوں انتظار کر رہے ہیں.....؟

؟ہانی نے بظاہر ناگواری سے جواب دیا جب کہ اسے خود بھی اب تجسس ہونے لگا تھا

دیکھو اگر تم خود پوچھو گی تو کم از کم تم بعد میں مجھ سے گلہ نہیں کر سکتی کہ میں نے تمہیں کیوں نہیں بتایا تھا کہ ہم کہاں جا رہے ہیں.....؟؟

اصل میں تم لڑکیوں کو ڈرامہ کرنے کی بہت عادت ہے. یہ نہ ہو کہ تمہیں بعد میں کوئی جذباتی اٹیک آ جائے اور تم مجھے الزام دو. لہذا میں نے سوچا کہ تمہارے پوچھنے پہ تمہیں بتاؤں گا سو اب تم مجھ سے پوچھو کہ ہم کہاں جا رہے ہیں.....؟؟رازی نے اپنی بات کے آخر میں چڑانے والے انداز میں فقرہ دہرایا

کہاں.....؟؟ہانی کا لہجہ بیزار تھا .

نہیں نہیں پورا جملہ دہراؤ کہ ہم کس کے گھر جا رہے ہیں.....؟؟رازی نے ایک ہاتھ سے سٹیرنگ تھامتے ہوئے اپنا دوسرا ہاتھ ہانی کے آگے لہرایا

ہم کس کے گھر جا رہے ہیں....؟؟ہانی نے اچھے بچوں کی طرح جملہ دہرایا تو رازی نے بے ساختہ قہقہ لگایا

محترمہ ہم آپ کے گھر جا رہے ہیں. رازی نے شہادت کی انگلی سے ہانی کا ماتھا بجایا .

میرے گھر_____ہانی نے تعجب سے اپنے سینے پر ہاتھ رکھا ۔

جی ہاں میں تمہارے گھر جارہا ہوں اور کتنی عجیب بات ہے کہ نہ گھر والوں کو پتہ ہے اور نہ گھر والی کو_____رازی نے سیٹی بجاتے ڈرائیو کو انجوائے کیا جبکہ ہانی کا سکون ختم ہو گیا تھا ۔

یہ کیا بات ہوئی، مجھے سمجھ نہیں آئی. آپ مجھے بتائیں نا!!!!! آپ نے میرا سکون برباد کر دیا ہے. ہانی نے رازی کا بازو ہلاتے پوچھا

ایک بھنگی کا مشہور قول ہے کہ "سکون صرف قبر میں ملتا ہے اور تمہاری زندگی میں تو اس چیز کی پہلے بھی کافی کمی تھی. خیر اللہ رحم کرے تم پر بھی اور اُن پر بھی_____رازی نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے جواب دیا ۔

میرا گھر کون سا ہے اور کہاں ہے.....؟؟ ہانی نے کچھ دیر بعد چیختے ہوئے پوچھا

ریلیکس تم یہ مت سوچو کہ میں تم پہ طنز کر رہا ہوں یا مذاق اڑا رہا ہوں. میں بالکل سیریس ہوں. میں تمہیں تمہارے گھر لے جارہا ہوں. جہاں تمہارے اپنے ہیں. تم وہاں اپنی مرضی سے زندگی گزار سکتی ہو. نہ کسی کا ڈر اور نہ خوف_____رازی نے آبرو اچکاتے ہوئے ہانی کی طرف دیکھا جو حیران پریشان سی اسے دیکھ رہی تھی ۔

بس تھوڑا سا انتظار_____ رازی نے کہتے ساتھ ہی ہانی کا کندھا تھپکا جسے ہانی نے بری طرح جھٹک دیا

,,,,,

اس وقت پورے ڈرائنگ روم میں خاموشی کا راج تھا. ایسا لگ رہا تھا جیسے یہاں پانچ نفوس نہیں بلکہ پانچ مٹی کے بت بیٹھے ہوں. کسی کے وجود میں ذرا برابر بھی جنبش محسوس نہیں ہو رہی تھی. سبھی ایک غیر مرئی نقطے کو تلاش کرنے میں مصروف تھے .

میرے خیال سے انکل اب آپ کو سب کچھ سچ سچ بتا دینا چاہیے کیونکہ مزید چھپانے سے سوائے دلوں میں بدگمانی کے اور کچھ حاصل نہ ہو گا. ویسے بھی ہانی کے مستقبل کے لیے یہ ضروری ہے. رازی نے اپنے کان کی لو مسلتے مشورہ دیا .

مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ یہ رازی کس بارے میں بات کر رہا ہے اور آپ جواب کیوں نہیں دے رہے. ہمارا ہانی سے کیا تعلق ہے.....؟؟ بدر نے سب کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا جبکہ فائزہ بیگم اور یوسف صاحب نظریں جھکائے بیٹھے تھے .

میرے خیال سے ویسے تو میں آپ سب سے چھوٹی ہوں. لیکن آج کل چھوٹے زیادہ سمجھدار آ رہے ہیں تو جہاں تک میری ناقص عقل مجھے اشارہ کر رہی ہے وہ یہ ہے کہ ہانی شاید بلکہ یقیناً ہماری بہن ہے جو بچپن میں ہم سے بچھڑ گئی تھی .

مجھے بس یہ معلوم کرنا ہے کہ ہانی میری بہن ہے یا کزن_____ بدر کی تو غیر بہن ہ ء ہو گی. نور کے آخری جملے پر رازی نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا

تم اپنی بکواس بند نہیں کر سکتی. کتنے دنوں سے یہ میرا سر کھا رہی ہے کہ ہماری کوئی بہن تھی جو بچھڑ گئی ہے اور اب اِس کا بخار اتنا چڑھ گیا ہے کہ اس نے ہانی کو یہ اپنی بچھڑی ہوئی بہن سمجھ لیا ہے. بدر نے طنزاً نور کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

میرے خیال سے مسٹر بدر یہاں آپ غلط ہیں اور نور سہی کیونکہ ہانی آپ کی فیملی کا حصہ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ یہ بات آپ کو آپ کے والد صاحب بتائیں کیونکہ اگر میں بتاؤں گا تو شاید بری بھی لگے اور یقین بھی نہ آئے کہ آپ میرے "سالے" ہیں.....؟؟ رازی کی بات پر بدر نے اسے انتہائی ناگواری سے گھورا

تمہارے گھورنے سے حقیقت تبدیل نہیں ہو سکتی. ویسے میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میرا سالا اتنا گھٹیا انسان ہو گا. رازی نے مصنوعی افسوس کرتے گردن ہلائی .

تیری اس گردن کا علاج تو میں بعد میں کروں گا مگر پہلے میں اپنے والد صاحب سے تو پوچھ لوں کہ یہ سب کیا ہے.....؟؟ بدر نے کہتے دوبارہ اپنا رخ یوسف صاحب کی طرف کیا

میرے خیال سے اب مزید خاموش رہنا صرف بے وقوفی ہے. آپ ہمت کر کے سب کو سچ بتا دیں. فائزہ بیگم نے یوسف صاحب کو حوصلہ دیا .

اب بتا بھی دیں نا!!!!!!اتنا تجسس کیوں پھیلا رہے ہیں.....؟؟ بدر بہت بے چین ہو رہا تھا جبکہ ہانی بلکل بت بنی بیٹھی تھی .

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ یوں اپنی اولاد کے کٹہرے میں کھڑا ہوں گا مگر وقت بہت ظالم ہے. وہ آپ کے کیے کی سزا آپ کو ضرور دیتا ہے. میں نے لاکھ چاہا کہ میں یہ بات تمہیں بتادوں مگر تمہاری ماں نے مجھے ہمیشہ روکے رکھا. یوسف صاحب نے اپنی عینک اتاری .

یہ آج سے تقریباً پچیس چھبیس سال پرانی بات ہے. میرے اور نور کے والد کی ایک بہن بھی تھی. انتہائی لاڈلی_____یوسف صاحب کی بات پر سب نے ان کی طرف مشکوک نظروں سے دیکھا سوائے رازی کے جو صوفے ساتھ ٹیک لگائے پاؤں ہلا رہا تھا .

نور کے بابا کی شادی خاندانی روایات کے مطابق خاندان میں ہی ہوئی تھی جبکہ میں اور میری بہن ہم دونوں تھوڑے سے آزاد خیال تھے. یوسف صاحب کی بات پر نور نے بدر کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا. جیسے کہنا چاہ رہا ہو. "ابا کی حرکتیں چک کرو....؟؟ "

ہم دونوں نے فیصلہ کیا تھا کہ ہم خاندانی روایات سے بغاوت کرتے ہوئے "لو میرج" کریں گے وہ میرا ساتھ دے گی اور میں اس کا_____یوسف صاحب نے رک کر فائزہ بیگم کی طرف دیکھا

تم سوچ رہے ہوگے کہ میں ہر وقت تمہیں ڈانٹتا رہتا ہوں. اس کی وجہ بھی یہی تھی کہ میں نہیں چاہتا تھا جو کچھ میرے اور میری بہن ساتھ ہوا وہ تم دونوں ساتھ ہو کیونکہ مجھے بدر اور نور میں اپنا آپ اور اپنی بہن دکھائی دیتے تھے. ہم دونوں بھی جوانی میں بالکل ایسے ہی تھے "شرارتی" سے _____ یوسف صاحب کی آواز لڑکھڑانے لگی تھی .

اپنی باری آئی ہے تو "شرارتی" کا لفظ استعمال کیا ہے ورنہ مجھے ہر وقت "بدتمیز، بے غیرت" کہتے رہتے ہیں. بدر نے سرگوشی کی .

پھر مجھے تمہاری ماں مل گئی اور اسے بھی یونیورسٹی میں کوئی لڑکا پسند آگیا. وعدے کے عین مطابق ہم دونوں نے ایک دوسرے کا ساتھ دینا تھا. میں نے خود غرض بنتے ہوئے اسے کہا کہ وہ پہلے میری شادی ہونے دے پھر میں تیرا ساتھ دوں گا. وہ بھولی مان گئی. یوسف صاحب کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے .

چلو جی اشتہار شروع _____ بدر نے نور کی طرف دیکھتے ہوئے تبصرہ کیا .

سمجھا کرو نا!!!! _____ آخر اپنے جذبات بھی تو ظاہر کرنے ہیں کہ وہ اپنے کیے پر شرمندہ ہیں. نور نے گھورا

میری شادی تو تمہاری اماں سے ہو گئی مگر اس کی دفعہ سب نے ہنگامہ کھڑا کر دیا کہ وہ ہمارے خاندان کی اکلوتی بیٹی ہے ہم اسے باہر نہیں دیں گے میں نے بھی ہتھیار ڈال دیے. یوسف صاحب کی بات پر بدر نے افسوس سے سر ہلایا .

ابا مجھے آپ سے ایسی امید نہ تھی. آپ نے میرا نام ڈبو دیا ہے. بدر کو دکھ ہوا جس میں نور برابر کی شریک تھی .

اُسے بھی مجھ سے ایسی امید نہ تھی. اُسے بھی بہت دکھ پہنچا. پھر اس نے انتہائی قدم اٹھاتے ہوئے گھر سے بھاگ کر شادی کر لی .

میں نے تو خیر اس کو در گزر کر دیا معاف کر دیا کیونکہ مجھے لگا کہ اگر میں اس کی جگہ ہوتا تو میں بھی ایسے ہی کرتا مگر نور کے والد اسے معاف نہ کر سکے .

ایک ایسی ہی خوفناک سی رات تھی. بہت کالی، سیاہ کالی _____ جس کا لک ہماری زندگیوں کے رنگ چُرا گئی. یوسف صاحب نے پہلی بار نگاہ اٹھا کر نور کی طرف دیکھا

بیٹا میں تم سے بہت شرمندہ ہوں. میں تم سے معافی مانگتا ہوں. میری وجہ سے تم یتیم ہو گئی.

یوسف صاحب نے اپنے دونوں ہاتھ نور کے آگے جوڑتے ہوئے کہا تو بدر کے ماتھے پر بل پڑ گئے جبکہ باقی سب خاموشی سے انھیں دیکھ رہے تھے .

ابا آپ ہمیشہ میرے ساتھ زیادتی کرتے ہیں. آپ کو ابھی بھی نور سے معافی مانگ رہے ہیں جب کہ آپ کو مجھ سے معافی مانگنی چاہیے. میرے باپ ہونے کے باوجود ابھی آپ نے اتنے بزدلوں والا کام کیا. میں اپنے بچوں کو کیا منہ دکھاؤں گا کہ ان کے دادا ڈرپوک تھے.....؟؟ بدر کی بات پر یوسف صاحب نے اس کی طرف غصیلی نظر سے دیکھا

سوری ابا زرا جذباتی ہو گیا تھا_____ بدر نے فوراً پینترا بدلا مبادا بے عزتی شروع نہ ہو جائے .

وقت کا کام ہے گزرنا اور وقت گزرتا گیا. میں اپنی بہن سے رابطے میں تھا. میں ہر ویک اینڈ پر جہلم اس سے ملنے جاتا تھا. میں نے اس کے حصے کی جائیداد بھی اسے دے دی تھی. وہ اچھی خاصی خوشگوار زندگی گزار رہی تھی کہ پھر پتہ نہیں کیسے نور کے ابا کو خبر پڑھ گئی .

بس پھر کیا تھا نام نہاد غیرت کے ہاتھوں مجبور ہو کر انہوں نے اپنے بہنوئی کو قتل کر دیا اور جوابی حملے میں وہ بھی نہ بچ سکے. یوں نور یتیم اور میری بہن بیوہ ہو گئی .

میں نے جب تک اپنے بھائی کے کفن دفن سے فارغ ہو کر دوبارہ جہلم کا رخ کیا تو وہ اپنا گھر چھوڑ چھاڑ کے جا چکی تھی. میں نے اسے بہت تلاش کیا لیکن اس کا کچھ پتہ نہیں چلا کہ وہ کہاں گئی .....؟؟

پھر ایک دن کسی جاننے والے سے مجھے پتہ چلا کہ وہ اس دنیا میں نہیں رہی مگر اس کا ایک بچہ ہے وہ بچہ تھا یا بچی_____ میں نے اس سے آگے جاننے کی کوشش نہیں کی. یوسف صاحب نے اپنی آنکھیں صاف کرتے عینک دوبارہ لگائی

ویسے ابا بہت معزرت مگر اتنی بھی ٹریجڈی والی سٹوری نہیں تھی جتنا آپ نے منہ بنایا ہوا ہے. بدر کی بات پر رازی سیدھا ہو کر بیٹھا

آگے کہانی میں مکمل کر دیتا ہوں کہ آپ کی بہن کا بچہ تھا یا بچی اور وہ اب کدھر ہے.....؟؟ رازی نے کہتے ساتھ پاس بیٹھی ہانیہ کا ہاتھ پکڑا

کہانی سنانی ہے رومینس نہیں کرنا بزرگ بیٹھے ہوئے ہیں. بدر نے فوراً ٹوکا

آپ کی بہن اپنا گھر بار چھوڑ کر جہلم کے قریب ایک قصبے میں آباد ہو گئی. جہاں اسے ایک انتہائی کمینی ذہنیت کا مالک شخص ملا. جو جھوٹ موٹ اس کا بھائی بن گیا کیونکہ غلطی سے آپ کی بہن نے اسے بتا دیا تھا کہ اس کے پیچھے کوئی نہیں ہے

اُس شخص نے آپ کی بہن کے بھولے پن کا بھرپور فائدہ اٹھایا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ بہت معصوم اور مالدار ہے. آپ کی بہن جو بھائی جیسی نعمت پر جان دیتی تھی اس نے اپنا سب کچھ اس خبیث انسان کے حوالے کر دیا یہاں تک کہ اپنی ہونے والی اولاد بھی_____ رازی کی بات پر سب نے اس کی طرف دیکھا

ہاں وہ اپنا سب کچھ اپنی بیٹی کے نام کر کے اس شخص کے حوالے کر گئی مگر شاید وہ اپنے بھائیوں سے ڈسی ہوئی تھی تبھی احتیاط منہ بولے بھائی پر بھی مکمل بھروسہ نہ کر سکی .

اور وصیت کی کہ اگر اس کی بیٹی کو حادثاتی طور پر کچھ ہو جائے تو اس کی تمام جائیداد حکومت کو چلی جائے گی ورنہ دوسری صورت میں بالغ ہوتے ہی وہ مالک بن جائے گی. لیکن طبعی موت کی صورت میں وارث منہ بولا بھائی ہو گا .

اب اسے خوش نصیبی کہیے آپ کی بہن کی یا بد نصیبی اس شخص کی کہ اس وصیت کی ایک فوٹو کاپی غلطی سے اس کے ہاتھ لگ گئی .

اس نے بظاہر آپ کی بھانجی کو بہت لاڈ پیار سے پالا مگر صرف اس انتظار میں کہ جب وہ بالغ ہو گی تو وہ اسے مار دے گا اور قدرتی موت کی صورت میں ساری جائیداد کا مالک وہ بن بیٹھے گا .

یہاں بھی اُس شخص کی قسمت نے اُس کا ساتھ نہیں دیا اور غلطی سے آپ کی بھانجی کی شادی بقول آپ کے مجھ جیسے آوارہ بدمعاش سے ہو گی .

مگر میرا دل نہیں مانا کہ میں اس معصوم کو قتل کروں حالانکہ آپ کے بیٹے نے میرا بھرپور ساتھ دیتے مجھے مختلف طریقے بھی بتائے مگر _____ رازی نے بدر کو دیکھتے کندھے اچکائے .

جو دوست کا ساتھ نہیں دیتا اُسے "کتا بے غیرت" بولتے ہیں. یہی کہا تھا نا ایک دفعہ تم نے مجھ سے _____ بدر نے اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے جارحانہ انداز میں پوچھا جبکہ یوسف صاحب بھی کھڑے ہو کر ہانی کی طرف بڑھے .

ہانیہ ایک بت کی طرح رازی کے ساتھ کھڑی سب دیکھ سن رہی تھی جبکہ یوسف صاحب اس کے سامنے بالکل کسی مجرم کی طرح سر جھکائے کھڑے تھے. اس سے پہلے کہ بدر آگے بڑھ کر رازی کو مارتا فائزہ بیگم نے آگے آتے ہوئے ہانی کو سینے سے لگا لیا .

ہمیں معاف کر دو. ہم نے کچھ بھی جان بوجھ کے نہیں کیا. ہم تمہارے اور نور کے مجرم ہیں مگر ہم تمہیں بہت پیار دیں گے جیسے ہم نے نور کو دیا. فائزہ بیگم نے ہانی کو پیار کرتے ہوئے معافی مانگی .

چچا میں کل بھی آپ سے بہت پیار کرتی تھی اور آج بھی اتنا ہی کرتی ہوں. اس لیے آپ مجھ سے شرمندہ نہ ہوں. زندگی اور موت تو اللہ کے ہاتھ میں ہے. بابا نے شاید ایسے ہی جانا تھا مگر میں آپ کو ان کی موت کا الزام نہیں دیتی. نور نے یوسف صاحب کے گلے لگتے محبت سے کہا تو وہ رو دیئے .

باقی تو سب گلے مل رہے ہیں اب صرف میں اور تو رہ گئے ہے سالے صاحب _____

رازی نے ہاتھ پھیلاتے ہوئے بدر کی طرف دیکھا

تیری تو _____ اس سے پہلے بدر مارتا درمیان میں یوسف صاحب آ گئے .

برخوردار ہم تمہارے احسان مند بھی ہیں اور تم سے شرمندہ بھی، ہم نے تمہارے بارے میں جو بھی سوچا غلط سوچا. یوسف صاحب نے نور کو سائیڈ پر کرتے رازی کو گلے لگایا .

ہر صورت میں ذلالت میرے حصے میں ہی آتی ہے. باقی تو سب پاک صاف ہو جاتے ہیں. اب تُو دیکھنا بدر نے انتہائی بگڑے تیوروں سے کہتے ہوئے اپنا رخ موڑ لیا .

نسلی دوست کتنا بھی ناراض ہو جائے کبھی دشمن کی صف میں کھڑا نہیں ہوتا_____ رازی نے یوسف صاحب سے الگ ہوتے ہوئے بدر کے کندھے پر ہاتھ رکھا .

میں ناراض ہوں_____ بغیر مڑے بدر نے جواب دیا .

میں منا رہا ہوں_____ رازی نے کہتے اس کا رخ اپنی طرف کیا جبکہ اب یوسف صاحب ہانی کو پیار کر رہے تھے .

,,,,,

دیکھا تم نے وہ نہیں آیا ہے. اب مجھے سارے خاندان کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے گا. بانو بیگم نے انتہائی دکھ سے گڑیا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

امی آپ غیروں کے لیے اپنے بیٹے سے لڑیں گی.....؟؟

پہلی بات تو یہ کہ بھائی نے کچھ ایسا نہیں کیا جس پر آپ کو شرمندگی ہو. انہوں نے شادی کی ہے اور شادی کرنا کوئی بری بات نہیں. ہمارا مذہب اپنی پسند کی شادی کرنے کی اجازت دیتا ہے .

جہاں تک بات پھپھو جان کی ہے. تو انہیں تو عادت ہے. وہ تو شروع سے ہی بھائی کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑی ہوئی ہیں. گڑیا نے محبت سے بانو بیگم کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا .

کیا مطلب ہے تیری بات کا _____ یعنی شہناز ٹھیک کہہ رہی تھی. اس نے شادی کر لی ہے. یہ بات سچ ہے. تجھے اس بارے میں کیا پتہ ہے.....؟؟ بانو بیگم نے اپنا ہاتھ کھینچتے ہوئے حیرت اور غصے کے ملے جلے تاثرات سے پوچھا

امی اگر آپ وعدہ کریں کہ آپ بھائی سے نہیں لڑیں گی اور میرا نام نہیں لیں گی تو میں آپ کو پوری بات سچ سچ بتا دیتی ہوں.....؟؟ گڑیا نے سوالیہ نظروں سے بانو بیگم کی طرف دیکھا

گڑیا میرے ساتھ زیادہ چالاکیاں کرنے کی ضرورت نہیں ہے. ابھی تم لوگ اتنے بڑے نہیں ہوئے کہ میں تمہیں مار نہیں سکتی. دو جوتے لگاؤں گی تو عقل جگہ پر آجائے گی. جلدی بتا کیا بات ہے. بانو بیگم نے اپنے جوتے کی طرف اشارہ کرتے غصے سے پوچھا

امی دراصل بھائی نے یہ شادی بہت مجبور ہو کر کی ہے لیکن اگر دیکھا جائے تو اس میں ہمارا اور بھائی کا فائدہ ہی فائدہ ہے. (گڑیا خود سے ایسی کہانی بنانے کی کوشش کر جس پر اماں مطمئن ہو کر ہانی کو بہو مان لیں .)

گڑیا میں تجھے کہہ رہی ہوں سیدھی سیدھی مجھے ساری بات بتا. یوں میرے ساتھ ڈرامے بازی نہ کر، کس لڑکی ساتھ رازی نے شادی کی ہے. بانو بیگم کا صبر جواب دینے لگا تھا .

اماں آپکو تو پتہ ہی ہے کہ ناجو بابا نے بھائی کو کس وقت میں اور کیسے سہارا دے کر پالا ہے اور یہ بھی کے ناجو بابا کس قسم کی طبیعت کے مالک ہیں.....؟؟

ان کے اگے انکار کرنا سیدھا سیدھا اپنی موت کو دعوت دینے کے برابر ہے اور یہ شادی ناجو بابا کے کہنے پر بھائی نے کی ہے ورنہ ان کے ساتھ ساتھ ہماری جان کو بھی خطرہ ہو سکتا ہے. کیا آپ پسند کریں گی کہ بھائی کو کچھ ہو جائے....؟؟ گڑیا نے جذباتی کارڈ کھیلا

اللہ نہ کرے کہ میرے بیٹے کو کچھ ہو، تیرے منہ میں خاک _____ جو منہ میں آرہا ہے بکواس کرتی جارہی ہے. شادی کا کیا تعلق رازی کی زندگی سے _____ بانو بیگم نے فوراً گڑیا کو ٹوکا تو وہ مسکرانے لگی .

)شاباش گڑیا تیر نشانہ پر لگا ہے. گڑیا نے اپنے آپ کو شاباشی دی(.

اماں وہ جو لڑکی ہانی ہمارے گھر آئی تھی نا!!!!اصل میں وہ ناجو بابا کی بیٹی ہے اور آپ کو معلوم ہے کہ ناجو بابا اس سے کتنا پیار کرتے ہیں.....؟؟ گڑیا نے آنکھیں مٹکاتے چسکا لیا

کیا تھوڑی تھوڑی دیر بعد میری جان نکل رہی ہے. ایک ہی دفعہ پوری بات بتا کیوں نہیں دیتی. بانو بیگم کو ٹینشن ہونے لگی تھی

اماں بعد دراصل یوں ہے کہ _____ پھر گڑیا نے اپنی مرضی کے مطابق کہانی میں جذباتی تاثر ڈالتے ہوئے ساری بات بانو بیگم کے گوش گزار کر دی جسے سنتے ہی بانو بیگم نے اپنا ماتھا پکڑ لیا

آئے ہائے اگر تو یہ بات مجھے پہلے بتا دیتی تو میں اس لڑکی کا خیال رکھتی. اب پتہ نہیں وہ بدمعاشوں کا بدمعاش میرے بیٹے کے ساتھ کیا کر رہا ہو گا.....؟؟

میں بھی کہوں وہ بیچارہ آیا کیوں نہیں. میرا اتنا فرمانبردار بیٹا ہے. کیسے میری بات کو اگنور کر سکتا ہے. اسے تو اگر میں کہوں کہ پوری رات ایک ٹانگ پہ کھڑا رہے تو وہ کھڑا رہے گا لیکن اب پتہ نہیں کس مصیبت میں گرفتار ہو گا اللہ میرے بیٹے کی خیر کریں. بانو بیگم کے بیانات بدلنے پر گڑیا حیرت سے انھیں دیکھنے لگی .

اماں تم پر بھی ڈراموں کا اثر ہو گیا ہے. ابھی تو تم بھائی کو کوس رہی تھی. برا بھلا کہہ رہی تھی اور اب کیسے صدقے واری جا رہی ہو. اب وہ فرمانبردار بیٹا ہو گیا حالانکہ اس نے تو کچھ بتایا بھی نہیں اپ کو _____ گڑیا نے افسوس سے سر ہلایا .

میرے آگے زیادہ زبان نہ چلایا کر، ساری دنیا ایک طرف میرا رازی ایک طرف _____ وہ ماں کے ساتھ دھوکا کر ہی نہیں سکتا. ظاہر ہے بیچارے کی جان پھنسی ہوئی تھی تو شادی نہ کرتا تو اور کیا کرتا.....؟؟ بانو بیگم نے سرد آہ بھری

اب آپ پھپھو اور خاندان والوں کو کیا جواب دیں گی.....؟؟ گڑیا نے ٹانگ پہ ٹانگ رکھتے ہوئے مزے سے پوچھا

آگ لگے ساری دنیا کو میرے بیٹے نے کوئی چوری نہیں کی شادی کی ہے. شادی میں کون سی برائی ہے.....؟؟ میں سب کو دیکھ لوں گی. بانو بیگم نے فوراً اتراتے ہوئے جواب دیا تو گڑیا نے انگوٹھے کے اشارے سے انھیں داد دی .

رازی کو فون کر کے کہہ دے کہ اپنی بیوی کو ساتھ لیتا آئے اور ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے. ابھی اس کی ماں زندہ ہے میں دیکھتی ہوں کوئی میرے بیٹے کو کیسے کچھ کہتا ہے.....؟؟ ایسی کی تیسی نہ کر دوں میں، جو میرے رازی پر انگلی اٹھائے اس کی _____ بانو بیگم کہتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئ .

لیں بھائی آپ کا کام تو میں نے کر دیا. اب آپ بھی میرے لیے مزیدار سی چاکلیٹس لیتے آیئے گا ساتھ پیاری بھابی کے _____ گڑیا نے مسکراتے ہوئے رازی کو میسج سینڈ کیا

چلو پھر میں چلتا ہوں. اب تم اپنوں میں ہو. خوش رہو. ان تمام لوگوں سے تمہارا خونی رشتہ ہے. یہ تمہارا بہت خیال رکھیں گے. ویسے بھی بدر کی فیملی بہت اچھی ہے. میں بہت عرصے سے ان لوگوں کو جانتا ہوں. رازی نے پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالتے ہوئے کہا

واپس کب آئیں گے.....؟؟ ہانی نے اداسی سے رازی کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر کوئی اداسی، کوئی ملال نہ تھا .

میں بھلا واپس کیوں آؤں گا.....؟؟ میرا رزلٹ آنے والا ہے اور مجھے بڑی امید ہے کہ بہت اچھا آئے گ. اپھر میں ٹریننگ پر چلا جاؤں گا اس کے بعد جاب مصروفیت_____ جب کبھی بدر سے ملنے آیا کروں گا تو تم سے بھی مل لوں گا. رازی کا جواب ہانی کو غصہ دلا گیا .

آپ میرے وجود کا ناجو بابا کو کیا جواب دیں گے.....؟؟ ہانی کے سوال پر رازی ہلکا سا مسکرایا

اب مجھے جواب دینے کی ضرورت نہیں. وہ جو تمہارے ماموں ہے نا!!!!اوہ انہیں ٹھیک سے جواب بھی دیں گے اور سوال بھی کریں گے. لہذا تم بالکل بے فکر رہو. رازی نے آبرو اچکا کر ہانی کی طرف دیکھا جیسے پوچھ رہا ہو اور کچھ.....؟؟

میں نے بھی آپکے ساتھ جانا ہے.....؟؟ ہانی نے بغیر تمہید کے کہا تو رازی کو حیرت ہوئی

مگر کیوں ____ اب تو تم اپنوں میں ہی ہو اور یہ سب تمہیں بہت خوشیاں دیں گے. تمہارا بہت خیال رکھیں گے. اب تمہیں میری ضرورت نہیں ہے. رازی کے ماتھے پر بل پڑے .

میں آپ کی بیوی ہوں اور میں اپ کے ساتھ ہی جاؤں گی اور مجھے آپ کی ضرورت تھی، ہے اور ہمیشہ رہے گی. ہانی نے حتمی انداز میں جواب دیا .

دیکھو ہانی پہلی بات تو یہ کہ تم میری بیوی نہیں بلکہ منکوحہ ہو اور دوسری بات کہ تمہیں اس نکاح کی اصلیت اچھے سے معلوم ہے. پھر میں تمہیں کیوں اپنے ساتھ گھسیٹتا رہوں.....؟؟

تم اپنوں میں رہو. یہ تمہاری بہت اچھی جگہ شادی کر دیں گے. جیسے نور کے لیے انہوں نے بدر کو پسند کیا ہے تو تمہارے لیے بھی کوئی اچھا سا، شریف سا، لڑکا دیکھیں گے .

میرے ساتھ زندگی بہت مشکل ہے تم نہیں گزار پاؤ گی. میرا ماضی بہت خراب ہے. جو یقینا میرے مستقبل پر اثر انداز ہو گا. میں اپنے ساتھ دوسروں کی زندگی مشکل میں نہیں ڈال سکتا اور ویسے بھی میرا شادی کا کوئی ارادہ نہیں ہے. رازی نے ہانی سے نظریں چراتے ہوئے جواب دیا .

مجھے نہیں پتہ میں نے آپ کے ساتھ ہی رہنا ہے. آپ جہاں بھی رہیں گے. میں آپ کے ساتھ ہی رہوں گی. میں یہاں نہیں رہوں گی. ہانی نے ضدی لہجے میں جواب دیا .

ہانی بات سمجھنے کی کوشش کرو. میری ماما میری شادی میری کزن ساتھ کرنا چاہتی ہیں. ان کے بھی کچھ ارمان ہیں. میری اپنی خاندان کی کچھ رسمیں ہیں، روایات ہیں. میں بھی مجبور ہوں. میں اپنی مرضی نہیں کر سکتا اور اس نکاح سے پہلے یہ بات طے تھی کہ میں تمہیں وقت گزرنے کے ساتھ جیسے ہی حالات سازگار ہوں گے تو طلاق دے دوں گا. رازی نے اپنا غصہ ضبط کرتے جواب دیا .

مجھے طلاق نہیں چاہیے. ہانی کی آواز میں نمی گھلنے لگی .

میری ماں تمہیں پسند نہیں کرتیں اور یہ تم نے خود دیکھا تھا. رازی نے اسے تصویر کا ایک اور تاریک پہلو دکھایا

آپ پسند کرتے ہیں.....؟؟ ہانی نے اپنی نم آنکھوں سے رازی کی طرف دیکھا

بولیں نا!!! آپ مجھے پسند کرتے ہیں یا نہیں_____ ہانی کے اصرار پر رازی نے اس سے نظریں ملائیں .

نہیں____ یک لفظی جواب ہانی کے اعصاب پر کسی ہتھوڑے کی طرح لگا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا

بے رخی کی تو خیر ہے لیکن

بے حسی یاد رہے گی تیری

مجھے تو سمجھ نہیں آرہی کہ صبح یہ اچھی بھلی تھی بلکہ بہت زیادہ خوش تھی پھر اچانک اسے کیا ہوا .....؟؟یوسف صاحب نے ہسپتال کے کوریڈور میں بیٹھتے ہوئے انتہائی پریشانی سے بدر اور رازی کی طرف دیکھ کر کہا تو رازی اپنا رخ موڑ گیا .

ابا آپ گھر جا کر آرام کریں میں اور رازی یہاں پر ہی ہیں. ویسے بھی کوئی پریشانی والی بات نہیں ہے. سب ٹھیک ہے. بدر نے یوسف صاحب کو تسلی دیتے گھر بھیجنا چاہا

نہیں مجھے گھر نہیں جانا. میں اپنی بیٹی کو ساتھ لے کر ہی گھر جاؤں گا. یوسف صاحب کے انکار پر بدر اٹھ کھڑا ہوا .

چلیں پھر آپ یہاں اپنی بیٹی کے پاس بیٹھیں. میں گھر چلا جاتا ہوں کیونکہ مجھے آرام کی سخت ضرورت ہے. میرا سر درد سے پھٹ رہا ہے. بدر نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا

تیرا دماغ خراب ہو گیا ہے. یہ کس طرح انکل سے بات کر رہا ہے.....؟؟رازی پہلی بار باپ بیٹے کی گفتگو میں شامل ہوا .

جب انہیں میری بات سمجھ نہیں آرہی تو پھر میں کیا کروں.....؟؟میں کہہ تو رہا ہوں کہ آپ گھر جائیں. آپ کا بی پی ہائی ہو جائے گا. میں یہاں موجود ہوں مگر انہیں مجھ پر یقین ہی نہیں ہے. مجھ پر

نہیں ہے تو رازی پر ہی یقین کر لیں. یہ اس کا شوہر ہے. بدر نے غصے سے یوسف صاحب کی طرف دیکھا

انکل ویسے یہ صحیح کہہ رہا ہے. آپ اتنی سردی میں یہاں بیٹھیں گے. تو بیمار پڑ جائیں گے. آپ گھر جائیں میں اور بدر یہاں موجود ہیں نا!!!!_____ رازی نے یوسف صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے نرمی سے کہا

اچھا اگر تم دونوں اتنا زور لگا رہے ہو تو میں گھر چلا جاتا ہوں مگر میری بچی کا بہت خیال رکھنا. مجھے اس میں اپنی بہن کا عکس نظر آتا ہے. شاید اسی طرح میں اپنے گناہ کا کفارہ ادا کر سکوں. یوسف صاحب دکھ سے کہتے اٹھ کھڑے ہوئے .

ابا میں آپ کو گھر چھوڑ آتا ہوں. تب تک رازی یہیں موجود ہے. بدر نے یوسف صاحب ساتھ چلتے ہوئے کہا

زیادہ ڈرامے بازی کی ضرورت نہیں ہے. میرے ہاتھ پاؤں سلامت ہے. میں خود ہی گھر چلا جاؤں گا اور گھر کون سا مریخ پر ہے کہ مجھے جانے میں بہت ٹائم لگے گا. یہ پچھلی گلی میں تو میرا گھر ہے. یوسف صاحب کہتے بڑے بڑے قدم اٹھاتے نظروں سے دور ہونے لگی

یار ویسے تیرا ابا ہے بڑا زبردست_____ مجھے ایسے رعب دار بابے بہت پسند ہیں. رازی کے تبصرے پر بدر پلٹا

اگر تجھے پسند ہے تو تُو رکھ سکتا ہے. مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ اب تیری ہمارے ساتھ رشتہ داری بنتی ہے. لیکن خیر تو مجھے یہ بتا کہ ہانی کو کیا ہوا ہے....؟؟ بدر فوراً اصل مدعا کی طرف لوٹا

مجھے کیا پتہ کیا ہوا ہے. تیری یزن ہے تجھے پتہ ہونا چاہیے.....؟؟ رازی نے کندھے اچکائے

میں نے تجھے اس سے بات کرتے دیکھا تھا. لہذا جھوٹ کی گنجائش نہیں بچتی. بدر نے ایک ایک لفظ پہ زور دیتے جتلایا

اچھا تو تُو اب میری جاسوسی بھی کرے گا....؟؟ رازی نے بینچ ساتھ ٹیک لگائی .

مجھے تیرا گھٹیا رومینس دیکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے. اس سے تو بہتر ہے کہ میں پاکستان کا ہارا ہوا میچ دیکھ لوں. وہ پھر بھی بہتر ہے. بدر نے منہ بنایا .

میں نے کچھ پوچھا ہے کہ تو نے اسے کیا کہا ہے جس کی اس نے اتنی پریشانی لے لی ہے. ننھی سی جان ہے اس کی تجھے شرم نہیں آتی. بدر نے رازی کی طرف سے مکمل خاموشی پر دوبارہ پوچھا

ننھی سی جان ہے اس کی اسی لیے مجھے شرم آتی ہے مگر اسے یہ بات سمجھ نہیں آتی. رازی نے سنجیدگی سے کہا تو بدر نے اسے گھورا

اس نے ایک ہی ضد لگا رکھی ہے کہ میں اسے اپنے ساتھ لے کر جاؤں جبکہ تو اچھے سے جانتا ہے کہ ماں اسے قبول نہیں کریں گی اور اگر کر بھی لیں گی تو میرے لیے بہت سارے مسئلے پیدا ہو جائیں گے .

ابھی میں نے ناجو بابا کو بھی سیٹ کرنا ہے تو جانتا ہے کہ ان کی میری زندگی میں بہت اہمیت ہے. وہ جہاں غلط تھے میں نے ان کا ساتھ نہیں دیا مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ میں ان کا کبھی بھی ساتھ نہیں دوں گا یا میں ان کا ساتھ چھوڑ دوں گا. میں جو کچھ بھی ہوں انہی کی وجہ سے ہوں .

مگر یہ ساری باتیں اسے سمجھ نہیں آ رہی. وہ ابھی بہت چھوٹی ہے اور میں اسے اپنے ساتھ تمام مسائل میں گھسیٹنا نہیں چاہتا. رازی کے جواب پر بدر اسے خاموشی سے دیکھنے لگا

اب تو کیا "الو" کی طرح مجھے گھورے جا رہا ہے. منہ سے کچھ بول تاکہ مجھے پتہ چلے کہ تو اب مزید کس قسم کی بکواس کرنا چاہ رہا ہے. رازی کے پوچھنے پر بدر نے ایک افسوس بھری نظر اس پر ڈالی .

بندہ ایسے الٹے کام نہیں کرتا نا!!!!! جس کی وجہ سے اس کی زندگی میں مسائل پیدا ہوں. اب مجھے دیکھ بالکل سیدھی سادھی سی لائف ہے کوئی مسئلہ نہیں کوئی ٹینشن نہیں. بدر نے جتلانے والے انداز میں رازی کو دیکھا

بدر میری جان یہ سب باتیں تو مجھے کہہ رہا ہے. لگتا ہے تیری طبیعت خراب ہو رہی ہے. تجھے اصطبل کا چکر لگانا پڑے گا ویسے بھی شانی تجھے بہت یاد کر رہا ہے. رازی نے طنزاً مسکراتے ہوئے اپنا موبائل جیب سے نکالا تو آگے گڑیا کا میسج چمک رہا تھا .

اللہ خیر_____ پتہ نہیں اماں نے اب کیا کیا ہو گا ہانی کے چکر میں صبح سے موبائل ہی نہیں دیکھا. رازی نے کہتے میسج اوپن کیا .

ایک تو اس کمینے شخص شانی کا میرے سامنے ذکر نہ کیا کر اور دوسرا اب تو میرا احترام کر آخر میں تیرا سالا ہوں. بدر نے احتجاج کیا جبکہ رازی میسج پڑھ کر مسکرا رہا تھا .

ویسے یہ بہنیں بھی کمال چیز ہوتی ہے. بھائی کے بگڑے کام بنا دیتی ہیں. رازی نے خود کلامی والے انداز میں کہا تو بدر نے اسے گھورا

یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے. بدر نے دہرایا

اچھا سالے صاحب میں تیرا بہت عزت اور احترام کروں گا اگر تو کہے تو میں تیرے پاؤں بھی دبا دیتا ہوں. رازی نے جیسے ہی یہ جملہ ادا کیا بدر اچھل کر کھڑا ہو گیا .

خبردار جو تو نے میرے پاؤں کو ہاتھ لگایا. مجھے یاد ہے ایک دفعہ تو نے مجھے پاؤں دبانے کے بہانے کس طرح سڑک پر گھسیٹا تھا. بدر کی یاداشت پر رازی نے مسکراتے ہوئے اسے داد دی .

آپ میں سے کون ہانیہ رازیان کے ہسبینڈ ہے. انہیں ڈاکٹر صاحب بلا رہے ہیں. اس سے پہلے کہ وہ دونوں مزید ایک دوسرے سے الجھتے نرس کی آواز پر خاموشی سے اسے دیکھنے لگے.

,,,,,

شکر ہے اللہ کا کہ ہانی خیریت سے گھر آ گئی ہے ورنہ میں تو ڈر ہی گئی تھی. ایک تو اس لڑکی کو اپنی صحت کا بالکل خیال نہیں ہے. فائزہ بیگم نے یخنی بناتے ہوئے نور سے کہا

چچی آپ بھی کمال کرتی ہیں بھلا اتنی سی لڑکی اپنا خیال کیسے رکھ سکتی ہے.....؟؟ دیکھیں ہٹا کٹا ہمارا بدر ہے وہ اپنا خیال رکھتا ہے _____ نور نے باہر سے گزرتے ہوئے بدر کو دیکھ کر شرارت سے کہا

نور بی بی میرے خیال سے تمہیں گلاسز کی شدید ضرورت ہے. پہلی بات تو یہ کہ میں ہٹا کٹا نہیں ہوں اور دوسرا میں اپنا خیال خود رکھتا ہوں بلکہ اس گھر میں میں واحد جاندار چیز ہوں جو اپنا خیال خود رکھتی ہے جبکہ باقی سب ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں. بدر نے ناراضگی سے ماں کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا

پہلی بات کا پتہ نہیں لیکن سو باتوں کی ایک بات یہ ہے کہ بدر تم اپنا خیال نہیں رکھتے ہو تمہارا خیال ہم سب لوگ مل کر رکھتے ہیں. نور نے شلف ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے دوبدو جواب دیا .

ایک تو میں تم دونوں کی فضول بحث سے تنگ آجاتی ہوں یقین مانو سر میں درد ہونے لگتا ہے. بدر تم بتاؤ کہاں سے آرہے ہو.....؟؟ فائزہ بیگم نے نور کو گھورتے ہوئے بدر سے پوچھا

کہاں سے آنا ہے. بس یوں ہی باہر خواری کرنے گیا تھا کیونکہ رازی صاحب کا تو منہ بنا ہوا ہے اور اس کے پیچھے ساری وجہ "ہانیہ بی بی " ہے. بدر نے دروازے میں کھڑے ہوتے ہوئے بیزاری سے کہا

اللہ رحم کرے تم پر بھی اور اس پر بھی لیکن میرے خیال سے ہانیہ غلط نہیں ہے. اگر وہ رازی ساتھ جانا چاہتی ہے تو تمہارے دوست کو کیا تکلیف ہے اسے اپنے ساتھ لے کیوں نہیں جاتا.....؟؟ فائزہ بیگم کی بات پر بدر نے انھیں دیکھتے ہوئے تالی بجائی .

میں سمجھتا تھا کہ اس گھر میں نور سے زیادہ کوئی عقلمند نہیں ہے مگر اماں آج تو آپ نے کمال ہی کر دیا ہے. بدر نے تالی بجاتے ہوئے داد دی .

بدر زیادہ بکواس کرنے کی ضرورت نہیں ہے اگر میں تیر الحاظ کر رہی ہوں تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ تو فضول کی باتیں کرے یخنی اٹھا اور انہیں دے کر آ_____ فائزہ بیگم نے یخنی کے پیالوں والی ٹرے بدر کی طرف بڑھائی

اماں میں ان کی طرف نہیں جا رہا. سچی دونوں ہی اتنے ضدی ہیں. کوئی بات سننے اور ماننے کو تیار نہیں. بدر نے ہاتھ کھڑے کیے

اصل میں قصور ہانیہ کا نہیں ہے. تمہارا دوست ہی اتنا ڈھیٹ ہے کہ وہ صرف نام کا رازی ہے اصل میں "راضی" ہو ہی نہیں رہا. نور نے ٹرے پکڑتے ہوئے جواب دیا

ویسے کہہ تو نور ٹھیک ہی رہی ہے. میرے خیال سے اسے ہانیہ کو اپنے ساتھ لے جانا چاہیے. فائزہ بیگم نے ایک بار پھر اپنی بات دہرائی

اماں اسے کوئی نہیں سمجھا سکتا. وہ صرف وہی چیز سمجھتا ہے جو خود سمجھنا چاہتا ہے. باقی سب باتیں اسے فضول لگتی ہیں. باقی باتیں اس کے سر سے ایسے گزر جاتی ہیں جیسے ہمارے سر سے جہاز _____ بدر نے ہتھیار ڈالتے ہوئے اقرار کیا

یعنی تم اس بات کی تصدیق کرتے ہو کہ وہ ایک انتہائی ڈھیٹ انسان ہے. نور نے بدر کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا

ڈھیٹ تو نہیں کہہ سکتے ہاں ضدی کا لفظ مناسب رہے گا. بدر نے درمیانہ راستہ اختیار کیا

ہممم _____ چلو دیکھتے ہیں. نور کہتی بدر کی سائیڈ سے ٹرے لے کر نکلی

اب یہ کیا کرے گی. اماں خیال کرنا کوئی نیا تماشہ نہ لگا لے. آگے ہی میری یاری خطرے میں ہے.

بدر نے نور کو جاتے ہوئے دیکھ کر کہا تو فائزہ بیگم نے سر نفی میں ہلایا

مجھے تو اس گھر میں سب نمونے ہی ملے ہیں تمہارے باپ سے لے کر تم تک _____ سب کچھ نہ کچھ کرتے ہی رہتے ہیں اور بدنام دوسروں کو کرتے ہیں. فائزہ بیگم کی بات سنتے بدر نے انھیں حیرت سے دیکھا

یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں. کیا ایسا آپ ابا کے سامنے بھی کہہ سکتی ہیں.....؟؟ بدر نے رازداری سے جھکتے ہوئے پوچھا جس پر فائزہ بیگم اسے گھورتی باہر نکل گئی .

دوست اچھا تھا. جب سے بہنوئی بنا ہے بلکل ڈریکولا لگتا ہے. بدر نے بڑبڑاتے ہوئے اپنے کمرے کا رخ کیا

,,,,,

دیکھو میں تمہیں پیار سے سمجھا سمجھا کر تھک گیا ہوں. اب اگر تم نے کوئی الٹی سیدھی حرکت کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا. رازی نے بیڈ پر منہ پھلائے ہانی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

آپ سے برا کوئی ہے بھی نہیں _____ ہانی نے بغیر دیکھے جواب دیا تبھی رازی کا موبائل بجنے لگا

تمہیں تو بعد میں دیکھتا ہوں پہلے اس کی سن لوں .

جو کل سے مسلسل فون کیے جا رہا ہے مگر تمہاری وجہ سے میں اس کی بات نہیں سن سکا. رازی نے ہانی کے قریب بیٹھتے ہوئے کال اٹینڈ کی

رازی اگر مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی ہو تو مجھے معاف کر دے اور اگر تو نے مجھ سے معافی مانگنی ہے تو وہ بھی مانگ لے اور جہاں تیری ماں کہتی ہے وہاں شادی بھی کر لے زندگی صرف چار دن کی ہے. کم از کم تیری تو واقعی ہی چار دن کی رہ گئی ہے. اس میں سے بھی آج کا دن نکال دے. شانی کی انتہائی دکھی آواز سپیکر سے ابھری تو رازی نے حیرت سے ہانیہ کی طرف دیکھا

شانی زیادہ نشہ کر لیا ہے یا ناجو بابا سے زیادہ دوائی ملی ہے. تو اس وقت کہاں اور کس کے ساتھ ہے.....؟؟ رازی نے سنجیدگی سے پوچھا تو ناجو بابا کے نام پر ہانیہ نے فوراً رازی کو دیکھا

بیٹا جی میرا تو سارا نشہ اتر گیا ہے. رہی بات دوائی کی تو آپ کے لیے ایسا حکیمانہ نسخہ ناجو بابا نے تیار کیا ہے کہ مت پوچھ _____ شانی کے جواب پر رازی ے اعصاب تن گئے

تو یوں بول نا!!!! کہ ناجو بابا کو پتہ چل گیا ہے. یہ بات تو مجھے بغیر چسکے کے سیدھی طرح بھی بتا سکتا تھا. رازی کے ماتھے پر بے شمار شکنیں نمودار ہوئیں .

صرف پتہ نہیں چلا بلکہ ان کا حکم ہے کہ تجھے ڈیرے پر لایا جائے. ویسے تو نے ٹھیک کہا تھا کتے کم از کم ہماری کچھ تو لاج رکھیں گے آخر ہم ان کے مالک رہے ہیں. شانی نے سرد آہ بھرتے جواب دیا .

شانی اپنا مسخرہ پن ختم کر اور مجھے سیدھی طرح بتا کہ ناجو بابا نے میرے لیے کیا پیغام دیا ہے. رازی نے کھڑے ہوتے ہوئے قدرے اونچی آواز میں پوچھا تو ہانی بھی کھڑی ہو گئی .

ناجو بابا نے آپ کو "بری" طرح یاد کیا ہے. ان کا کہنا ہے کہ کل صبح تک آپ ڈیرے پر ہوں. میری تو یہ نصیحت ہے کہ بیٹے بھاگ جا اگر بھاگ سکتا ہے تو اور مڑ کے نہ دیکھنا ورنہ پتھر کا بن جائے گا. شانی اب سیریس تھا .

میں بھاگنے والوں میں سے نہیں ہوں اور تم لوگوں کو بھی جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں ہے. میں صبح گھر جا رہا ہوں اور واپسی پر سیدھا ڈیرے آؤں گا. باجو بابا کو میری طرف سے کہہ دینا کہ رازی بھاگتا نہیں ہے. رازی کا جواب ہانی کو پریشان کر گیا

وہ آپ کو نہیں چھوڑیں گے. آپ کیوں وہاں جانا چاہتے ہیں.....؟؟ فون بند کرتے ہی رازی کو ہانی کی دکھی آواز سنائی دی .

ہانیہ بی بی میں بھاگنے والوں میں سے نہیں ہوں. میں مقابلہ کرتا ہوں. دوسرا میں نے کوئی چوری نہیں کی کہ میں چھپ کر بیٹھ جاؤں. میں جاؤں گا اور ضرور جاؤں گا .

اگر تم میرے ساتھ چلنا چاہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے.....؟ رازی نے پلٹتے ہوئے ہانی کی طرف دیکھا جس پر وہ خاموش ہو گئی

کیا میں اندر آسکتی ہوں.....؟؟نور نے اندر داخل ہوتے ہوئے پوچھا

آپ کے ہاں اندر آکر اجازت لی جاتی ہے....؟؟رازی نے اسے کمرے کے درمیان کھڑا دیکھ کر کہا

وہ آپ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے میں بہت مصروف تھے اور میرے ہاتھ میں بھی ٹرے تھی تو میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ ایسی صورتحال میں دستک دی جائے کیونکہ دستک یخنی اور آپ کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی تھی. نور نے کہتے ہوئے ٹرے بیڈ پر رکھی .

آپ دونوں یخنی کے اعزاز میں کھڑے کیوں ہیں بیٹھ جائیں. یہ میں آپ دونوں کے لیے ہی لائی ہوں. نور نے رازی اور ہانی کو کھڑا دیکھ کر کہا

بس یخنی دینی تھی یا اور کچھ بھی.....؟؟رازی نے کے پوچھنے پر نور مسکرانے لگی

کہنا تو بہت کچھ تھا لیکن میرے خیال سے حالات سازگار نہیں ہیں اس لیے صرف اتنا ہی کہوں گی کہ یخنی میں نمک شاید کم ہے حسب عادت ڈال لیجئے گا. نور کہتی جانے کے لیے پلٹی مگر چند قدم بعد رک گئی .

وہ بدر آپ کو بلا رہا تھا شاید اسے کوئی کام تھا. نور نے مڑ کر رازی کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

بدر کا تو پتہ نہیں لیکن میرے خیال سے آپ کو ضرور ہانی سے کوئی کام ہے. آپ یہاں تسلی سے بیٹھیں. یحنی کا نمک مرچ چیک کریں اور جو بات کرنی آئیں ہیں وہ کریں. رازی کہتا تیزی سے باہر نکل گیا .

آپ نے انہیں ناراض کر دیا ہے. ہانی نے پریشانی سے نور کی طرف دیکھا

وہ راضی کب تھا_____ نور نے مزے سے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

شروع سے_____ ہانی کے جواب پر نور نے بھرپور قہقہ لگایا.

میرا مطلب اس کا نام شروع سے رازی ہے. ہانی نے نور کو ہنستا ہوا دیکھ کر وضاحت دی جبکہ نور ہنستے ہوئے سر ہلانے لگی

,,,,,

مجھے صرف میری بات کا جواب چاہیے کہ آخر میری بیٹی میں کیا کمی تھی جو تم نے میری بیٹی ساتھ یہ ظلم کیا. شہناز بیگم نے رازی کو دیکھتے ہوئے چیخ کر پوچھا

پھپو میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ میں نے رمشا کو نہ تو کوئی دھوکہ دیا ہے اور نہ ہی اس سے کسی قسم کا عہد وپیماں کیا تھا. لہٰذا آپ مجھے یا امی کو الزام نہیں دے سکتیں. رازی نے خود پر قابو پاتے ہوئے تحمل سے جواب دیا .

تم تو میرے منہ مت لگو تم اور تمہاری ماں دونوں ہی دھوکے باز ہو. تم نے پہلے میرے بھائی کو اپنے جال میں پھنسایا اور اب میری بیٹی کو تمہارے بیٹے نے _____ شہناز نے انتہائی نفرت سے بانو بیگم کی طرف دیکھا

پھپھو میں آپ کا بہت احترام کرتا ہوں اور میں نہیں چاہتا کہ میں کوئی ایسی بات منہ سے نکالوں جس کا مجھے اور آپ کو بہت افسوس رہے. اب آپ امی سے بد تمیزی نہیں کریں گی. رازی نے انگلی اٹھاتے ہوئے شہناز بیگم کی طرف دیکھا

اچھا تو اب تم اتنے بڑے ہو گئے ہو کہ میرے آگے کھڑے ہو گے.....؟؟ شہناز بیگم نے رازی کے مقابل کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا تو بانو بیگم نے پریشانی سے گڑیا کی طرف دیکھا

پھپھو آپ کو کیا ہو گیا ہے آپ بھائی سے مقابلہ کریں گی.....؟؟ گڑیا نے سمجھانے کی ناکام سی کوشش کی

بس کرو میں تم ماں بیٹی کو خوب اچھی طرح جانتی ہوں اور رازی سے میں ڈرتی نہیں. یہ بد معاش ہو گا تو اپنی جگہ _____ شہناز بیگم کا غصہ آسمان کو چھونے لگا تھا .

میں نے تو سوچا تھا کہ رازی آئے گا تو اپنی ماں کو سمجھائے گا. وہ اپنے کیے پہ شرمندہ ہو گا مگر یہاں تو کوئی ایسا سین ہی نظر نہیں آرہا. نہ ماں کو شرم ہے نہ بیٹے کو آرہی ہے. ادھر میں نے آدھے خاندان کو منگنی کی دعوت دے رکھی ہے. اب میں کیا کروں....؟؟ شہناز بیگم اپنا سینہ پیٹنے لگی .

اماں بس کریں بہت تماشا ہو گیا ہے. اب اوپر چلیں. کافی دیر سے چپ چاپ گم صم کھڑی رمشا نے

شہناز بیگم کر و بازو سے پکڑا تو رازی نے نگاہیں بے اختیار اس کے چہرے پر اٹھیں .

دیکھو رمشا تم میری بات سنو. پھپھو میری بات سننے کے موڈ میں نہیں ہے. وہ میں_____

رازی نے کہنا شروع کیا مگر رمشا کے پتھریلے تاثرات اسے چپ کرنے پر مجبور کر گئے .

بس کرو خبردار جو کسی قسم کا جھوٹ بول کے میری بیٹی کو پھنسانے کی کوشش کی تو_____ آج

میرا بھائی زندہ ہوتا تو میں دیکھتی کیسے تم اور تمہاری اولاد مجھے ذلیل کرتے ہو. شہناز بیگم نے رمشا

سے اپنا بازو چھڑاتے ہوئے کہا

اماں جب ہم نے ان لوگوں سے کوئی رشتہ کوئی تعلق رکھنا ہی نہیں ہے تو پھر اتنی باتیں کرنے کا کیا

فائدہ چلیں اوپر چلتے ہیں. آپ کا بی پی ہائی ہو جائے گا. رمشا نے ایک بار پھر شہناز بیگم کو وہاں سے

ہٹانا چاہا

رمشا تم اب غلط بات کر رہی ہو. ہم بہت اچھے کزن ہیں اور میری تمہارے ساتھ بچپن سے ہی

بہت اچھی دوستی رہی ہے. پر اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں تھا کہ میں تم سے شادی کروں گا. رازی کو

اداس رمشا اچھی نہیں لگ رہی تھی .

ارے میاں کسی اور کو بے وقوف بنانا. لڑکا لڑکی کی کوئی دوستی نہیں ہوتی اور خبردار جواب تم نے میری بیٹی کا نام لیا یا اس سے بات کرنے کی کوشش کی تو یہ کوئی ٹائم پاس نہیں ہے. شہناز بیگم پھنکارتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی .

اور خبردار تم تینوں میں سے کسی نے بھی میرے پورشن میں پاؤں رکھنے کی کوشش کی تو میں تم لوگوں کی ٹانگیں توڑ دوں گی. شہناز بیگم مسلسل بڑبڑا رہی تھی جبکہ رمشا انہیں کھینچ کر اوپر لے جانے لگی

اماں یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے. آپ کو کس نے کہا تھا منگنی کا شوشہ چھوڑنے کا

_____ شہناز بیگم کے جاتے ہی راضی بانو بیگم سے الجھ پڑا

میں کہتی ہوں رازی شاباش ہے تجھ پر _____ یہ سارا تماشہ تیری اس شادی کی وجہ سے لگا ہے میرے شوشے کی وجہ سے نہیں. بانو بیگم کی بات پر رازی نے سر نفی میں ہلایا

میں کتنی بار آپ سب لوگوں کو بتاؤں کہ وہ شادی نہیں محض ایک ایگریمنٹ ہے. مگر آپ لوگ میری بات سمجھنے کو تیار ہی نہیں ہیں. کیا ضرورتھی گڑیا تمہیں امی سے وہ تمام باتیں کرنے کی جبکہ میں نے منع بھی کیا تھا. رازی نے گڑیا کی طرف دیکھتے ہوئے غصہ سے کہا

مجھے رمشا آپی بالکل بھی پسند نہیں ہے اور میں نہیں چاہتی تھی کہ ان کی شادی میں پیارے بھائی سے ہو. جب کہ ہانی مجھے اچھی لگیں تھیں پھر وہ آپ سے پیار بھی کرتی ہیں. گڑیا کے جواب پر رازی نے اسے گھور کر دیکھا جب کہ بانو بیگم نے اپنا ماتھا پکڑ لیا

ہائے لڑکی تیرا کیا بنے گا. رمشا اپنے خاندان کی دیکھی بھالی نیک بچی ہے اور اس کا کیا بھروسہ کل ہمارے ساتھ کیا سلوک کرے.....؟؟

رمشا کی شادی رازی سے ہونی تھی تیرے سے نہیں کہ تجھے پسند نہیں تھی تو تُو نے بیچ میں پھڈا کھڑا کر دیا. بانو بیگم کی بات پر پہلی بار رازی کے ہونٹوں کو مسکراہٹ چھو گئی

ویسے اماں کی بات میں دم ہے. رازی نے بانو بیگم کے قریب بیٹھتے ہوئے گڑیا کی طرف دیکھا

چھوڑیں بھائی اور یہ بتائیں کہ آپ ہانیہ کو کب لائیں گے.....؟؟ گڑیا فورا مطلب کی بات پر آئی جب کہ بانو بیگم کے چہرے کی تاثرات بگڑ گئے

جب ہم بارات لے کے جائیں گے تبھی تو دلہن لائیں گے. رازی نے محبت سے ماں کے گرد اپنے بازو پھیلاتے ہوئے کہا

رازی ویسے تو نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا مجھے بہت شوق تھا رمشا کو دلہن بنانے کا_____ بانو بیگم نے رازی کا ہاتھ پرے کرتے ہوئے دکھ سے کہا

آپ پھپھو سے پوچھ لیں اگر انہیں ہانی منظور ہے تو مجھے دوسری شادی پر کوئی اعتراض نہیں. میں تیار ہوں. رازی نے شرارت سے ماں کی طرف دیکھا

توبہ کرو تم نے سنا نہیں کہ شہناز نے کیا کہا تھا کہ ہم میں سے جس نے بھی اس کے پورشن میں قدم رکھا وہ اس کی ٹانگیں توڑ دے گی اور مجھے بڑھاپے میں ٹانگیں تڑوانے کا کوئی شوق نہیں ہے. بانو بیگم کے جواب پر رازی اور گڑیا ہنسنے لگے

مطلب آپ پھپھو کی دھمکی سے ڈر گئی ہیں. گڑیا نے چسکا لیا .

فضول کی باتیں بہت ہو گئی ہیں. اب یہ بتا کہ وہ پھلجھڑی کہاں ہے جس کی وجہ سے یہ سارا تماشہ لگا ہے.....؟؟ تو اسے اپنے ساتھ کیوں نہیں لایا. بانو بیگم نے رازی کی طرف دیکھتے ہوئے جارحانہ انداز میں پوچھا تو وہ پھیکا سا مسکرا دیا

اماں اس کی بھی ایک الگ ہی سٹوری ہے ابھی میں بہت تھک گیا ہوں اور سونا چاہتا ہوں. کیا پتا پھر اتنے سکون کی نیند نصیب ہو یا نہ ہو. رازی نے کہتے ہوئے ماں کی گود میں سر رکھا .

اللہ تجھے لمبی زندگی دے. کتنی بار کہا ہے اس طرح کے فضول جملے نہ بولا کر، میرے دل کو تکلیف ہوتی ہے. بانو بیگم نے رازی کے بالوں میں انگلیاں پھرتے ہوئے محبت سے کہا

تکلیف کا اندازہ تو مجھے تب ہو گا جب میں ناجو بابا کے ڈیرے پر حاضری دوں گا. رازی نے دل میں سوچتے ہوئے آنکھیں موند لی.

کیوں اداس ہو.....؟؟ ہانی کو چپ چاپ کھڑکی کے ساتھ کھڑا دیکھ کر نور نے پوچھا

نہیں پریشان تو نہیں ہوں. ہانی نے فوراً نہ میں سر ہلایا جبکہ اس کا دل انتہائی اداس اور پریشان تھا وہ کسی کو کیسے بتاتی کہ اسے رازی کتنا اچھا لگنے لگا ہے.....؟؟ جب وہ نظروں سے اوجھل ہوتا ہے تو دل بے قرار ہو جاتا ہے .

ہانی میں نے پوچھا تھا کہ "اداس" ہو اور تم جواب دے رہی ہو کہ میں "پریشان" نہیں ہوں مطلب یہ ہوا کہ تم پریشان ہو تمہاری شکل پہ لکھا ہوا ہے کہ تم بہت زیادہ والی پریشان ہو. نور نے زیادہ پر زور دیتے ہوئے کہا

ہاں میں پریشان ہوں. ہانی نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر ہار مان لی .

کیوں ____ میں نہیں پوچھوں گی کیونکہ انگلش کا لفظ Q مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے. مجھے بچپن میں یہ لفظ لکھنا ہی نہیں آتا تھا. سچی اتنی پٹائی ہوتی تھی میری ____ نور نے خود ہی اپنی بات کو انجوائے کیا

یار کم از کم بندہ دوسرے کے ساتھ خوش ہی ہو جاتا ہے. تم نے کتنا افسردہ منہ بنایا ہوا ہے. چلو اٹھو ہم Tom & Jarry دیکھتے ہیں. ایک دم دل خوش ہو جائے گا. نور نے کہتے ہوئے ہانیہ کا بازو کھینچا

نور میرا بالکل بھی کچھ دیکھنے یا سننے کو دل نہیں کر رہا. ہانی نے بیزاری سے نور ساتھ کھچتے کہا

کیا تمہیں اس بات کا پورا یقین ہے کہ تمہارا اس وقت کچھ بھی دیکھنے اور سننے کو دل نہیں کر رہا .....؟؟ نور نے پلٹتے ہوئے ہانی کی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا تو وہ حیرت سے نور کو دیکھنے لگی

کیا مطلب ہے تمہاری بات کا_____ ہانی کو اپنی چوری پکڑے جانے کا افسوس ہوا

میری بات کا یہ مطلب ہے کہ تم جس کو سننا اور دیکھنا چاہ رہی ہو وہ اس وقت بہت دور کہیں "لتر" کھا رہا ہو گا. نور نے مزے سے انفارمیشن دیتے ہوئے ٹی وی ان کیا

کیا مطلب ہے تمہاری بات کا_____ کون لتر کھا رہا ہو گا.....؟؟ رازی ناممکن_____ ہانی نے سر نفی میں ہلایا .

مس ہانیہ رازیان آپ کی انفارمیشن کے لیے آپ کو بتا رہی ہوں حالانکہ یہ میرا ڈیپارٹمنٹ نہیں ہے مگر پھر بھی کہ بدر صاحب کی روح انتہائی بے چین اور بے قرار نیچے لون میں چکر لگا رہی ہے کیونکہ اس کا جگری یار عرف اس کی محبوبہ جناب محترم رازیان صاحب المشہور رازی جی ناجو

صاحب کے ڈیرے پر اس وقت لتر کھا رہے ہیں اور در دبدر صاحب کو ہو رہا ہے. نور نے بتاتے ہوئے کارٹون لگائے .

نہیں ایسے کیسے ہو سکتا ہے. ناجو بابا کیسے رازی کو مار سکتے ہیں. وہ تو رازی سے بہت زیادہ پیار کرتے ہیں. یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے. میں واپس جیلم جاؤں گی. مجھے نہیں پتہ میں نے جہلم جانا ہے. ہانیہ نے ایک ساتھ بہت ساری باتیں کہتے ہوئے آخر میں رونا شروع کر دیا

چلو جی ایک تو میں بدر کی ایکٹنگ سے پہلے ہی پریشان تھی اوپر سے تم نے بھی میلو ڈرامہ شروع کر دیا ہے. کچھ نہیں ہوتا اسے ایک دو لتر تو پڑنے چاہیے .

تم نے سنا نہیں سونا آگ میں پک کر کندن بنتا ہے اسی طرح لتر کھانے کے بعد بندہ صحیح پورا پکا بدمعاش بنتا ہے یار رررررر_____ نور نے ہانی کا کندھا ہلاتے ہوئے سمجھایا

اسے بہت درد ہو رہی ہو گی_____ ہانی نے نم آواز میں نور کی طرف دیکھا

عام حالات میں تو ایسا ہی ہوتا ہے. لیٹر کھانے سے تسکین تو میرا نہیں خیال کسی کو ملتی ہو گی. نور نے کندھے اچکائے

بدر کہاں ہے.....؟؟ اسے کہو کہ فون کرے اور خیریت پوچھے یار نور پلیز_____ ہانی نے روتے ہوئے نور کی منت کی.

میرا تو اس وقت کارٹون دیکھنے کا وقت ہوا چاہتا ہے. تم ایسے کرو کہ نیچے لان میں چلی جاؤ وہاں بدر صاحب بیوہ ہونے کی پوری تیاری کیے بیٹھیں ہیں تم بھی اس میں حسب توفیق اپنا حصہ ڈالو. نور نے سر نفی میں ہلاتے اپنا رخ ٹی وی کی طرف کیا .

نور تم دیکھنے میں تو اتنی "خود غرض" نہیں لگتی جتنی اس وقت مجھے دکھائی دے رہی ہو. ہانی نے ناراض سے لہجے میں نور کی طرف دیکھ کر کہا

بالکل ویسے ہی جیسے تم دیکھنے میں تو اتنی بے وقوف نہیں لگتی جتنی اس وقت مجھے دکھائی دے رہی ہو. ظاہری سی بات ہے وہ ناجو بابا کا اتنا خاص بندہ ہے. وہ اسے ماریں گے نہیں. تھوڑا سا ڈرائیں گے اور بس لیکن تم دونوں نے تو ایسے شکلیں بنائی ہوئی ہیں. جیسے پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے.....؟؟

کچھ نہیں ہوتا اس بندے کو، اچھی خاصی ڈھیٹ ہے. میں نے اسے دیکھا ہے. نور نے بے لاگ تبصرہ کیا

تم میرے ساتھ نیچے لان میں جاؤ گی.....؟؟ ہانی نے باہر کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے پوچھا

نہیں_____ نور نے یک لفظی جواب دیا.

,,,,,

لان میں قدم رکھتے ہی ٹھنڈے ہوا کے جھونکے نے ہانی کا استقبال کیا جس سے اس کے پورے جسم میں سردی کی ایک لہر دوڑ گئی .

آپ اتنی سردی میں یہاں کیا کر رہے ہیں.....؟؟ تھوڑے سے فاصلے پر لان میں بیٹھے بدر کو دیکھ کر ہانی نے پکارا

تم یہاں کیا کر رہی ہو.....؟؟؟ اندر جاؤ نور کے پاس، باہر نہیں آنا. ٹھنڈ لگ جائے گی. آگے ذرا سی جان ہے تمہاری _____ بدر نے ہانی کی طرف مڑتے ہوئے نرم لہجے میں کہا

آپ بھی تو باہر بیٹھے ہیں. ٹھنڈ تو آپ کو بھی لگ سکتی ہے. ہانی نے بدر کے قریب بیٹھتے ہوئے پوچھا

چھوڑو میری بات اور ہے. میں اور رازی تو ویسے ہی آوارہ پھرتے رہتے ہیں ہمیں کچھ نہیں ہوتا. بدر نے بے خیالی میں رازی کا ذکر کیا .

رازی کہاں ہے. اسے کیا ہوا ہے.....؟؟ ہانی کے سوال پر بدر کی مسکراہٹ کو بریک لگی .

میرے لاکھ منع کرنے کے باوجود بھی وہ ڈیرے پر چلا گیا ہے اور آگے تو تم جانتے ہی ہو. بدر نے اداسی سے جواب دیا .

اب کیا ہو گا.....؟؟ ہانی نے کسی چھوٹے بچے کی طرح بدر سے پوچھا تو وہ پھیکا سا مسکرا دیا

کچھ نہیں _____ ہونا کیا ہے. ناجو بابا پہلے غصہ کریں گے، پھر شاید تھوڑی سی سزا بھی دیں. اس کے بعد چھوڑ دیں گے. بدر نے پتہ نہیں خود کو تسلی دی تھی یا ہانی کو مگر دل دونوں کے ہی ماننے کو تیار نہ تھے .

میں نے جہلم جانا ہے. چند لمحے خاموشی سے سرکنے کے بعد ہانی نے کمزور سی آواز میں بدر سے کہا

جانا تو مجھے بھی ہے_____ بدر نے فوراً تائید کی .

تو پھر انتظار کس بات کا ہے چلیں.....؟؟ وہ دونوں خاموش تھے مگر آواز ایک تیسری جانب سے آئی تھی جس پر دونوں نے چونک کر دیکھا

کیا یہاں پر بیٹھے فضول بیکار بوڑھے لوگوں کی طرح باتیں بنا رہے ہو. تمہاری بھی جان اپنے دوست کے پیچھے نکل رہی ہے اور تم تو ویسے ہی اپنے دلہے پر فدا ہو. آؤ چلتے ہیں اور کچھ نہیں تھوڑا ایڈونچر ہی صحیح _____ نور نے انتہائی پرجوش لہجے میں کہتے ہوئے دونوں کو موٹیویٹ کیا

نور بی بی وہ ناچو بابا کا ڈیرا ہے. جہاں اچھے اچھے لوگوں کا سانس رکتا ہے. اس لیے اپنے ایڈونچر کو سنبھال کے رکھو اور جا کر اپنی کارٹون دیکھو. چلو اپنی شکل گم کرو. بدر نے چٹکی بجاتے ہوئے اسے وہاں سے جانے کا کہا

ویسے نیکی کا زمانہ ہی نہیں ہے. میں تو تم دونوں کی مدد کے لیے آئی تھی. وہ کیا ہے نا کہ رازی کا میسج آیا تھا تمہارے نمبر پر، تو میں نے غلطی سے پڑھ لیا. نور بات ادھوری چھوڑتی چل دی .

نوررررررر_____بدر اور ہانی نے ایک ساتھ پکارا

مجھے سنائی دیتا ہے زیادہ چیخنے کی ضرورت نہیں ہے. اگر تم مجھے ساتھ نہ لے کر گئے تو میں تمہیں نہیں بتاؤں گی کہ کیا میسج آیا تھا کیونکہ میں نے ڈیلیٹ کر دیا ہے. نور نے اپنا ہاتھ ہوا میں لہرایا جس سے بدر کا فون پکڑ رکھا تھا .

ابا کو پتہ چلا تو بہت ناراض ہوں گے اور ویسے بھی آدھی رات کو میں تم دونوں لڑکیوں کو ساتھ لے کر کیوں جاؤں.....؟؟ بدر نے غصے سے نور کی طرف قدم بڑھائے

ابا کی تو اس دن سے ہوا نکلی ہوئی ہے کوئی آواز. سنی ہے ہوئے نہ ہوئے ایک برابر ہیں. رہی بات دو لڑکیوں کو ساتھ کیوں لے کر جاؤ.....؟؟ تو جس کے لیے جا رہے ہو اُس کی اِس میں جان ہے اور میں تم دونوں کے لیے جا رہی ہوں کیونکہ بے وقوفوں کے ساتھ ایک عقلمند ہونا ضروری ہے. نور نے جتلایا

نور بی بی آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ یہ ہنی مون ٹرپ نہیں ہے. بدر اب نور کے مقابل کھڑا تھا .

میں نے کب کہا کہ ہنی مون ٹرپ ہے.....؟؟نور نے فوراً جواب دیا .

نوررررر_____بدر نے لاچاری سے پکارا

میں تمہیں پاگل نظر آتی ہوں. جو یوں چیخ رہے ہو. نور نے اپنی انگلی بدر کی طرف اٹھائی

نہیں میں پاگل ہوں. بدر کہتا ہوا نور کے قریب سے گزرنے لگا

اگر جانے کا پروگرام بن جائے تو مجھ سے چچا جان کی گاڑی کی چابی لے لینا. میں نے چابی ان کے کمرے سے اٹھالی تھی کہ تمہیں اس کی ضرورت پڑ سکتی ہے مگر شرط وہی ہے کہ مجھے ساتھ لے کر جانا ہو گا. نور کی بات پر بدر رکا اور پھر بڑبڑاتا ہوا اندر کی جانب چل دیا .

مجھے جہلم جانا ہے_____بدر کے جاتے ہی ہانی نے نور سے کہا

لتر کھانے____بی بی تھوڑا صبر کر لو پہلے پرانا رزلٹ تو آجائے پھر دیکھتے ہیں کہ کیا کرنا ہے.....؟ ؟نور نے کہتے ہوئے ہانی کو اندر چلنے کا اشارہ کیا

میرے دل کی دھڑکن سہی نہیں چل رہی. عجیب سا لگ رہا ہے جیسے کوئی انہونی ہونے والی ہو. ہانی نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے نور کی طرف دیکھا

اس مسئلے کا ایک حل ہے میرے پاس_____نور نے انتہائی سنجیدگی سے ہانی کی طرف دیکھا

وہ کیا.....؟؟ہانی نے حسب عادت فوراً پوچھا

تم اپنا سیدھا ہاتھ اپنے سینے پر رکھو اور جو میں کہتی ہوں میرے پیچھے پیچھے دہراؤ یقین مانو بہت فائدہ ہو گا. نور کی بات پر ہانی نے فوراً عمل کیا .

"دھڑکنوں کو بھی جگہ دیجیے جناب !!!

اپ تو پورے دل پر قبضہ کیے بیٹھے ہیں "

نور نے آخری جملہ ادا کرتے ہوئے قہقہ لگایا تو ہانی کو اپنی بے وقوفی کا احساس ہوا. اس سے پہلے کہ وہ دونوں اندر بڑھتی سامنے سے بدر آتا دکھائی دیا

,,,,,

رازی ہمارے کاروبار میں غداری کی سزا کیا ہوتی ہے.....؟؟ ناجو بابا نے سرد پتھریلے لہجے میں پوچھا

موت _____ رازی کی طرف سے یک لفظی جواب آیا جو وہاں پر موجود سب کے رونگھٹے کھڑے کر گیا. خاص طور پر شانی کے پسینے چھوٹنے لگے .

کس طرح کی موت مرنا پسند کرو گے.....؟؟ ناجو بابا نے اگلا سوال کیا. ڈیرے پر ہر طرف ہی سناٹا چھایا ہوا تھا کالی رات کے ساتھ گہری خاموشی کا راج تھا .

جیسے آپ دینا پسند کریں. رازی کا اطمینان قابل دید تھا .

ہممم_____ناجو بابا نے سر ہلاتے ہوئے ہنکار بھرا

بابا میری مانیں تو اس دفعہ معاف کر دیں. آئندہ یہ ایسا کچھ نہیں کرے گا شانی سے جب رہا نہ گیا تو محبت کے ہاتھوں مجبور ہو کر بول پڑا

شانی وہ ہمارے دھندے کو اچھے سے سمجھتا ہے اور اسے پتہ ہے کہ یہاں وفاداری اور غداری کی کیا سزائیں اور نعمتیں ہیں. ناجو بابا کی دھاڑ پر پھر خاموشی چھا گئی

میری پسٹل پر silencer لگاؤ. ناجو بابا نے جیب سے پسٹل نکالتے ہوئے شانی کی طرف بڑھائی جبکہ رازی کو درخت کے ساتھ رسیوں سے باندھا ہوا تھا .

بابا رحم _____ شانی نے قدموں میں بیٹھتے ہوئے ایک بار پھر بیکار کوشش کی .

شانی اس سے پہلے کہ میں تیری کھوپڑی بھی اڑا دوں جو کہا ہے وہ کر_____ناجو بابا نے غصے سے کہتے ہوئے رازی کی طرف قدم بڑھائے

میں نے تجھے تب پناہ دی تھی جب تو میرے کسے کام کا نہیں تھا. تیری ٹانگیں انتہائی کمزور تھیں اور تیرا یہ دماغ بالکل خالی تھا. مجھے ایک بات کی سمجھ نہیں آ رہی کہ تو نے میرے ساتھ غداری کیوں کی....؟؟

چند روزہ ہانی کا ساتھ میری تربیت پر غالب آ گیا. تُو تو ایسا بندہ نہیں تھا جو "زن" کے قابو آ جاتا. پھر تجھے کیا ہوا.....؟؟

میں سچ جاننا چاہتا ہوں. یہ میری تجھ سے آخری بات ہے. ناجو بابا نے کف فولڈ کرتے شانی سے پسٹل پکڑی

میں کل جتنا آپ کا احترام کرتا تھا اتنا ہی آج بھی کرتا ہوں. مجھے جتنا کل آپ سے پیار تھا. اتنا آج بھی ہے. غداری کا تو میں سوچ بھی نہیں سکتا. رازی کے منہ سے ابھی یہ الفاظ نکلے ہی تھے کہ ناجو بابا نے ایک زوردار پنچ مارا جس سے رازی کے منہ سے خون نکلنے لگا

میں نے جھوٹ بولنے کا نہیں کہا صرف وجہ پوچھی ہے کہ میرے ساتھ غداری کیوں کی.....

؟؟جب ہم دونوں میں طے تھا کہ اس لڑکی نے مرنا ہے تو پھر اسے چھوڑ کیوں دیا اور جھوٹ بھی بولا

میں ہر چیز معاف کر سکتا ہوں. لیکن اپنے حکم کی خلاف ورزی اور اپنے ساتھ بے وفائی برداشت نہیں کر سکتا .

مانا کہ تُو جوان ہے اور میں بوڑھا، تُو طاقتور ہے اور میں کمزور _____ مگر ابھی اتنا نہیں کہ میں تیری جان نہ لے سکوں .

مگر اس سے پہلے مجھے یہ جاننا ہے کہ تُو نے میرے ساتھ غداری کیوں کی.....؟؟ناجو بابا نے پسٹل رازی کے سر پر ماری. تو درد کی شدت سے رازی کی آنکھیں دھندلانے لگیں .

وہ لڑکی بے قصور تھی. بے گناہ تھی. پھر میں اس کی جان کیوں لیتا. اگر آپ نے اسے مجھ سے مروانا ہی تھا تو میرے ساتھ نکاح کرانے کی کیا ضرورت تھی. میں اللہ کو کیا جواب دیتا اس نکاح کا _____ رازی کے جواب پر ناجو بابا نے حقارت سے اسے دیکھا

تو جتنا نیک اور شریف ہے مجھ سے بہتر یہ بات کون جانتا ہے.....؟؟اس لیے میرے سامنے زیادہ فرشتہ بننے کی ضرورت نہیں ہے. تیری نظر اس کی جائیداد پر تھی یا میری، میں صرف یہ جاننا چاہتا ہوں کہ تیری "بھوک" کی حد کیا ہے.....؟؟ناجو بابا کا سوال سچ میں رازی کو دکھی کر گیا .

کسی سیانے نے بالکل سچ کہا ہے کہ عورت کے معاملے میں نہیں پڑنا چاہیے. بندہ بہت ذلیل ہوتا ہے. رازی نے پھیکی سی مسکراہٹ ساتھ شانی کی طرف دیکھا جو اسے دکھ سے دیکھ رہا تھا .

تیرے اس نیک کام کی وجہ سے میری کتنی بدنامی ہو گی اور میں کتنے مسائل میں پھنس سکتا ہوں تو یہ جانتا تھا نا!!!!! _____ ناجو بابا نے زور سے رازی کے بال کھینچتے ہوئے پوچھا

میں آپ پر کوئی آنچ نہیں آنے دوں گا چاہے میری جان ہی چلی جائے. رازی نے ناجو بابا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو ناجو بابا نے جھٹکے سے اس کے بال چھوڑ دیے

جان تو تیری جائے گی اور وہ بھی تیرے دوست کے ہاتھوں_____تاکہ تیری اور اس کی روح تڑپتی رہے اور کوئی آئندہ میرے ساتھ غداری کا نہ سوچے. ناجو بابا نے کہتے ہوئے پسٹل شانی کو دی .

اور جہاں تک بات ہے اس لڑکی کی تو میرا وعدہ ہے تجھ سے، تیری قبر کی مٹی سوکھنے سے پہلے پہلے میں اسے بھی تیرے پاس ہی پہنچادوں گا. ناجو بابا نے پلٹتے ہوئے شانی کو گولی چلانے کا حکم دیا .

ناجو بابا یہ مجھ سے نہیں ہو گا. شانی نے رازی کو دیکھتے ہوئے نہ میں سر ہلایا .

شانی میں نے کہا گولی چلاؤ. میں تین دفعہ گنوں گا. اگر تو نے گولی نہ چلائی. تو میں تیری کھوپڑی اڑا دوں گا. ناجو بابا نے قریب کھڑے گارڈ سے گن پکڑتے ہوئے کہا

نہیں یہ مجھ سے نہیں ہو گا. شانی نے پسٹل ہاتھ سے گرادی. پسٹل گرتے ہی گولی کی آواز سے سارا علاقہ گونج اٹھا

,,,,,

گولی کی آواز ساتھ ہی ہر طرف سناٹا چھا گیا. سب اپنی اپنی آنکھیں بند کیے خود کی یا دوسرے کی تکلیف کو محسوس کرنے لگے. لیکن یہ کیا.....؟؟

کسی کو بھی کچھ نہیں ہوا تھا. سب ٹھیک ٹھاک تھے. سب سے پہلے رازی نے آنکھیں کھولتے ماحول کا جائزہ لیا. اگر گولی ہم میں سے کسی نے نہیں چلائی تو پھر گولی چلائی کس نے، آواز کہاں سے آئی تھی.....؟؟

اس سے پہلے کہ رازی ساری صورتحال سمجھنے میں کامیاب ہوتا کہ سپیکر سے وارننگ کی آواز آنا شروع ہوئی اور یہ آواز رازی لاکھوں لوگوں میں بھی پہچان سکتا تھا .

کسی نے بالکل ٹھیک کہا ہے بے وقوف دوست سے لاکھ درجے بہتر عقل مند دشمن ہوتا ہے. آج بدر مجھے ضرور مروادے گا. راضی نے سپیکرز سے آنے والی اواز کو سنتے ہوئے دل میں سوچا

آپ تمام لوگوں کو پولیس نے اپنے گھیرے میں لیا ہوا ہے. خبردار جو کسی بھی قسم کی کوئی حرکت یا مزاحمت کرنے کی کوشش کی تو نقصان کے ذمہ دار آپ لوگ خود ہوں گے. سب لوگ اپنا اسلحہ زمین پر رکھ دیں اور ہاتھ اوپر کریں. بدر نے ایک پیشہ ورانہ پولیس آفسر کی طرح بولنا شروع کیا .

شانی یہ سب کیا ہے.....؟؟ تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ علاقے میں نیا ایس ایچ او آیا ہے. پرانے میں تو اتنا دم نہیں تھا کہ وہ میرے سامنے کھڑا ہوتا کجا میرے ڈیرے کا محاصرہ کرنا. ناجو بابا نے چیختے ہوئے شانی کی طرف دیکھا جو خود بھی انجان نگاہوں سے انہیں دیکھ رہا تھا .

ناجو بابا اگر آپ میرے پر اعتبار کریں تو میں اس ایس ایچ او کو دیکھ لیتا ہوں. آپس کی لڑائیاں اپنی جگہ پر آپ مجھے اجازت دے دیں. رازی نے عاجزی سے ناجو بابا کی طرف دیکھا

اپنی بکواس بند کرو. اس کو لے کے فوراً تہہ خانے کی طرف جاؤ اور تم لوگ دیکھو کہ کتنے لوگ ہیں اگر بات چیت سے معاملہ حل ہوتا ہے تو ٹھیک ورنہ فائرنگ شروع کر دو. میں تب تک اوپر بات کرتا ہوں. ناجو بابا نے کہتے ساتھ اپنا فون جیب سے نکالا

اب تو کسی بھی صورت بدر نہیں بچ سکتا اس بے وقوف کو کس نے کہا تھا یہاں آنے کو، رازی نے دل میں سوچتے ہوئے اپنی آنکھیں میچیں .

اس سے پہلے کہ ناجو بابا کسی کو کال کرتے شانی نے قریب سے گزرتے ہوئے جان بوجھ کر موبائل-فون کو نیچے گرا دیا.

الو کے پٹھے دیکھ کے نہیں چل سکتا ناجو بابا نے نیچے سے موبائل اٹھا کر دوبارہ ان کیا

معذرت ناجو بابا_____ غطی سے ہاتھ لگا ہے. شانی رازی کے قریب جا کر اس کی رسیاں کھولنے لگا

کوئی پولیس باہر نہیں ہے وہ بے وقوف بلکہ انتہائی گدھا باہر آیا ہے. بیچارہ بے موت مارا جائے گا.

شانی اسے بچا لے اور یہاں سے نکال دے جلدی_____ رازی نے رازداری سے کہا تو شانی مسکرانے لگا

اچھا تو یہ "وہ والا" تیرا دوست ہے جو ایک دفعہ اگے بھی آیا تھا. ویسے میری اس سے بہت لگتی ہے مجھے امید نہیں تھی کہ دوبارہ ایسی صورتحال میں آمنا سامنا ہو گا. چلو تھوڑا دیر شغل لگاتے ہیں. شانی نے رازی کو کھولتے ہوئے دوسرے بندوں کے حوالے کیا .

اسے تہہ خانے میں پہنچا دو. شانی نے بیان دیتے ہوئے ایک آنکھ دبائی جسے رازی سمجھ نہ سکا

ناجو بابا باہر تو مجھے کسی بھی طرف کچھ دکھائی نہیں دے رہا. شاید کھیتوں میں چھپے ہوئے ہیں. آپ حکم کریں تو ہم فائرنگ شروع کریں. ناجو بابا ابھی فون پر کسی سے بات کر ہی رہے تھے کہ ایک ملازم نے آکر اطلاع دی .

میں نے پتہ کیا ہے کوئی پولیس ریٹ نہیں ہے. ایسا کرو جو بھی ہے اسے بھون کے رکھ دو تاکہ دوبارہ کسی کی جرات نہ ہو اس طرف دیکھنے کی. ناجو بابا نے سفاکی کہ انتہا کرتے ہوئے حکم دیا تو رازی کے جاتے قدم ڈگمگائے .

ناجو بابا آپ اندر جائیں اور بے فکر رہیں. میں سب دیکھ لیتا ہوں. شانی نے فرمانبرداری کی انتہا کرتے ہوئے باہر کی طرف رخ کیا

میں اندر نہیں بلکہ تہہ خانے جا رہا ہوں کیونکہ مجھے وہاں ایک حساب برابر کرنا ہے. ورنہ مجھے نیند نہیں آئے گی. ناجو بابا اس سمت چل دیا جہاں کچھ دیر پہلے رازی گیا تھا .

ہاں بھئی سالے کیا مسئلہ ہے.....؟؟ شانی نے باہر نکلتے ہی بدر کے نمبر پر کال کی .

سالا میں نہیں "وہ" ہے جو اندر ہے. اسے باہر بھیج دے. ورنہ میں تمہارا یہ سارا "ساگ" خراب کر دوں گا. بدر نے انگلی سے کھیتوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

وہ تو تم ابھی تک خراب کر چکے ہو گے شانی نے قہقہہ لگاتے جواب دیا

مسٹر شانی! تم گھوڑوں میں رہ کے گھوڑے ہی بن گئے ہو. میں "اس" خراب کرنے کی بات نہیں کر رہا بلکہ میں ساری کھڑی فصل کو آگ لگا دوں گا اگر تھوڑی دیر تک رازی باہر نہ آیا تو.....؟؟ بدر نے سنجیدگی سے جواب دیا

ارے واہ یہاں تو ٹڈی کو بھی زکام ہو گیا ہے. میں تو سمجھتا تھا کہ تو بڑا سیدھا سادہ سا شہری ہے مگر تو بھی اچھا خاصا فسادی ہے. میری بھی مت ماری گئی تھی. رازی کا دوست اور سیدھا سادہ بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے.....؟؟ شانی نے اپنی عقل پر ماتم کرتے ہوئے خود ہی افسوس کیا

ابھی تو تمہیں افسوس تب ہو گا جب تمہارے ناجو بابا کو یہاں سے گرفتار کر کے لے جایا جائے گا. میڈیا کی ٹیم پہنچنے والی ہے. میں نے ناجو بابا کا کلائمکس یہیں تمہارے ڈیرے کے دروازے پر کرنا ہے. بدر کی دھمکی اس دفعہ سچ مچ شانی کو سنجیدہ کرنے پر مجبور کر گئی .

دیکھو بدر تم ایسا ویسا کچھ نہیں کرو گے کیونکہ اگر تم نے ناجو بابا کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو مجھ سے زیادہ رازی کو برا لگے گا. رہی بات رازی کی تو میرے ہوتے ہوئے اسے کچھ نہیں ہو گا. تم لوٹ جاؤ. رازی واپس آ جائے گا. یہ میرا وعدہ ہے تم سے_____ شانی کے جواب پر بدر نے پچھلی سیٹ پر بیٹھی نور اور ہانی کی طرف دیکھا

اچھا ٹھیک ہے. ہم صبح تک انتظار کر لیتے ہیں. تم رازی کو ڈیرے سے باہر نکال دو. پھر ہم لوٹ جائیں گے. بدر کے جواب پر شانی نے سکھ کا سانس لیا .

اور میڈیا اسے کون کنٹرول کرے گا.....؟؟ شانی کے سوال پر بدر نے مسکراتے ہوئے نور کو دیکھا جس کا یہ آئیڈیا تھا

میڈے کو رازی سنبھالے گا کیونکہ ہمارا کام سنوارنا نہیں بلکہ بگاڑنا ہے. بدر نے کہتے ہوئے کال کاٹ دی جس پر شانی افسوس سے سر ہلاتا باہر چل دیا .

,,,,,

آگے دیکھ کر گاڑی چلاؤ یوں مڑ مڑ کر کیوں دیکھ رہے ہو....؟؟ تمہاری تو خیر ہے مگر ہماری زندگیاں بہت قیمتی ہیں. نور نے ہانی کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا جو بالکل چپ چاپ گم سم بیٹھی تھی جیسے وہ اس گاڑی کا حصہ ہی نہ ہو .

"کہ یوں تو عادت نہیں مجھ کو مڑ کے دیکھنے کی

تجھے دیکھا تو سوچا اک بار اور دیکھ لوں پھر یہ کار ٹون ملے نہ ملے"_____بدر نے ہنستے ہوئے مرر میں نور کا چہرہ دیکھا

بدر بھائی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے آپ کا کیا خیال ہے صبح تک سب ٹھیک ہو جائے گا.....؟؟کچھ دیر بعد ہانی نے اپنی کمزور سی اواز میں پوچھا تو نور نے اسے گھورا

بڑی ہی بد لحاظ اور احسان فراموش لڑکی ہو. سب کچھ میں نے کیا. یہاں تک میں لائی. میڈیا کو میں نے انفارم کیا اور پوچھ تم بدر سے رہی ہو. مجھ سے پوچھو بدر میں کہاں عقل ہے.....؟؟نور کی باتوں پر بدر مسلسل اپنا ایک ہاتھ اور سر ہلاتا رہا

تمہیں کیا میراثیوں والا دورہ پڑا ہوا ہے. کیوں اس طرح جھوم جھوم کے گاڑی چلا رہے ہو.....؟؟نور نے پیچھے سے بدر کے بال کھینچتے ہوئے کہا تو بدر چلا اٹھا

پاگل لڑکی بلکہ اندھی لڑکی تمہاری وجہ سے ابھی ایکسیڈنٹ ہونے لگا تھا. بدر نے گاڑی کی سپیڈ کو کنٹرول کرتے کہا

میری وجہ سے تو ابھی اور بہت کچھ ہو گا.....؟؟نور نے منہ چڑھاتے ہوئے جواب دیا

جی معلوم ہے اگر آپ نہ بھی بتاتی تو ہمیں اندازہ ہو رہا ہے. بدر نے بھی اسی انداز میں جواب دیا

وہ دونوں آپس میں نوک جھونک کرتے سفر کو انجوائے کر رہے تھے. جب کہ ہانی کا دل ڈیرے میں اٹکا ہوا تھا کہ نہ جانے اب کیا ہو گا. وہ دوبارہ راضی کو دیکھ بھی پائے گی کہ نہیں مگر یہ بات طے تھی کہ اسے رازی سے محبت ہو گئی تھی .

"جس طرح ٹوٹ کے گرتی ہے زمیں پر بارش"

"اس طرح خود کو تیری ذات پہ مرتے دیکھا"

میں نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ تم میرے مقابل کھڑے ہو گے. میں نے تمہیں ہمیشہ اپنے بیٹے کا درجہ دیا ہے. مجھے تمہارے اندر اپنا آپ دکھائی دیتا تھا مگر آج تم نے مجھے غلط ثابت کر دیا. ناجو بابا کی آواز میں واضح دکھ تھا جسے رازی باخوبی محسوس کر سکتا تھا .

مجھے تو اپنے کتوں سے بھی اتنی محبت ہے کہ میں انہیں اپنے ہاتھ سے نہیں مار سکتا تو تمہیں کیسے ماروں گا مگر دل تو کرتا ہے کہ تمہیں جان سے مار دوں. ناجو بابا کی بات پر رازی نے سر جھکا لیا .

تم نے محض ایک لڑکی کی خاطر میرے ساتھ غداری کی مجھے اس بات کا دکھ نہیں جا رہا اور مجھ بے وقوف کو دیکھو کہ میں نے تم پر اعتبار کیا. ناجو بابا نے بناوٹی سا قہقہہ لگایا

وہ محض ایک لڑکی نہیں بلکہ میری بیوی ہے. آپ کو یہ بات سمجھ کیوں نہیں آرہی اور رہی بات غداری کی یا بے وفائی کی تو نہ میں نے آپ سب غداری کی ہے اور نہ کروں گ ا.....؟؟رازی کے جواب پر ایک بار پھر ناجو بابا نے اسے مکا مارا

اور غداری کسے کہتے ہیں.....؟؟تم نے میرے لاکر سے کاغذات چوری کیے اور اپنے ساتھ اس شانی کو بھی ملا لیا. مجھے تو سارا جہاں ہی غدار اور بے وفا دکھائی دے رہا ہے. ناجو بابا نے آس پاس پڑی چیزوں کو پاؤں سے ٹھوکر ماری .

بابا آپ ٹھنڈے دل سے میری بات سنیں. میں کل بھی آپ کے ساتھ وفادار تھا اور آج بھی مگر محض ایک لڑکی کو اس خاطر مار دیا جائے کہ اس کی جائیداد ہمارے کام آئے گی تو یہ مسئلے کا حل نہیں .

میں ویسے ہی اس کی ساری جائیداد آپ کو لے دیتا ہوں کیونکہ میں اس کا خاوند ہوں اس کی ہر چیز پہ اختیار رکھتا ہوں. جب کام قانونی طریقے سے ہو سکتا ہے تو ہم غیر قانونی طریقے سے کیوں کریں .....؟؟رازی کی بات پر ناجو بابا نے اسے نا سمجھی سے دیکھا

بابا آپ میری بات سنیں، میں آپ کو ایک ایسا طریقہ بتاتا ہوں جس سے آپ کو شہرت بھی ملے گی اور اپ الیکشن بھی جیت جائیں گے. رازی نے فوراً اپنے دماغ کا استعمال کرتے ہوئے جال بچھایا کیونکہ وہ اچھے سے جانتا تھا کہ شیر کو قابو کیسے کرنا ہے.....؟؟

ہم ایک بہت بڑی پریس کانفرنس بنوائیں گے. جس میں ہانیہ کو اس کے ماموں کے حوالے کیا جائے گا. اس طرح میڈیے پر آپ کا بہت چرچہ ہو گا کہ آپ نے ایک یتیم بچی کو پال پوس کے بڑا کیا اور اس کو اس کے وارثوں سے ملا دیا .

رہی بات جائیداد کی تو اس کی اپ فکر نہ کریں جو چیز میری ہے وہ آپ کی ہے کیونکہ میں خود آپ کا ہوں. رازی کی بات پر ناجو بابا نے اس کی طرف قدم بڑھائے .

)لگتا ہے بابا کو میری بات پسند آگئی ہے. رازی نے بابا کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر دل میں سوچا (

تو یہ ساری بکواس میرے ساتھ پہلے نہیں کر سکتا تھا. اتنی گیمز کھیلنے کی کیا ضرورت تھی.....؟؟

ناجو بابا نے رازی کے قریب کھڑے ہوتے ہوئے پے در پے دو تین تھپڑ اس کے منہ پر رسید کیے

بابا آپکے پیار کرنے اور داد دینے کا طریقہ مجھے کبھی بھی پسند نہیں آیا. رازی نے اپنے الٹے ہاتھ کی پشت سے اپنے منہ سے نکلنے والا خون صاف کیا .

شیروں کے پیار کرنے کا طریقہ ایسا ہی ہوتا ہے. ناجو بابا نے ہنستے ہوئے رازی کو اپنے گلے لگا لیا

,,,,,

یہ سب بچے کہاں ہیں. آج گھر میں اتنی خاموشی کیوں ہے.....؟؟ یوسف صاحب نے فائزہ بیگم کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر پوچھا

یہاں ہی ہیں. انہوں نے کہاں جانا ہے. اپنے کمروں میں ہوں گے. اب تو شام کو ہی ٹھنڈ ہو جاتی ہے ورنہ سارے ٹی وی لاؤنج میں ہی بیٹھے ہوتے تھے. فائزہ بیگم نے لاپرواہی سے جواب دیتے ہوئے بستر کی چادر درست کی .

میں نے ایک فیصلہ کیا ہے. کافی دیر بعد یوسف صاحب نے آہستہ اور نرم آواز میں فائزہ بیگم کی طرف دیکھ کر کہا

ویسے تو مجھے کبھی بھی آپ کے فیصلے پسند نہیں آئے مگر پھر بھی بتا دیں. فائزہ بیگم نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے ان کی طرف دیکھا

میں نے فیصلہ کیا ہے کہ نور اور بدر کی شادی کے ساتھ ساتھ ہم ہانیہ کی بھی دھوم دھام سے شادی کریں گے تاکہ اس کے دل میں کوئی حسرت نہ رہ جائے. یوسف صاحب کی بات پر فائزہ بیگم نے انہیں مشکوک نظروں سے گھورا

آپ شاید بھول رہے ہیں کہ نور کی شادی ہو چکی ہے اور جس سے ہوئی ہے اسے شاید آپ اچھی طرح جانتے نہیں. فائزہ بیگم نے لحاف اوڑھتے طنز کیا

بیگم ہر وقت جلی کٹی بات نہیں کرنی چاہیے. میری بات کا مطلب یہ تھا کہ ہم اسے دھوم دھام سے رازی کے ساتھ رخصت کریں گے اگر وہ اس بات پر رازی ہوئی تو.....؟؟ یوسف صاحب کی بات پر فائزہ بیگم سر ہلایا

صبح آپ بدر سے بات کیجئے گا کہ رازی کے ماں باپ کہاں ہیں.....؟؟ہم ان سے خود بات کریں گے تاکہ شادی کی تاریخ رکھی جاسکے. یوسف صاحب کہتے ہوئے صوفے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے

آپ پریشان نہ ہوں اور نہ ہی اپنے آپ کو ملامت کریں. یہ سب ایسا ہی ہونا تھا. بس اللہ کا شکر ادا کریں کہ آپ کو آپ کی بہن کی نشانی مل گئی. ورنہ آپ نے یہ کسک لے کر قبر میں چلے جانا تھا. اب اللہ کا شکر ادا کریں اور آکر سو جائیں. فائزہ بیگم کی آواز پر یوسف صاحب اپنے آنسو صاف کرتے اٹھ کھڑے ہوئے

یااللہ تو مجھے معاف کر دے اور مجھے توفیق دے کہ میں اس بچی کو اس کے حصے کی تمام خوشیاں دے سکوں. یوسف صاحب دل میں دعا کرتے واشروم کی طرف بڑھ گئے

ہر ٹی وی چینل پر اینکر پرسن چیخ چیخ کر ناجو بابا کی تعریفیں بیان کر رہے تھے. کہ کس طرح ایک شخص نے ایک یتیم بچی کو بچپن سے پالا اور بالآخر اس کے وارثوں کو تلاش کرتے ہوئے ان کے سپرد کر دیا. ساتھ ہی ساتھ ڈیرے کی فوٹیج بھی چل رہی تھی جس میں ناجو بابا کو یوسف صاحب کے ساتھ ملتے ہوئے دکھایا جا رہا تھا .

ناجو بابا کو ایک دم شہرت نے آن گھیرا تھا. بہت سارے ٹی وی چینلز ان کے انٹرویو لینے کے لیے بے چین تھے. بہت سارے ٹاک شورز میں ان کو دعوت دی گئی تھی. ایک دم ہی وہ ملک کی مشہور

شخصیت کے طور پر سامنے آئے تھے. جو رفاہی کام انہوں نے کبھی نہیں کیے تھے وہ بھی ان کے نام کے ساتھ لگا کر بتائے اور دکھائے جا رہے تھے. جس کی وجہ سے ناجو بابا آج بے انتہا خوش اور رازی کے مشکور تھے .

راضی ان کا دائیں بازو بنا سب کو ان کی خوبیاں بیان کر رہا تھا. اصل میں وہی ہر چیز کو Manage کر رہا تھا .

ناجو بابا اس وقت شہرت کی بلندیوں کو چھو رہے تھے اور انہوں نے یہ کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا. انسٹا اور ٹک ٹاک پر بھی ان کی شہرت بری طرح پھیلی ہوئی تھی. شاید پاکستان میں مشہور ہونے کے لیے ان دو ایپس کی ضرورت پڑتی ہے .

راضی ویسے تو میں تم سے کبھی ناراض ہوا ہی نہیں مگر دل میں تمہارے لیے جو ذرا سا بال آیا تھا وہ بھی اب نکل گیا ہے. میں تم سے بہت خوش ہوں بے شک تم میرے سچے ہمدرد ہو. ناجو بابا نے مسکراتے ہوئے رازی کی طرف دیکھا تو وہ بھی مسکرانے لگا جبکہ یوسف صاحب اب جانے کی اجازت چاہ رہے تھے .

یوسف صاحب کو اس سارے ٹوپی ڈرامے سے سخت چھڑ ہو رہی تھی. وہ اس طرح کے بناوٹی ماحول کے عادی نہ تھے مگر رازی کے کہنے پر خاموش تھے تاکہ عزت سے ہانیہ کو اپنے گھر لے جا سکیں اور وہ معاشرے میں سر اٹھا کے اپنی ماں کی جائیداد کے ساتھ زندگی گزارے. اس طرح

اسے اس کا حق بھی مل جائے گا اور عزت بھی _____ مگر اب بیزاری ان کے چہرے سے عیاں تھی .

میرے خیال سے اب ہمیں چلنا چاہیے بہت وقت ہو گیا ہے. یوسف صاحب نے اپنے جذبات پر قابو پاتے ہوئے بمشکل مسکراہٹ کے ساتھ ناجو بابا سے اجازت طلب کی .

ارے یہ آپ کیسی بات کر رہے ہیں.....؟؟ میں ہانیہ بیٹی کی شادی دھوم دھام سے اپنے حویلی سے کرنا چاہتا ہوں. لہذا آپ لوگ بارات لائیں میں اپنی بیٹی کو خود رخصت کروں گا اور ایسے کروں گا جیسے کسی نے نہ کی ہو گی. ناجو بابا کی فراغ دلی پر دل ہی دل میں رازی نے قہقہ لگایا .

) بات تو سچ ہے آپ نے بیٹی واقعی ہی ایسے رخصت کی تھی جیسے کبھی کسی نے نہیں کی (.

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے آپ نے اسے اتنا عرصہ لاڈ پیار سے پالا اب تھوڑا مجھے بھی حق ادا کرنے دیں. میں اپنے گھر سے ہانیہ کو رخصت کروں گا. یوسف صاحب نے معذرت کرتے ہوئے اجازت چاہی .

میری مانیں تو آپ دونوں ہی باری باری بیٹی کو صحیح طرح جہیز دے کر دھوم دھام سے رخصت کریں کیونکہ اس میں میرا ہی فائدہ ہے. رازی کی شرارت پر آس پاس موجود سارا مجمع ہی ہنسنے لگا

بہت ہی کمینہ انسان ہے. میں تجھے اپنا دوست سمجھتا تھا مگر تو تو میرا دشمن نکلا ہے. شرم نہیں آتی میرے غریب باپ سے جہیز مانگتے ہوئے .

ابھی اور اسی وقت سارے میڈیا کے سامنے جہیز پر لعنت بھیج اور جہیز کو برا کہتے ہوئے صاف انکار کر کہ تجھے جہیز کے نام پہ ایک کوڑی بھی نہیں چاہیے. بدر کی بات پر رازی نے اسے ایسے دیکھا جیسے اس کے ذہنی حالت پر شک کر رہا ہو .

تجھے میں کہیں سے بھی اتنا بے وقوف لگتا ہوں جتنا تو ہے. نہیں نا!!!!! تو میری جان _____ بات کچھ یوں ہے کہ میں جہیز لوں گا. لڑکی کے ماموں سے بھی لوں گا اور نا جو بابا سے بھی لوں گا تا کہ میری زندگی بالکل آرام اور سکون سے گزرے کیونکہ جتنی نالائق تمہاری وہ بہن نما کزن نما ہے اس کے ساتھ ڈبل جہیز کے ساتھ ہی کمپرومائز کیا جا سکتا ہے. رازی کے جواب پر بدر نے اسے ناراضگی سے دیکھا

یار یہ تو زیادتی ہے نا!!!!! آگے ہی میرے باپ پاس کچھ خاص نہیں اور جو تھوڑا بہت میرے لیے بچا ہے وہ بھی تو اگر جہیز کے نام پر لے گیا تو میں کیا کروں گا.....؟؟ بدر نے بھرپور احتجاج کرتے ہوئے رازی کی طرف دیکھا

تجھے بھی وہی کرنا چاہیے جو میں نے کیا ہے یعنی تو نور سے بھرپور جہیز کے مطالبہ پر شادی کرنا اور نور کی ساری جائیداد کو بطور جہیز کے طور پر رکھ لینا. رازی کا مشورہ بدر کو کچھ خاص پسند نہیں آیا .

اگر تم دونوں سالہ بہنوئی نے اپنے مستقبل کی پلاننگ کرلی ہو تو جہیز اٹھوانے کے لیے مجھے ہائر کر لیناشانی نے پیچھے سے دونوں کے کندھے پر بازو پھیلاتے ہوئے اپنی خدمات پیش کیں .

مجھے تو تیری کسی قسم کی کوئی خدمت نہیں چاہیے. بدر نے غصے سے اس کا بازو پیچھے جھٹکتے ہوئے کہا توشانی نے اسے شریر نظروں سے دیکھا

مگر میں تو تیری خدمت پھر بھی کروں گا. میں تو میں میری اصطبل کے گھوڑے بھی تیری خدمت کے لیے بے تاب ہیں بلکہ ایسا کرتے ہیں کہ کسی ایک آدھ گھوڑے پر ہی تجھے گھوڑی چڑھا دیتے ہیں. جیسے ہی شانی نے یہ جملہ ادا کیا رازی کا قہقہ اسے شرمندہ کر گیا .

میرے خیال سے میں جلدی میں کچھ غلط بھول گیا ہوں لیکن خیر بدر کو میرا احسان مند ہونا چاہیے اگر رات میں، میں اسے نہ چھوڑتا تو ناجو بابا کے بندوں نے اسے بھون دینا تھا. شانی نے اپنا احسان جتلایا

حالانکہ اصل میں احسان مند تو رازی کو میرا ہونا چاہیے تھا. جسے بچانے میں اتنی دور سے آیا تھا. بدر نے رازی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو رازی ہنستے ہوئے اس کی طرف بڑھنے لگا

چل تو ہی بتا کس طرح تیرا شکریہ ادا کیا جائے حالانکہ تیرے آنے سے میرے لیے خطرہ بڑھ گیا تھا. رازی نے بدر کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا

بس تو ہانیہ اور نور کے سامنے یہ بات کہہ دے کہ تیری جان بچانے میں سارا ہاتھ میرا ہے. بدر نے جتنی سنجیدگی سے یہ جملہ ادا کیا اس سے کئی زیادہ سنجیدگی سے شانی اور رازی نے پہلے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور پھر دونوں ہنستے ہی چلے گئے .

لعنت ہے مجھ پر جو میں تم سے بات کرتا ہوں. میرا ہی دماغ خراب ہے. بدر بولتا ہوا پلٹ گیا

,,,,,

گڑیا یہ جو صبح سے ٹی وی پر خبر چل رہی ہے یہ اسی لڑکی کے بارے میں ہے نا!!!!!_____ بانو بیگم نے اپنی عینک درست کرتے ہوئے گڑیا سے پوچھا

امی آپ بھی کبھی کبھی کمال ہی کرتی ہیں. ظاہری سی بات ہے بھائی ٹی وی پر آرہے ہیں. ناجو بابا بھی ساتھ ہیں تو پھر یہ وہی لڑکی ہے کوئی اور تو ہونے سے رہی اور میں تو کہتی ہوں بیٹھے بٹھائے بھائی اور آپ دونوں کی لاٹری نکل آئی ہے. بھلا اتنی امیر لڑکی ہم لوگوں کو کہاں ملنی تھی.....؟؟ گڑیا کا تبصرہ بانو بیگم کو کوئی خاص پسند نہیں آیا .

خیر اب ایسی بھی بات نہیں جتنا میرا بیٹا خوبصورت، پیارا اور لائق ہے. اس کے لیے تو شہزادی کا رشتہ بھی آسکتا ہے.....؟؟ بانو بیگم نے جتلاتے ہوئے گڑیا کی طرف دیکھا

اماں بس کریں آپ کو تو پتہ نہیں آج کل کیا ہو گیا ہے.....؟؟آپ کی یادداشت کمزور ہوتی جا رہی ہے اگر اپ اپنی یادداشت پر زور دیں تو اپ کو یاد آئے گا کہ آپ رمشا آپی سے بھائی کی شادی کر رہی تھیں اور رمشا آپی کہیں سے بھی شہزادی نہیں ہیں. گڑیا کی بات پر بانو بیگم نے اسے محض ایک گھوری سے نوازا .

میں بھائی کو فون کر کے کہتی ہوں کہ بھابھی کو لے کر سیدھا گھر آئیں تاکہ ہمارے گھر بھی تھوڑی رونق شونق لگے. گڑیا نے اپنا موبائل تلاش کرنے کے لیے نظر ادھر ادھر دوڑائیں .

میں بھی تجھے یہی کہنے لگی تھی کہ رازی کو فون کر اور اسے کہہ کہ فوراً اپنی بیوی کے ساتھ گھر آئے.

بانو بیگم کے چہرے پر عجیب سی چمک ابھری

امی کل تک تو آپ کو وہ لڑکی بہت بری لگ رہی تھی اور آج اس کے نام پر ہی آپ کا چہرہ چمکنے لگا ہے. گڑیا نے ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھاتے ہوئے کہا

پہلے وہ لڑکی مجھے اس لیے بری لگی تھی کہ میں سمجھی کسی ایرے ویرے خاندان کی ہے مگر اب میرا دل مطمئن ہے کیونکہ میں چاہتی تھی کہ میرے بیٹے کی دلہن کوئی بہت شریف اور خاندان لڑکی ہو. گڑیا کو بانو بیگم کے اندر اس وقت ایک روایتی ساس کی جھلک نظر آئی .

بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے _____ گڑیا نے بڑبڑاتے ہوئے رازی کا نمبر ڈائل کیا جبکہ بانو بیگم انتہائی انہماک سے ٹی وی پر چلتے نظارے دیکھ رہی تھیں .

بھائی اپنی بیگم کو لے کر جلدی سے گھر پہنچیں. اماں ان کے راستے میں اپنی انکھیں بچھائے بیٹھی ہیں. بہت ہی زبردست قسم کا استقبال اس بار آپ کا ہونے والا ہے. گڑیا کی بات پر رازی نے فون کان سے ہٹاتے ہوئے اسے گھورا

گڑیا تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نا!!!!!!!_____ رازی نے مشکوک سے لہجے میں پوچھا

بھائی میری طبیعت تو بالکل ٹھیک ہے مگر کسی اور کی شاید خراب ہو جائے اگر آپ اپنی دلہن ساتھ جلدی گھر نہیں آئے تو.....؟؟ گڑیا نے کن اکھیوں سے ماں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو رازی اس کی بات کا مفہوم سمجھتے ہوئے مسکرا دیا

گڑیا میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ شہرت اور پیسہ دونوں ہی بہت ظالم چیز ہیں انسان کی حیثیت بدل دیتے ہیں. رازی نے ڈیرے کی گہما گہمی پر نظر دوڑاتے ہوئے جواب دیا .

ہاں بھائی یہ تو ہے اماں بھی دل میں لاکھ پلان بنائے بیٹھی ہیں کہ کیسے پھپھو کو نیچا دکھائیں گی آخر اتنے بڑے خاندان کی لڑکی ان کے گھر دلہن بن کر آ رہی ہے. گڑیا کی بات پر رازی نے سر نفی میں ہلایا

اماں کو تسلی دو کہ میں آ رہا ہوں مگر دلہن کا فلحال کنفرم نہیں. رازی کہتا ہوا کال کاٹنے لگا مگر گڑیا بول پڑی

کیوں کنفرم نہیں ہے.....؟؟ گڑیا کی بات پر رازی نے کندھے اچکائے .

پتہ نہیں، ابھی میری اس سے اس بارے میں بات نہیں ہوئی. وہ میرے ساتھ رہنا بھی چاہتی ہے یا نہیں.....؟؟ رازی نے بہانہ بنایا

مگر مجھے پتہ ہے. وہ آپ ساتھ ہی رہنا چاہتی ہے. اس لیے بے فکر رہیں اور اکیلے مت آیئے گا. گڑیا کی تاکید پر رازی سر ہلاتا فون کاٹ گیا

سردیوں کی صبح اور شامیں دونوں ہی انتہائی سرد اور خاموش ہوا کرتی ہیں. یہی حال اس وقت یوسف صاحب کے گھر کا تھا سب اپنے اپنے کمروں میں دبکے بیٹھے تھے. رازی خاموشی سے ہانیہ کا جائزہ لے رہا تھا جو شاید اس سے کچھ کہنا چاہتی تھی مگر کہہ نہیں پا رہی تھی .

تم اب خوش ہو.....؟؟ بالآخر رازی نے ہی خاموشی کو توڑتے ہوئے ہانیہ سے پوچھا

پتہ نہیں.....؟؟ ہانیہ نے اپنی ہتھیلیوں کو گھورتے ہوئے جواب دیا .

بڑی ہی کوئی ناشکری قسم کی لڑکی ہو. اتنا سب کچھ تمہیں مل گیا ابھی بھی کہہ رہی ہو کہ پتہ نہیں _____ رازی نے حیرانگی سے ہانیہ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

دولت یا شہرت یہ دونوں اس چیز کی گارنٹی نہیں دے سکتی کہ آپ خوش رہیں گے. ہانیہ کے جواب پر رازی نے اسے آبرو اچکا کر دیکھا

تو آپ خوش کیسے رہیں گی.....؟؟ رازی نے اس کی نقل اتارتے ہوئے پوچھا

یہ سوال آپ سچ مچ مجھ سے پوچھ رہے ہیں. ہانیہ نے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو رازی ی سر ہلانے لگا

اگر اپ واقعی مجھ سے یہ سوال کر رہے ہیں تو اپ بتائیں کہ میں آپ کو کیسی لگتی ہوں. میرا مطلب ہے کہ آپ کی میرے بارے میں کیا رائے ہے.....؟؟ ہانی نے سنبھلتے ہوئے اپنا سوال درست کیا

جہاں تک سوال ہے کہ تم کیسی لگتی ہو. تو تم بالکل ویسے ہی ہو جیسے تم ہو اور رہی بات کہ مجھے کیسے لگتی ہو تو مجھے بھی ویسے ہی لگتی ہو جیسے تم ہو. رازی کا جواب خاصا عجیب سا تھا جسے سنتے ہی ہانیہ کے چہرے کے تاثرات بگڑ گئے .

یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے. میں نے آپ سے پوچھا تھا کہ میں آپ کو کیسی لگتی ہوں یعنی آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں.....؟؟ ہانیہ نے اپنے سوال میں تھوڑی سی تبدیلی کی .

کون بے وقوف تمہارے ساتھ رہنا نہیں چاہے گا. اتنے مال و دولت، زمینوں کے ساتھ میں پاگل ہوں جو تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہوں گا. رازی اسے چڑا رہا تھا یا اسے لگ رہا تھا .

یعنی اپ دولت کی وجہ سے مجھے طلاق نہیں دے رہے اور میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں. ہانیہ نے غصے سے پوچھا تو رازی اپنا سر کھجانے لگا

مجھے لگا تھا کہ آپ باقیوں سے مختلف ہیں اور لالچی تو بالکل بھی نہیں ہے. مجھے تو آپ سے اتنی محبت ہو گئی تھی مگر آج آپ نے میرا دل توڑ دیا ہے مجھے آپ ساتھ نہیں رہنا. آپ جائیں مجھے آپ ساتھ نہیں جانا. ہانیہ نے روٹھے سے لہجے میں کہتے ہوئے اپنا رخ موڑ لیا

مس ہانیہ رازیان ! ! آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے اگر مجھے آپ کو چھوڑنا یا مارنا ہوتا تو میں یہ کام بہت پہلے اور بہت آسانی سے کر سکتا تھا. جب آپ کے پلے کچھ نہیں تھا اور مجھے آپ کو مارنے کا اچھا خاصا معاوضہ بھی مل رہا تھا. اگر میں نے آپ کو تب نہیں چھوڑا. تو آپ کو کیسے لگتا ہے کہ میں اب آپ کو چھوڑ دوں گا.....؟؟ رازی نے ہانیہ کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے پوچھا

مطلب میں آپ کو اچھی لگتی ہوں اور آپ کو بھی مجھ سے محبت ہے. ہانیہ نے فورا اپنی نم انکھوں سے رازی کی طرف دیکھا تو وہ مسکرا دیا

اب میں نے یہ تو نہیں کہا_____ رازی نے فوراً سر نفی میں ہلایا تو ہانیہ کے چہرے پر جو رونق آئی تھی وہ روٹھ گئی.

تو پھر.....؟؟ ہانیہ کی نظریں رازی کے چہرے کا طواف کرنے لگیں .

تو یہ کہ_____ ابھی رازی نے اپنا جملہ پورا نہیں کیا تھا کہ دروازہ ایک زوردار آواز سے کھلا

ویسے تم دونوں میری مانو تو کمروں کے دروازے اتروادو کیونکہ تمہیں بند دروازے کا مطلب سمجھ نہیں آتا. رازی نے پچھلی دفعہ کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہا تو بدر نے نور کی طرف دیکھا

میں تم دونوں کو کہہ رہا ہوں لہذا ایک دوسرے کی شکلیں مت دیکھو اور اندر آجاؤ کیونکہ تمہیں کسی کی اجازت یا دروازے کی ضرورت تو پڑتی نہیں. رازی نے طنز کرتے صوفے کا رخ کیا .

ایکچولی تم دونوں کا رومنس سے کچھ لینا دینا نہیں تو ہم نے سوچا کہ ابھی جا کر بات کر لیتے ہیں صبح تک بھول ہی نہ جائیں. بدر نے فوراً اپنی صفائی دی .

کیا _____ رومنس.....؟؟ رازی نے حیرانگی سے دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو ہانیہ نے شرمندگی سے سر جھکا لیا

نہیں بھئی ہم رومینس کی بات نہیں کر رہے وہ تو ابا جی نے فیصلہ کیا ہے کہ اس جمعہ کو تم دونوں کی رخصتی کے ساتھ ساتھ ہماری بھی رخصتی کر دی جائے. ہمارا مطلب ہے کہ تمہاری دعوت شادی میں ہماری شادی بھی بھگتا دی جائے گی. بدر کی وضاحت پر رازی نے ایک گہرا سانس خارج کیا .

ہممممم_____ تو پھر.....؟؟

"تو پھر" یہ کہ ہم نے بھرپور احتجاج کیا ہے. بھلا دعوت شادی میں ہم دونوں کی شادی کیسے ہو سکتی ہے.....؟؟

ہمارے بھی کچھ ارمان ہیں اور خاص طور پر میری تو کچھ شرائط ہیں جب تک ابا جی وہ پوری نہیں کریں گے میں تو ہاں نہیں کرنے والا_____ بدر نے رازی کے قریب بیٹھتے ہوئے جواب دیا

تو مت کرو "ہاں" ہمارا کیوں سر کھانے آئے ہو.....؟؟ رازی کے جواب پر نور اور بدر مسکرانے لگے

بڑی جلدی تم "میں" سے "ہم" ہو گئے ہو. خیر ہمیں خوشی ہوئی. لیکن اگر تم نے ہمارے مطالبات ابا جی سے پورے نہیں کرائے تو سوچ لو ہم تمہیں "ہم" سے "میں" _____ میں بدل کر واپس بھیج دیں گے. بدر نے رازی کے کندھے سے مصنوعی گرد جھاڑی .

بلیک میلنگ وہ بھی رازی ساتھ تیری_____ رازی نے کہتے ساتھ ہی بدر کا بازو موڑا تو اس کی چیخ نکل گئی جبکہ دونوں کو یوں لڑتا دیکھ کر ہانیہ پریشان ہو گئی .

بدر بھائی کو چھوڑ دیں پلیز_____ ہانی نے فوراً اضزی کا بازو کھینچتے ہوئے کہا تو بدر مسکرا دیا

ہانی تم نے سارا مزہ خراب کر دیا ہے. تھوڑی بدر کی ٹھکائی تو کرنے دیتی. نور نے افسوس سے ہانی کی طرف دیکھا

آپ دونوں پلیز لڑے مت اور بیٹھ کر بات کریں. ہانی نے مسکین سی شکل بناتے ہوئے کہا تو ہنسنے لگے .

اس کمینے کو جتنا مرضی مارو صرف ثواب ملتا ہے اسے کچھ نہیں ہوتا. رازی نے ہانیہ سے اپنا بازو چھڑاتے ہوئے کہا تو نور ہنس دی .

ایک تھپڑ مارنے پر کتنی نیکیاں ملتی ہیں.....؟؟نور نے فورا راضزی سے سوال کیا تو ہانیہ کے چہرے پر بھی مسکراہٹ چھا گئی

میری خیال سے کم از کم 30 نیکیاں_____ رازی نے بدر کی طرف دیکھتے ہوئے تعداد بتائی .

.بیغیرت تیرے خیال سے میں چھپکلی ہوں. بدر نے غصے سے رازی کی طرف دیکھا

مجھے لگتا ہے کہ آنے والے کچھ دنوں میں میری نیکیاں بہت بڑھنے والی ہیں. نور کی بات پر بدر نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا

نور میں تمہاری بات سے سو فیصد متفق ہوں. رازی نے صوفے پر پھیلتے ہوئے نور کی حمایت کی

سالوں تم لوگ کیا مجھے مارنے پر تلے ہوئے ہو. میں یہاں تجھ سے مدد مانگنے آیا تھا اور تو اسے 30 نیکیوں کا بھاشن دے رہا ہے. بدر نے غصے سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا

تم اپنے مطالبات ایک ورق پر لکھ کر مجھے دے دو. جو مجھے مناسب لگیں گے اس کی حمایت میں کر دوں گا مگر ناجائز نہیں. رازی نے ہاتھ کے اشارے سے کہا

جائز ____ ساری زندگی ناجائز کام کرتا رہا ہے اور مجھے بھاشن دے رہا ہے جائز کا، رازی تو بہت بدل گیا ہے. بدر کہتا تیزی سے کمرے سے باہر نکل گیا

ناراض ہو گیا ہے. نور نے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

تو جا کر منا لو وہ کونسا دور گیا ہے. رازی کے مشورے پر نور مسکراتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی .

وہ مجھ سے نہیں آپ سے ناراض ہوا ہے تو منائیں گے بھی آپ ہی، میں تو چلی سونے اگر آپ دونوں کی صلہ ہو جائے تو مجھے شادی کی تاریخ بتا دیجیے گا. نور کہتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی .

تو یہ کہ مس ہانیہ آپ مجھے اچھی نہیں لگتیں تھیں. میں نے کبھی ایسی شریک حیات کے بارے میں نہیں سوچا تھا جو زرا زرا سی باتوں پر ڈر جاتی اور رونے لگتی ہے .

مگر.....؟؟ رازی ایک منٹ کے لیے رکا تو ہانی کا پورا وجود سماعت بن گیا .

مگر جب تم اس دن اس بے غیرت کی وجہ سے ڈر کر میرے سینے لگیں اور مجھے اپنا محافظ سمجھ کر مجھ میں پناہ تلاش کرنے لگیں تو میرا دل مجھ سے بغاوت کر گیا .

اس نے میرے سارے دلائل دردی کی ٹوکری میں ڈالتے ہوئے تمہارے حق میں فیصلہ دیا تو میں نے قانون کا احترام کرتے اسے مان لیا. رازی کی باتیں نرم پھوار کی طرح ہانی پر برس رہیں تھی .

آپ بہت اچھے ہیں. مجھے اچھے لگتے ہیں. ہانی نے کہتے ہوئے رازی ساتھ ٹیک لگالی .

وہ تو ہوں. مگر فلحال میرا رومینس کا کوئی موڈ نہیں. اپنے گھر جا کر دیکھیں گے کہ رومینس کس "چڑیا" کا نام ہے. ابھی میں اس "کوے" کی خبر لے لوں.....؟؟ رازی ہانی کو پیار کرتا اٹھ کھڑا ہوا .

میرا دل آج مطمئن ہے کیونکہ آپ کو مجھ سے محبت ہے. ہانی نے سوچتے ہوئے دروازے کی طرف دیکھا جہاں سے ابھی ابھی رازی گیا تھا .

"کچھ محبتیں یوں بھی نبھائی جاتی ہیں

خیال رکھ کر، دعا کر کے، عزت دے کر"

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

ختم شُد

اگلا ناول صرف "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" پر

NovelHiNovel.Com

OnlineWebChannel.Com

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959